# میڈیکل پامسٹری

ہاتھ کی لکیروں اور مختلف نشانات سے
بیماریوں کی تشخیص کے آسان اور مجرب
و آزمودہ طریقے۔

اس کتاب اور اس میں موجود TIPS کی مدد سے
ایک عام انسان بھی اپنی یا کسی اور کی تشخیص
صرف اُسکے ہاتھوں کو دیکھ کر ہی کرسکتا ہے۔

ترتیب و تحقیق :۔ حکیم سبحان اللہ یوسف زئی
(فاضل الطب والجراحت)
مومن خان دواخانہ اسلام آباد۔
0313-5352452

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میڈیکل پامسٹری کا نام سنتے ہی اکثر لوگوں کے ذہنوں میں
علم الغیب، علم النجوم، شادی، اولاد، قسمت، تقدیر
یا مستقبل میں آئندہ پیش آنے والے واقعات کے بارے میں
پیشین گوئی جیسے خیالات اور تصورات آجاتے ہیں۔ اور سائنس ہی
ذہن میں گناہ، شرک، بدعت اور معاذ دکھاتے پر 40 دن کی
نماز قبول نہ ہونے والے فتوے آنے شروع ہو جاتے ہیں۔
حالانکہ میڈیکل پامسٹری کا علم الغیب یا اوپر بتائی گئی باتوں میں
سے کسی سے بھی دور کا بھی کوئی تعلق نہیں۔

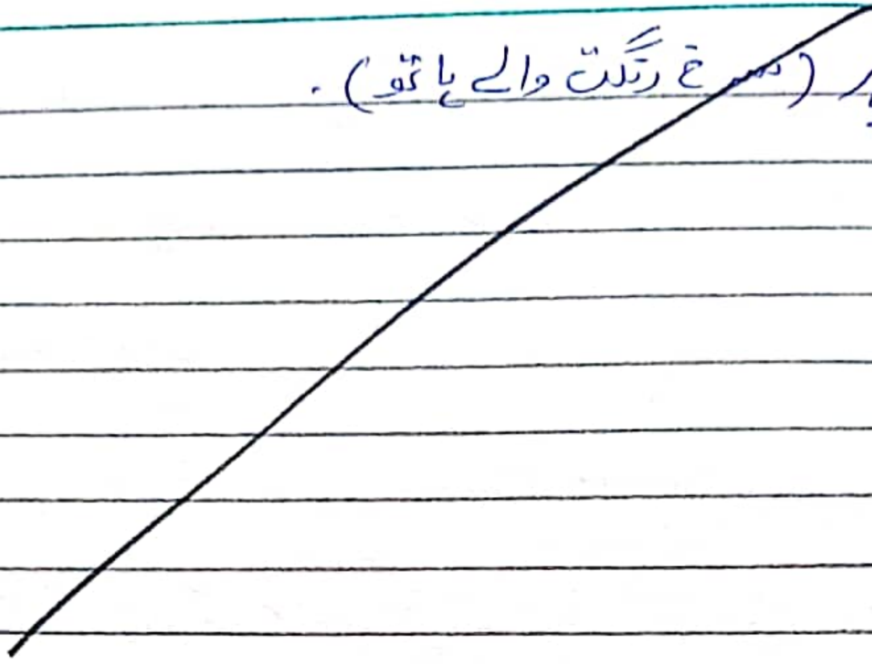
جیسے زمانہ قدیم سے اطباء، حکماء، ویدا اور معالج حضرات امراض
کی تشخیص کیلئے نبض، قارورہ، زبان، آنکھیں، ناخن یا ظاہری
علامات سے مدد لیتے آرہے ہیں۔ بالکل اسی طرح میڈیکل پامسٹری
بھی انہی چیزوں کی طرح تشخیص میں انہی کی طرح کسی ایک یا
ان سب کا کردار ادا کرتی ہے۔

جس طرح کسی انسان میں بیماری آنے سے پہلے یا بیماری کے

ہاتھ کی رنگت سے تشخیص۔ میڈیکل پامسٹری میں ہاتھ کے رنگت کو
بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ہاتھ کی رنگت سے بھی ہم کسی انسان کے صحت
و بیماری کے متعلق بہت کچھ جان سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ میڈیکل
پامسٹری میں کبھی بھی صرف کسی ایک نشانی کو دیکھ کر کسی بیماری
کا حکم نہ لگائیں، بلکہ ایک بار پورے ہاتھ کا غور سے مطالعہ کر کے
اور سب لکیروں (متعلقہ لکیروں) اور متعلقہ نشانات کو دیکھ کر
مجموعی اندازہ لگا کر کسی ایک نتیجہ پر پہنچ کر حکم لگائیں۔

سرخ رنگت والے ہاتھ = اگر ہاتھ کے ساتھ ساتھ ہتھیلی کا رنگ
گہرا سرخ ہو تو ایسا انسان چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ بات بات پر
اُسے غصہ آنے لگتا ہے۔ اور اسکا بلڈ پریشر ہائی رہتا ہے۔ اور
بلڈ پریشر ہائی رہنے کیوجہ سے اُسے فالج ہونے کا خطرہ بہت زیادہ
ہوتا ہے۔ اور فالج کے خطرہ کے ساتھ ساتھ وہ دل کے مسائل کا بھی
شکار ہو سکتا ہے۔ ایسے مریض کے علاج میں سب سے پہلے اُسکے
بلڈ پریشر کا علاج کرانا چاہیئے۔ اور اُسے پُرسکون رہنے کی تلقین کریں۔

تصویر (سرخ رنگت والے ہاتھ)۔



اسی طرح اگر ہتھیلی کا رنگ اچانک سرخ بھورا ہو جائے یعنی سرخی
کے ساتھ ساتھ بھورے رنگ کی بھی جھلک نظر آنی شروع ہو جائے
تو یہ دماغ میں بلیڈنگ یعنی دماغی نکسیر ہونے کی خطرناک
علامت ہے۔ اور اسکا بروقت تدارک کرنا چاہیئے۔
اور اگر ہتھیلی کا رنگ جامنی سرخ یا سیاہی مائل سرخ ہو جائے
یعنی سرخی کے ساتھ ساتھ اُس میں جامنی رنگ یا سیاہی رنگ کی
جھلک نظر آنی شروع ہو جائے تو یہ شدید عارضۂ دل یعنی
ہارٹ پرابلمز یا استھما (دمہ) ہونے کی علامت ہے۔ ہارٹ پرابلم
کیلئے یعنی اسکی تصدیق کیلئے مریض کے دل کی لکیر کو بھی چیک کرنا

پڑیگا کہ اُسکے دل کی لکیر کمزور دکھتی ہے یا ٹوٹی ہوئی تو نہیں۔

دل کی لکیر کے بارے میں مزید معلومات آگے دل کی لکیر کے بیان

میں بتا دی جائیگی۔

اگر ہتھیلی کا رنگ سرخ بھی ہو اور ساتھ میں اُس پر سرخ داغ دار

نقطے بھی نظر آرہے ہوں اور ہتھیلی ہمیشہ گرم بھی رہتی ہو تو

ایسا انسان ہائی بلڈ پریشر، گردوں کی خرابی اور شوگر کا

مریض ہوسکتا ہے۔ یاد رہے کہ جو لوگ زیادہ تھکاوٹ کا شکار

رہتے ہوں یا شراب پیتے ہوں یا رات کو دیر تک جاگتے رہتے ہوں۔

تو ایسے لوگوں کی ہتھیلی بھی سرخ ہوسکتی ہے۔ لیکن اُنکے لئے پریشانی

کی کوئی بات نہیں۔ کیونکہ جیسے ہی وہ آرام کر لیتے ہیں اور اُنکی تھکاوٹ

دور ہو جاتی ہے۔ یا وہ وقت سے سونا شروع کر دیتے ہیں تو اُنکی

ہتھیلی کا رنگ واپس اپنی نارمل حالت پر آجاتا ہے۔

اسلئے اگر آپ کے پاس ایسا مریض آجائے تو سب سے پہلے اُس سے

اُسکی تھکاوٹ اور سونے کا وقت پوچھ لیں اور پوری تسلی کرنے

کے بعد ہی کسی اور بیماری کا حکم لگائیں۔

گلابی رنگت والی ہتھیلی =

گلابی رنگت والی ہتھیلی کے حامل افراد کی صحت قابلِ رشک ہوتی ہے۔ اور اکثر صحت مند ہی ہوتے ہیں۔ اُنکو کوئی خاص بڑی بیماری نہیں ہوتی اور جب تک اُنکے ہاتھوں اور ہتھیلی کا رنگ گلابی ہوتا ہے تو وہ اُس وقت تک وہ لوگ صحت مند زندگی گزارتے ہیں۔

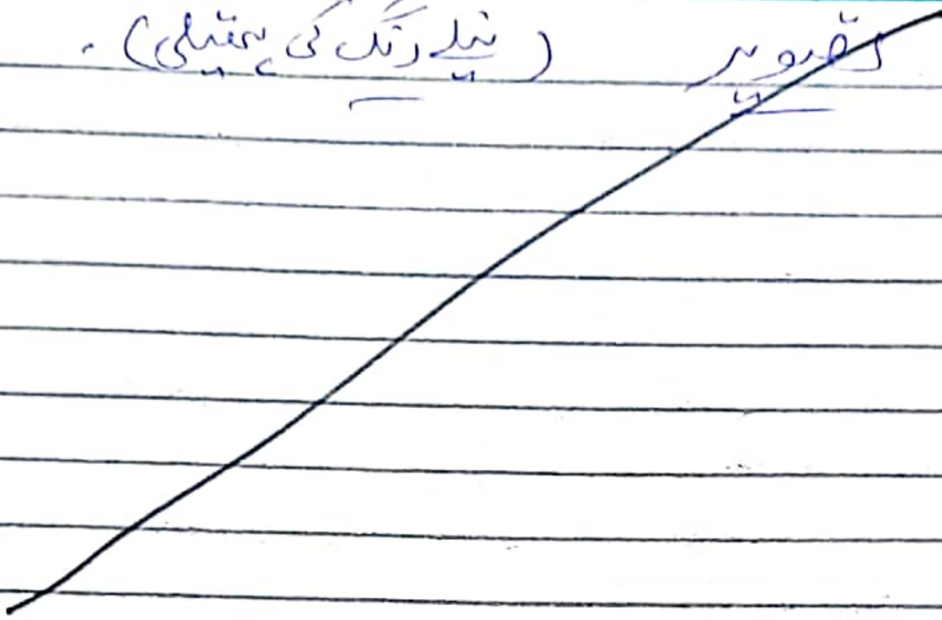
تصویر (گلابی رنگت والے ہاتھ)۔

سفید رنگت والی ہتھیلی ۔ سفید رنگت والے ہاتھ اور ہتھیلی عموماً
خون کی کمی کو ظاہر کرتی ہے ۔ اور اکثر حالات میں یہ لیوکیمیا کی
ابتدائی علامت بھی ہو سکتی ہے ۔ خون کی کمی کی تصدیق کیلئے مریض
کی آنکھوں کے پپوٹوں کو بھی دیکھا جا سکتا ہے جہاں سے خون کی کمی
کی مزید تصدیق بھی ہو سکتی ہے ۔
اگر ہتھیلی اور انگلیاں سب سفید ہوں تو یہ ہائپو ٹینشن کی علامت
ہے ۔ اور اگر ہتھیلی درمیان میں سے سفید ہے ۔ تو اسکا صاف مطلب
ہے ۔ کہ مریض ابھی ابھی پیٹ کے کسی مسئلہ سے دوچار ہوا ہے ۔
اسکے علاوہ خونی بواسیر ، آپریشن کے بعد ۔ بہت زیادہ خون بہہ
جانے کے بعد یا بہت زیادہ تھکاوٹ کے بعد بھی ہتھیلی کا رنگ سفیدی مائل
ہو سکتا ہے ۔ اسلئے پوری تسلی کرنے کے بعد ہی کسی بیماری کا حکم
لگائیں ۔ البتہ کچھ نشانات ایسی بھی ہوتی ہیں جن کو دیکھ
کر آپ فوراً کسی بیماری کا حکم لگا سکتے ہیں جن کا بیان آگے
صفحہ ت میں دیا جائیگا ۔

تصویر (سفید رنگ والی ہتھیلی)

نیلے رنگ کی ہتھیلی

میڈیکل یا سرجری میں نیلا رنگ ہمیشہ سے
خوف کی علامت مانا جاتا ہے۔ کیونکہ نیلے رنگ کی ہتھیلی سے خراب
دورانِ خون کا پتہ چلتا ہے۔ اور جب انسانی جسم میں نظامِ
دورانِ خون یا خون میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے تو انسانی جسم میں
کئی بیماریاں سر اُٹھانے لگ جاتی ہیں۔
نیلے رنگ کے ہتھیلی والے لوگ اکثر سینے میں تکلیف، سانس کی تکالیف
اور معدہ، دل کی تکالیف سے دوچار رہتے ہیں۔ اسلئے ایسے لوگوں
فوری طور پر اپنی بیماری کا بروقت علاج کرانا چاہیئے۔




## سیاہی مائل رنگت والی ہتھیلی

سیاہی مائل رنگت والی ہتھیلی انتہائی خراب صحت کی علامت ہے۔ یہ رنگت خون کی خرابی، ہائی بلڈ پریشر، پیٹ کی بیماریوں کے ساتھ ساتھ سروائیکل اسپونڈلی لوسیس کی علامت بھی ہو سکتی ہے۔ اور اگر اسکے ساتھ ساتھ مریض کی ہتھیلی پر سیاہ رنگ کے دھبے بھی ہوں تو یہ آرگینک ڈیزیز بلکہ کبھی کبھی کینسر کی بھی علامت ہوتی ہے۔ اسکی مزید تصدیق مریض کے ناخنوں کو دیکھ کر بھی کی جا سکتی ہے۔ جس کی تفصیل ناخنوں کے بیان میں اگلے صفحات میں دی جا رہی ہے۔

تصویر (سیاہی مائل رنگت والی ہتھیلی)

پیلا یا زرد رنگ کی ہتھیلی = اگر ہتھیلی مٹی رنگ کی طرح پیلی دکھائی دے ۔ یعنی ہتھیلی کو دیکھتے ہی یوں لگ رہا ہو جیسے پیلی یا زرد مٹی کی طرح ہو تو اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مریض کا لبلبہ اور پتہ صحیح طریقے سے کام نہیں کر رہے ایسے مریض کو پتے میں پتھری بھی ہو سکتی ہے۔ بلکہ اگر رنگ میں شدت ہو تو ایسے مریض کو بائیلری ڈکٹ کینسر کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔

بعض اوقات اس قسم کی ہتھیلی ان لوگوں میں بھی نظر آجاتی ہے۔ جو مستقل نشہ کرتے کے عادی ہوں ۔ لیکن نشہ کرنے والے افراد کو

نہایت آسانی سے اور دور سے پہچانا جا سکتا ہے۔ اسلئے یہاں بھی
حکم لگانے سے پہلے باقی نشانیوں اور علامات کو مد نظر رکھتے ہوئے
حکم لگانا چاہئیے۔

اسی طرح اگر ہتھیلی ستھرے پیلے رنگ کی ہو جیسے سونے کا رنگ ہوتا
ہے۔ تو یہ جگر کی خرابی کی علامت ہو سکتی ہے۔ اسکی مزید تصدیق
کیلئے مریض کے خط صحت کو دیکھنا پڑتا ہے۔ جسکی تفصیل اگلے
صفحات میں خطِ صحت کے بیان میں آرہی ہے۔

اور اگر ہتھیلی کا رنگ بھی پیلا ہو اور ہتھیلی میں لچک بھی نہ ہو
بلکہ اُسکو چھونے سے سختی کا احساس ہو جیسے لکڑی کے تختہ کو
چھونے سے ہوتا ہو تو یہ ہتھیلی اور پاؤں کے پنجے کے کیراٹوسیس
کی علامت ہو سکتی ہے۔

تصویر (پیلے / زرد رنگ کی ہتھیلی۔

مدھم رنگ کی ہتھیلی = اگر ہتھیلی کا رنگ مدھم ہو جیسے بعض اوقات گھر کی لائٹ یا گاڑی کی لائٹس ڈم ہو جاتی ہیں اور ایسی ہتھیلی اکثر خشک بھی رہتی ہو اور کبھی کبھار ہی ہتھیلی پر پسینہ آجاتا ہو تو ایسے مریض کو پھیپھڑوں کی کوئی بیماری ہو سکتی ہے۔ ہتھیلی پر کبھی کبھار پسینہ آنا چاہئیے۔ بعض اوقات گیسٹرک اٹیک, گھبراہٹ یا ڈپریشن کیوجہ سے بھی اکثر لوگوں کو اچانک ہی ہتھیلیوں پر بہت زیادہ پسینہ آنے لگ جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو اپنے معدے کا خاص رکھنا چاہئیے۔ قبض نہ ہونے دیں۔ کیونکہ اکثر ایسے افراد گیسٹرک اٹیک کیوجہ سے ڈپریشن کا شکار ہو کر ذہنی مریض بن جاتے ہیں۔

چمکدار ہتھیلی = اگر ہتھیلی چمکدار بھی ہو اور ساتھ ہی ساتھ ہتھیلی کی جلد بالکل ریشم کی طرح نرم اور پتلی بھی ہو تو ایسے انسان کو دل کی کوئی بیماری یا پھر جوڑوں کا مسئلہ جیسے یورک ایسڈ اور آرتھرائٹس وغیرہ ہونے کے بہت امکانات ہوتے ہیں۔

ہاتھ کے ناخنوں سے تشخیص ۔ میڈیکل سائنس ریسرچ

کے مطابق ہمارے ناخنوں کے نیچے نروس فائبرز موجود ہوتے ہیں۔

جو کہ بہت ہی حساس ہوتے ہیں۔ اسلئے اگر جسم میں کسی وجہ سے

کوئی بیماری پیدا ہونے لگتی ہے۔ اور اُسکی وجہ سے انسانی

نروس سسٹم ڈسٹرب ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اعصابی دباؤ

کی کیفیت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ تو اس خرابی کی نشانیاں

سب سے پہلے انسانی ناخنوں میں نمودار ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

اور ناخنوں کے رنگ اور ساخت میں تبدیلیاں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔

یہی وجہ تھی کہ پُرانے وقتوں میں جب تشخیص کیلئے جدید آلات

موجود نہیں تھے۔ تو اُس وقت کے اکثر معالجین ناخنوں کو دیکھ کر

بیماریوں کی تشخیص کرتے تھے۔ ناخنوں سے تشخیص کا موضوع

اتنا طویل ہے کہ اگر اُس پر لکھنا شروع کیا جائے تو الگ سے ایک

کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ لیکن ہم ہاتھ کے ناخنوں سے تشخیص پر

یہاں مختصراً بات کرینگے۔

* اگر ناخنوں کا رنگ آدھا گلابی اور آدھا سفید ہو جائے تو اس سے گردوں کے فعل اور جگر کے فعل میں خرابی کی نشان دہی تصور کی جاتی ہے۔

* اگر ہاتھ کے ناخنوں کا رنگ گہرا سرخ ہو تو یہ ہائی بلڈ پریشر کی علامت ہے۔

* جامنی رنگ کے ناخن کم بلڈ پریشر کو ظاہر کرتے ہیں۔

* اگر ہاتھ کے ناخن کمزور ہو جائیں اور جلدی و آسانی سے ٹوٹ جائیں تو یہ انسانی جسم میں وٹامن B-7 اور آئرن کی کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔

* اگر ناخنوں کا رنگ سفید ہونا شروع ہو جائے تو یہ جسم میں خون کی کمی کا پتہ دیتے ہیں۔ اور جگر کی کمزوری و خرابی کو ظاہر کرتے ہیں۔

* اگر ناخنوں کا رنگ نیلا ہونا شروع ہو جائے تو یہ جسم و خون میں آکسیجن کی کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔ یعنی آکسیجن کی کمی کی وجہ سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ اور اسی وجہ سے ناخنوں کے نیچے خون

نیلے رنگ کا نظر آنا شروع ہو جاتا ہے۔ نیلے رنگ کے ناخنوں کا
دل کی کمزوری کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ کیونکہ جب دل کے عضلات
کمزور ہو جاتے ہیں۔ تو ان کے افعال میں خرابی آجاتی ہے اور
صحیح کام نہ کرنے کی وجہ سے جسم و خون میں آکسیجن کی مناسب
مقدار نہیں پہنچتی اور خون میں نیلا پن آجاتی ہے۔

* زرد رنگ کے موٹے ناخن فنگل انفیکشن کو ظاہر کرتے ہیں۔ اگر
فنگل انفیکشن نہ ہو اور پھر بھی ناخن زرد نظر آئیں تو یہ جگر کی
بیماریوں اور شوگر کے امراض کی نشاندہی کرتے ہیں۔

* اگر ناخنوں پر سیاہ رنگ کی لکیریں یا سیاہ رنگ کی پٹیاں بنی
ہوئی نظر آئیں تو یہ سکن کینسر کو ظاہر کرتے ہیں۔

* اگر ناخنوں پر لمبائی کے رخ عمودی لکیریں بنی ہوئی نظر آئیں تو
یہ بڑھتی عمر کے اثرات اور جسم میں غذائیت کی کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔
اور خصوصی طور پر کیلشیم اور زنک کی کمی کا پتہ دیتے ہیں۔

* اگر ناخنوں پر سفید رنگ کے نشان یا دھبے ہوں تو یہ بھی
کیلشیم، میگنیشیم، اور زنک کی کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔

* پاؤں کے ناخنوں کے اوپر بنے ہوئے جا ئد اگر واضح طور پر تلووں کی شکل میں بنے ہوئے ہوں تو ہارٹ اٹیک کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ اور یہ ہیپاٹائٹس اور کولیسٹرول کے حد سے بڑھ جانے کی علامت ہے۔ ایسی صورت میں خصوصی نگہداشت اور علاج و معالجہ کی بروقت اور فوری فراہمی انتہائی ضروری ہے۔

* خواتین کے ہاتھوں میں اگر ناخن لمبے ہوں یا ہاتھوں نے فیشن کے طور پر بھی اگر لمبے ناخن رکھے ہوئے ہوں تو ان کے کمر کے نچلے حصے اور Hips کے اوپر مسئلہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے خواتین کو خصوصی تاکید کریں کہ وہ لمبے ناخن نہ رکھیں۔

خصوصی تاکید: اکثر لوگ ہاتھوں کے ناخن تو کاٹ لیتے ہیں لیکن پاؤں کے ناخنوں کو اکثر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اور ان کو اکثر کاٹنے میں سستی کر جاتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیئے بلکہ ہاتھوں کے ناخنوں کو کاٹنے کے ساتھ ساتھ پاؤں کے ناخنوں کو بھی بروقت کاٹنا چاہیئے اگر آپ ایسا نہیں کر رہے تو یاد رکھیں

کہ آپ خود بیماریوں کو آنے کی دعوت دے رہے ہیں۔

## ناخنوں کی بناوٹ سے تشخیص

ناخنوں کی بناوٹ کا بھی انسانی صحت و بیماری کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔

**لمبے ناخن** ۔ اگر بناوٹ کے لحاظ سے ہاتھ کے ناخنوں کو دیکھتے ہی اگر ان کی لمبائی کا احساس ہو یعنی نہ زیادہ تنگ ہوں اور نہ ہی پھیلے ہوئے ہوں بلکہ انکی تمام تر ساخت اور بناوٹ سے انکے لمبے ہونے کا احساس ہو تو انکا حامل اکثر و بیشتر سینہ اور گلے کی بیماریوں کا شکار ہوتا رہتا ہے۔ اور عموماً کھانسی، بخار، اور عمومی خرابی صحت کا وقتاً فوقتاً شکار ہو سکتا ہے۔

اگر ناخن لمبے بھی ہوں اور جڑوں میں ایسے دھنسے ہوئے ہوں جیسے انکے اوپر گوشت چڑھا ہوا ہو تو فالج، لقوہ یا قومہ میں جانے کا مسئلہ ہو سکتا ہے۔ اور ریڑھ کی ہڈی میں کسی خرابی کا بھی اندیشہ ہے۔

چھوٹے ناخن = ایسے ناخن عموماً گول ہوتے ہیں۔ نہ زیادہ طویل ہوتے ہیں اور نہ ہی تنگ۔ بلکہ ان کو دیکھ کر قطعاً چوڑائی کا احساس نہیں ہوتا۔ انکو دیکھنے ہی ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے وہ انگلیوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ اور انکے گرداگرد گوشت نمایاں طور پر احاطہ کئے ہوئے ہوتا ہے۔ اسکے حامل کو ناک، گلے اور سانس سے متعلقہ شکایات ہوسکتی ہیں۔ ایسا انسان عموماً جلد برہم ہونے والا، بااثر ہونے والا، لڑنے مرنے پر آمادہ اور بہت جلد ٹینشن اور اعصابی دباؤ میں آجانے والا ہوتا ہے۔ اور اسی اعصابی دباؤ کیوجہ سے ان میں اختلاج قلب کی موروثی شکایت ہوسکتی ہے۔ لیکن اسکی اصل وجہ ٹینشن، ڈپریشن اور اعصابی دباؤ ہی ہوتا ہے۔

چوڑے ناخن = ایسے ناخن کشادہ، مضبوط، نمایاں اور انگلی کے سرے پر حاوی ہوتے ہیں۔ ایسے کم اکثر ٹینشن فری ہوتے ہیں۔ اور دل پر بہت کم اثر لیتے ہیں۔ اور صحت کے اعتبار سے اکثر تندرست ہی رہتے ہیں۔ یعنی انکو اس وقت تک کسی بڑی بیماری کا خطرہ

نہیں رہتا جب تک اُن کے ناخنوں کی ساخت وقتی طور پر بدل نہیں جاتی۔

**تنگ ناخن:**

ایسے ناخن نہ زیادہ گول نہ زیادہ کشادہ اور
نہ ہی زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں۔ بعض ہاتھوں میں ایسے ناخن تنگ
اور چوڑائی کے مقابلے میں لمبائی میں زیادہ ہوتے ہیں۔ ایسے ناخن
تو کہ انگشت میں یوں جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ جیسے انگور جیسا ان
کیا گیا ہو۔ اگر ایسے ناخن بہت تنگ بھی ہوں اور ساتھ میں طویل
بھی ہوں۔ تو ریڑھ کی ہڈی سے متعلقہ کمزوریوں اور امراض کو ظاہر
کرتے ہیں۔ ایسے ناخن اگر صرف لمبے ہی ہوں اور بہت تنگ نہ ہوں
تو زیادہ مسئلہ نہیں ہوتا لیکن اگر لمبے بھی ہوں اور بہت تنگ
بھی ہوں تو ریڑھ کی ہڈی میں کسی مستقل خرابی کا اندیشہ ہے۔
اور چلنا پھرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسے شخص میں اعصابی بیماریوں
کے آثار بھی ہوتے ہیں۔

## خط صحت سے بیماریوں کی تشخیص

خط صحت کا فطری مقام آغاز وہ ہے جہاں زندگی کی لکیر
گھوم کر انگوٹھے کے نیچے چلی جاتی ہے۔ اور کلائی کے بالائی لکیر کے
قریب پہنچ جاتی ہے۔ حقیقت میں یہ لکیر خط زندگی اور کلائی کی
بالائی لکیر کے درمیان کہیں سے بھی شروع ہوسکتی ہے اور کہیں پہ
بھی ختم ہوسکتی ہے۔ اور اسی مقام آغاز اور مقام اختتام سے
اسکی مختلف صورتوں سے مختلف بیماریوں کا اُسی حساب سے
پتہ چل سکے گا۔ ویسے اسکا فطری مقام اختتام ہتھیلی کی سطح کو
عبور کرتے ہوئے چھوٹی انگلی کے نیچے والے ابھار پر ہے۔

ہاتھ میں خط صحت کا نہ ہونا صحت مندی کی علامت سمجھی
جاتی ہے۔ پھر اگر ہاتھ میں صاف اور سیدھی موجود ہو تو پھر
بھی کوئی مسئلہ نہیں۔ بس چھوٹی موٹی بیماریاں وقتاً فوقتاً
آتی اور جاتی رہتی ہیں۔

اگر کسی ہاتھ میں خط صحت اپنے آغاز سے اختتام تک بالکل صحیح
سلامت اور خط زندگی سے الگ تھلگ موجود ہو تو اسکا حامل
اپنی صحت و تندرستی کا بہت خیال رکھتا ہے۔ اور بروقت علاج معالجہ

کی طرف رجوع کرکے صحت مند زندگی گزارتا ہے۔

خط صحت پر مثلث کا نشان ہونا نفسیاتی بیماریوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اور اس نشان کے ہوتے ہوئے اگر خط دماغ بھی اچھا نہ ہو تو اسکا حامل نفسیاتی مریض ہوتا ہے اور مسئلہ کافی سنگین صورت اختیار کرسکتا ہے۔

اگر کسی ہاتھ میں خط صحت موجود نہ ہو تو اُسکا حامل صحت و تندرستی کے معاملے میں اعتدال سے کام لیتا ہے۔ نہ ہی لاپرواہی کرتا ہے۔ اور نہ ہی چھوٹی موٹی تکلیف کے آتے ہی بے تحاشہ ادویات کا سہارا لیتا ہے۔ بلکہ صرف وقت اور ضرورت پڑنے پر ہی علاج معالجہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور اچھی صحت کیلئے مناسب حد تک تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لیتا ہے۔

اگر خط صحت، خط زندگی کے اندر سے (ابھار زہرہ) سے نمودار ہوکر بڑھتی ہوئی خط زندگی کو کراس کرتی ہوئی اور ہتھیلی کو عبور کرکے اپنے مقام اختتام کی طرف چلے تو اسکے حامل کو ریح بادی (گیسٹرک) سے متعلقہ مسائل کا مسلسل خدشہ رہتا ہے۔ اُسکی قوت ہاضمہ

اکثر خراب رہتی ہے۔ اور وہ آئے دن پیٹ اور معدے کی خرابیوں
سے پریشان رہتا ہے۔ تیزابیت، اعصابی تناؤ اور گیس بادی کی وجہ
سے اُسے دل کی دھڑکن میں بار بار شدت کا احساس ہوتا ہے۔ ایسا
شخص اگر خوراک اور معدے کی تکالیف میں لاپرواہی کرے تو
اُسے اختلاج قلب کے دورے پڑتے رہتے ہیں۔ اسکے معدے کے اعصاب
بہت ہی حساس ہوتے ہیں۔ اور ذرا سی پریشانی پر اعصابی تھکن
یا کسی بھی قسم کا خوف وہراس اُسکے اختلاجِ قلب کا باعث بن
سکتا ہے۔ ایسے شخص کو دل کی بیماری نہیں ہوتی بلکہ اُسکا اصل
مسئلہ گیس و بادی ہی ہوتا ہے۔

* ٹوٹے ہوئے خط صحت سے نظام ہضم کی کمزوری کا پتہ چلتا ہے۔
* چھوٹی انگلی کے نیچے والے ابھار پر اگر خط صحت پر ستارے کا
نشان پایا جائے تو یہ بے اولادی اور گردوں کی خرابی کو ظاہر
کرتا ہے۔
* خط صحت پر واضح مربع کا نشان پارٹ سرجری کو ظاہر کرتا
ہے۔

- لمبی خطِ صحت والے لوگ عموماً" ذہنی کارکن ہوتے ہیں۔ لیکن اگر خطِ صحت، خطِ دماغ کو بھی کراس کرتی ہے تو اس سے تاھر ہوتا ہے۔ کہ دماغ کے زیادہ استعمال کیوجہ سے صحت متاثر ہوسکتی ہے۔

- اگر خطِ صحت اور خطِ زندگی کے سرے آپس میں ملے ہوئے ہوں تو اس سے قلبی نظام کمزور ہوسکتا ہے۔ جوکہ عموماً" دورانِ خون کے نظام کو متاثر کرسکتا ہے۔

- اگر ہاتھ میں دو خطِ صحت ہوں یعنی ایک ہی ہتھیلی میں اگر دو خطِ صحت ہوں اور وہ ایک دوسرے کو ایسے کراس کریں جیسے لمبی سی کراس، تو یہ کمزور صحت اور لمبے عرصے تک رہنے والی بیماری کی علامت ہے۔ جوکہ آسانی سے ختم نہیں ہوتی۔

- اگر خطِ صحت کلائی کے قریب زندگی کی لکیر سے متوازی ہوجائے تو صاف نشان کو غشی کے دورے پڑنے کا اندیشہ ہے۔ اور عموماً" دورانِ خون یا خون کی کمی بیشی کا بھی امکان ہوتا ہے۔ بعض ایسے افراد معدے کی خرابی کا بھی شکار ہوجاتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے اختلاجِ قلب سے بھی واسطہ

پڑتا ہے۔ ایسا شخص بد پرہیزی بہت کرتا ہے۔ اور اپنی بے احتیاطی اور
بد پرہیزی کی وجہ سے صحت سے لاپرواہ ہو جاتا ہے۔ اور اپنی صحت
خراب کرکے اکثر بیمار ہی رہتا ہے۔

* اگر خط صحت موجِ دریا یا سانپ کی طرح ہو اور پوری ہتھیلی کو لہر کی
طرح بل کھاتی ہوئی عبور کرتی ہے۔ تو یہ صحت کی مسلسل خرابی کی طرف
اشارہ ہے۔ گیسٹرو انٹسٹائنل (بد ہضمی) معدے کی تکالیف جو جگر کی
خرابی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ اسکا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اسکے حامل کا
جگر خراب ہوتا ہے۔ ہمیشہ فکرمند اور خوفزدہ سا رہتا ہے۔ اُسکے
جگر کا ناقص فعل ہی اُسے امراضِ معدہ میں مبتلا کر دیتا ہے۔
جو کہ اُسکے ذہنی اور جسمانی توازن کو بگاڑ دیتا ہے۔ اسکا حامل
بدمزاج، غصیلا اور جلدی بھڑکنے والا ہوتا ہے۔ اور اپنے پرائے سب
اُس سے سائڈ مارتے ہیں۔

* اگر خط صحت واضح اور سالم طور پر خط دماغ پر پہنچ کر ختم ہو جائے
تو اسکے حامل کو دماغی بیماری کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جگر کی خرابی کیوجہ
سے اندرونی بخارات شدت سے اسکے دماغ پر دباؤ پیدا کر دیتے ہیں جیسے

سے وہ بے حد غمگین رہتا ہے۔

• اگر خط صحت صحیح سالم شروع ہو کر بعد میں کہیں ٹوٹ جائے تو عمر کے اُس حصّے میں کسی بیماری کا اندیشہ رہتا ہے۔

• اگر خط صحت بار بار ٹوٹ جائے تو ہر شکستہ مقام پر بیماری لاحق ہوتی ہے۔ گویا یہ پے در پے بیماری کے آنے کا سگنل ہے۔ اسکا حامل مسلسل بیمار رہتا ہے۔ ایسے شخص کا معدہ اور قوت ہاضمہ ہمیشہ خراب رہتے ہیں۔

• اگر خط صحت چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بٹی ہو جیسے سیڑھیاں تو یہ جگر کی خطرناک بیماری کا پتہ دیتی ہے۔ اور اسکے حامل کو اپنے جگر کا لازمی ٹیسٹ کرانا چاہیئے۔

• اگر خط صحت بذاتِ خود واضح اور سالم ہو مگر تھوڑے تھوڑے وقفے سے اُس پر کسی خط کا نشان نقش ہو اور ساری لکیر ان قاطع خطوط سے کٹتی ہوئی دکھائی دے تو ہر قاطع خط صحت کی خرابی حالی اور تکلیف کا پیش خیمہ ہے۔ جتنے خطوط لکیر کو کاٹیں اتنی ہی بار زندگی کے متعلقہ حصّے میں بیماری، معدے کی کمزوری اور خرابی سے

صحت بگڑ جاتی ہے۔

• اگر خطِ صحت چھوٹی اور مختصر ہے یا بہت سی مختصر لکیروں سے
سے بنی ہے یا اُن پر مشتمل ہے تو یہ بھی خرابیٔ صحت کا آئینہ دار ہے۔

• بعض ہاتھوں میں خطِ صحت تسبیح یا مالا کے دانوں کی طرح
شکل لئے بھی نظر آجاتی ہے۔ ایسی لکیریں جو کے دانوں کی
طرح کے جزیرے ایک پتلے رشتے میں منسلک دکھائی دیتے ہیں۔
اور تمام تر لکیر پر ایک تسبیح یا مالا کا گمان ہوتا ہے۔ چونکہ
جزیرے کا نشان بیماری کا پتہ دیتا ہے، اسلئے جب لکیر
سراسر جزیروں سے بنی ہوئی ہو تو یہ جگر کی خرابی کا پتہ
دیتا ہے۔ اور اسکا حامل اندر ہی اندر گھلتا رہتا ہے۔ اسکی
قوتِ مدافعت کمزور ہو جاتی ہے۔ اور اگر اُسکا باقاعدہ
علاج بروقت نہ کیا جائے تو اسکی زندگی خطرات میں گھر جاتی
ہے۔ اگرچہ یہ زیادہ تر جگر اور معدے کی خرابی اور بخارات کا
آئینہ دار ہے۔ مگر اکثر یہ بھی دیکھا گیا ہے۔ کہ اسکے باعث
تپ دق کا عارضہ بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ ایسا شخص بروقت

اور باقاعدہ علاج و معالجے سے ٹھیک ہوسکتا ہے۔ اسکے
علاوہ ایسا شخص دمہ کا مریض بھی ہوسکتا ہے، اور پھیپھڑوں
اور سانس کی تکالیف کا شکار بھی ہوسکتا ہے،
* اگر خط صحت کا آغاز ایک جزیرے سے ہو تو اسکا حامل نیند
میں چلنے والا ہوتا ہے، وہ رات کو نیند کی حالت میں بستر سے
اٹھ کر چلنا شروع کر دیتا ہے۔ اور لاعلمی میں کسی سنگین
حادثے کا شکار بھی ہوسکتا ہے۔ یہاں ایک بات بتا دوں کہ
راقم خود اس صورتحال سے نوجوانی کے دور میں گزر چکا ہے،
اور احتیاط کا یہ عالم تھا کہ جب کسی کے گھر مہمان بن
کے جانا پڑتا یا کسی اجنبی جگہ پر رات قیام کرنا پڑتا تو
جیب میں ایسی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہر وقت موجود چھوٹی
سی مضبوط رسی سے اپنی کلائی کو چارپائی کے ساتھ باندھ
لیتا۔ بعد میں بہ فضل الٰہی اس بیماری سے چھٹکارہ مل
گیا اور الحمدللہ اُسکے بعد آج تک پھر ایسی صورتحال کا
سامنا نہیں کرنا پڑا۔

- اگر خط صحت اور خط دماغ کے سنگم پر یعنی جہاں پر خط صحت اور خط دماغ ایک دوسرے کو کراس کر رہے ہوں۔ اگر وہاں پر ایک واضح ستارے کا نشان پایا جائے جو کہ بالعموم خواتین میں اکثر پایا جاتا ہے، تو یہ بانجھ پن (بے اولادی) کی نشانی ہے۔ اور عموماً "رحم دانی" کی کسی خرابی کو ظاہر کرتی ہے۔ ایسا نشان اگر مردوں میں بھی پایا جائے تو ایتروسپرمیا کی واضح علامت ہے۔
- اگر خط صحت پر خط دماغ کے اوپر اور نیچے دونوں طرف جزیرے واقع ہوں تو یہ دونوں پھیپھڑوں کی خرابی کی نشانی ہے۔
- خواتین کے ہاتھ میں اگر خط صحت پر ایک واضح اور بڑا جزیرہ پایا جائے تو Mamary Glands اور Hyperplasia کی نشاندھی کرتی ہے۔
- خط صحت پر ان علامات اور نشانات کے ساتھ ساتھ ہاتھ کی دوسری لکیروں کا بھی بغور معائنہ کرنا چاہئے تاکہ حکم

لگانے میں کسی غلطی کا احتمال نہ رہے۔

## ہتھیلی کے درجۂ حرارت سے تشخیص۔

• اگر ہتھیلی طبعی حرارت سے زیادہ گرم اور خشک ہوئی محسوس ہو تو یہ ایک ایسے بخار کی علامت ہے جسکے علاج میں تاخیر خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ لہٰذا اس علامت کے ہوتے ہوئے علاج معالجہ کی طرف رجوع کرنے میں بالکل دیر نہیں کرنی چاہیئے۔

• اگر خشک اور جلتی ہوئی ہتھیلی مرطوب بھی ہو یعنی اُس پر نمی بھی رہتی ہو تو ایسی صورت میں قرابی دکمزوری اور نقاہت کا اثر دیر پا ہوتا ہے۔ اور بخار جانے کے بعد بھی کچھ عرصے تک احتیاط کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اور صحت کی مکمل بحالی پر ہتھیلی کا درجۂ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے۔ اسلئے جب تک ہتھیلی کا درجۂ حرارت عام نارمل پر نہیں آجاتا اُس وقت تک علاج و معالجہ اور پرہیز بہت ضروری ہے۔

جلتی ہوئی ہتھیلی اگر مستقل طور پر مرطوب رہے یعنی اُس

پر ہر وقت نمی موجود رہتی ہے تو یہ خطرے کا سگنل ہے،

ایسی جلتی ہوئی رطوبت کے ہوتے ہوئے ڈیسمڑوں میں

کوئی خرابی موجود ہوتی ہے۔ اور اسکا بروقت علاج

از حد ضروری ہوتا ہے۔

ہتھیلی کا درجۂ حرارت بالکل نارمل ہونا چاہئے اور کبھی کبھی ہتھیلی

پر پسینے کا آنا کوئی تشویش کی بات نہیں ہوتی۔ ہتھیلی کا

بہت زیادہ ٹھنڈا رہنا بھی کوئی اچھی بات نہیں اور بہت زیادہ

گرم رہنا بھی۔ لہٰذا ایک نارمل درجۂ حرارت والی ہتھیلی کو

ہم صحت مند ہتھیلی تصور کر سکتے ہیں۔

ایک اچھی ہتھیلی کا سائز بھی نارمل ہونا چاہئے، یعنی یا تو کی

انگلیاں اور ہتھیلی کا سائز ایک جیسا ہونا بہت اچھی علامت

ہے۔ اگر ہتھیلی کے مقابلے میں انگلیوں والے حصے کے سائز میں

کوئی کمی بیشی ہو تو وہ پامسٹری کا موضوع ہے میڈیکل پامسٹری

کا اُس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

## خطِ زندگی سے تشخیص

* اگر کسی مرد یا عورت کے ہاتھ پر خطِ زندگی قوس کی شکل میں ایسے واقع ہو کہ ابھار زہرہ تنگ اور سکڑا ہوا نظر آئے تو ایسے لوگ بے اولاد یا کم اولاد والے ہو سکتے ہیں۔ اور اگر ایسے کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا کہ ایسے مرد و خواتین کو اولاد سے دلچسپی بھی بہت کم ہوتی ہے۔

* اگر خطِ زندگی کہیں سے گہری اور کہیں سے پتلی ہو تو ایسا شخص اعصابی کمزوری کا شکار ہوتا ہے اور اُسکے مزاج میں چڑچڑا پن بہت زیادہ ہوتا ہے۔

* اگر خطِ زندگی تمام تر زنجیردار دکھتی ہو یا بال کی طرح باریک ہو تو صحت کی خرابی مستقل صورت اختیار کر لیتی ہے۔ ایسی لکیر کے ہوتے ہوئے اگر بروقت علاج معالجہ کی طرف رجوع نہ کیا جائے تو صورتحال بگڑ سکتی ہے۔ ایسا شخص بد پرہیز اور بدگمان ہوتا ہے۔ اور اُسے کسی معالج پر کامل بھروسہ نہیں ہوتا۔ اسی وجہ سے ایسا شخص باقاعدگی سے علاج نہیں کراتا اور تکلیف اُٹھاتا رہتا ہے۔ ایسا شخص اپنے عزیز و اقارب اور گھر

والوں کی توجہ حاصل کرنے کیلئے بد پرہیزی اور ایسی حرکات
کرتا ہے۔ کہ جس سے وہ بیمار ہو جائے اور اُسے قابلِ توجہ
سمجھ کر اُسکی دیکھ بھال کی جائے۔ اور اسی بیماری کی آڑ میں
وہ خوب اپنے دل کی بھڑاس نکال دیتا ہے۔ جنات کی آڑ میں
خوب ڈرامے کرتے ہیں، کیونکہ جنات کا ڈرامہ کرنے والے
اکثر اسی نشان کے حامل ہوتے ہیں۔

• خط زندگی اگر جڑ ہی سے نمودار ہو تو ایسی پیدائش مشکوک
حالات میں ہوتی ہے۔ دونوں ہاتھوں میں زندگی کی لکیر کے ایسے
آغاز کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ حامل نشان ناجائز
تعلق کا نتیجہ ہے۔ اور اگر شادی شدہ عورت کے ہاں ایسے
نشان والے بچے کی پیدائش ہو جائے تو وہ بچہ ولد الحرام ہوسکتا ہے

• خط زندگی، خط دماغ اور خط قلب اگر تینوں متصل آغاز کریں۔
تو اسکے حامل کے کسی ناگہانی حادثے کی نشان دہی کرتا ہے۔ ایسا
حادثہ جو جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔

• خط زندگی اگر ابتداء میں کٹی پھٹی ہو تو زندگی کے ایام میں

بیماریوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ اور اگر اس پر وہیں مقام
پر تارے یا خط کا نشان بھی نظر آئے تو سخت بیماری یا
حادثہ کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔
* سب سے زیادہ خراب نشانی خط زندگی کا ابتداء میں زنجیردار
ہونا ہے۔ ایسی صورت میں بچپن جیسے روگ کا زمانہ بن جاتا ہے۔
کہ نشوونما میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اور جسم میں توانائی
آنے ہی نہیں پاتی۔ ایسا بچہ پڑیوں کا پنجر ہی دکھائی دیتا ہے۔
* خط زندگی کا کسی مقام پر ٹوٹ جانا سخت بیماری یا حادثے کی
علامت سمجھی جاتی ہے۔ اگر خط زندگی صرف ایک ہی ہاتھ میں شکستہ
ہو۔ تو اثرات مہلک نہیں ہوتے مگر یہ لکیر عین ایک ہی مقام پر
دونوں ہاتھوں میں ٹوٹ جائے تو یہ خطرہ ہلاکت خیز ہو سکتا ہے۔
اگر شکستہ مقام پر چوکور کا نشان محیط ہو تو خطرہ ٹل جانے کی
کی نشانی بھی ہے۔ ممکن ہے شدید جسمانی صدمہ محسوس نہ ہو مگر
ایک حادثہ دماغی صدمہ ضرور انسان کو ہلا کے رکھ دیتا ہے۔

خط زندگی کے لکیر کے اندر جو کور کا نشان خواہ الگ ابھارہ زدہ
پر ہو یا خط زندگی کے ساتھ اندر کی طرف ملا ہوا ہو، یہ قید خانے
اور اسیری کی حالت کا پتہ دیتا ہے۔ یا پھر گوشہ نشینی کو بھی
ظاہر کرتی ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اسکا تعلق ارتکاب جرم سے نہیں۔

* خط زندگی پر ستارے کا نشان اچانک خطرے یا کسی غیر متوقع
صدمے، بیماری، حادثے کا پتہ دیتا ہے۔ جو کہ بہت خطرناک
مانا جاتا ہے۔

* اگر خط زندگی کسی مقام پر کٹی پھٹی ہو لیکن دو ٹکڑے نہ ہو جائیں
تو صحت کی خرابی طویل ہو سکتی ہے۔ لیکن مہلک نہیں ہوتی
صرف دکھ اور تشویش کا باعث ہو سکتی ہے۔ بروقت اور
باقاعدہ علاج و معالجہ سے طبیعت سنبھل سکتی ہے۔ اور
بیماری کا اثر قطعاً زائل ہو جاتا ہے۔

* اگر خط زندگی کسی مقام پر مدھم اور پتلی ہو جائے تو اس
صورت میں غفلت اور لاپرواہی کہ نتیجہ خطرناک ثابت ہو
سکتا ہے۔ کیونکہ جوں جوں لکیر کمزور ہوتی جاتی ہے تو جسمانی

طاقت بڑی پتری کے ساتھ کم ہوتا شروع ہو جاتی ہے۔ قوت باصرہ
قوت اور اعصابی کمزوری بڑھتا شروع ہو جاتی ہے۔ اسکی وجہ
مسلسل تھکاوٹ صدمات اور ٹینشن و ڈپریشن ہو سکتی ہے
اگر ایسی لکیر کے دوران میں تارے یا کراس کا نشان بھی دکھائی
دے تو حالت سنورنے کی امید جاتی رہتی ہے۔ اور کمزوری کے عالم
میں ہی اچانک کسی مہلک حادثے یا خطرناک مرض سے حامل نشان
بہت بڑے خطرے سے دوچار ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر ایسی لکیر کا
احاطہ ایک واضح اور طویل چوکور یا مستطیل کرے تو بیماری جیتی
بھی آجائے بالآخر صحت ہو کر مصیبت کا دور ختم ہو جاتا ہے۔
* زندگی کی لکیر پر بعض اوقات دائرے کا نشان بھی آجاتا ہے۔ اگر
یہ ایک ہاتھ میں ہو تو عمر کے اس حصے میں بینائی کا خاص خیال
رکھنا چاہیئے۔ یہ نظر کی کمزوری اور آنکھ کی بیماری کا پتہ دیتی ہے
اگر یہ نشان دونوں ہاتھوں میں خط زندگی کے ایک ہی مقام پر
پایا جائے اور واضح اور مکمل ہو تو ایک آنکھ کی بینائی ضائع
ہونے کا خطرہ ہے۔

* اگر خط زندگی کے اندرونی جانب ابھار زہرہ پر ایک چھوٹا
سا عمودی خط نیچے کی جانب جاتا ہوا دکھائی دے تو یہ کسی
اونچے مقام سے گر کر زخم کھانے کی نشانی ہے۔ ایسا حادثہ
جسم پر زخم کا مستقل نشان چھوڑ جاتا ہے۔ یہ خط موٹا
اور قوی نظر آئے تو چوٹ بڑی اور اگر خفیف ہو تو
ہلکا زخم بنتا ہے۔

* اگر خط زندگی، خط تقدیر میں ضم ہو کر ختم ہو جائے تو
حامل نشان کا مخالف گردہ متاثر ہوتا ہے۔ یعنی اگر نشانی
دائیں ہاتھ میں ہو تو بایاں گردہ خراب ہے اور اگر نشان
بائیں ہاتھ میں ہو تو دایاں گردہ خراب ہے۔ اور اگر دونوں
ہاتھوں میں یہ نشانات پائے جائیں تو دونوں گردے متاثر
ہوتے ہیں۔ اور حامل نشان کو گردوں کی سرجری سے
لازمی واسطہ پڑتا ہے۔

* ابھار زہرہ پر سیاہ دھبہ درد گردہ یا پتھری گردہ کو ظاہر
کرتا ہے۔ لیکن اس صورت میں سرجری کا امکان نہیں ہوتا۔

# خطِ دماغ پر نشانیاں۔

* اگر یہ لکیر ٹوٹی ہوئی یا بہت سی بال نما لکیروں سے الجھی ہوئی دکھائی دے تو یہ ذہنی انتشار اور پریشان خیالی کو ظاہر کرتا ہے۔

* خطِ دماغ پر جزیرے کا نشان ذہنی و اعصابی دباؤ کی دلالت کرتا ہے۔ اور کسی ذہنی اور اعصابی بیماری کے پیدا ہونے کی علامت ہے۔ ایسے جزیرے عیاشی کی زندگی کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ ایسے لوگ عیاشی میں ڈوب کر حواس باختہ ہو جاتے ہیں۔

* خطِ دماغ پر ابھارِ زحل یا ابھارِ شمس کے نیچے کراس کا نشان سنگین حادثہ کی علامت ہے۔

* اگر خطِ دماغ کے شروع میں جزیرے کا نشان نظر آئے تو دماغ کی خرابی کا تعلق موروثی ہے۔ اور حامل نشان عمر بھر اُسکے زیرِ اثر رہتا ہے۔

* اگر خطِ دماغ صاف آغاز کرے مگر انگشتِ شہادت کے نیچے اس پر جزیرے کا نشان پایا جائے تو یہ گلے کی خرابی کا اشارہ دیتا ہے۔ چونکہ عموماً بچپن کے زمانے سے ہی تکلیف دیتا ہے اگر

ابتدائی ایام میں اس کا صحیح علاج نہ کیا جائے تو آگے جاکر
ٹانسلز اور تھائیرائیڈز جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

* اگر خط دماغ پر ایک سے زائد متعدد جزیرے تسبیح کے
دانوں کی طرح پروئے ہوئے نظر آئیں تو گلے کی خرابی بیماری ہے
اور موذی صورت اختیار کر سکتی ہے۔ اس سے جان کو خطرہ
تو نہیں ہوتا لیکن مریض کی زندگی اجیرن بن جاتی ہے۔

* خط دماغ پر انگشت شہادت کے نیچے جزیرے کا نشان ہونا
اس بات کی بھی علامت ہے۔ کہ پیدائش کے وقت اسکے جسم کی
غذائیت پوری نہیں تھی۔ اور اب یہ کام کرتے وقت کام پر پوری
توجہ نہیں دے پاتا۔

* درمیانی انگلی کے نیچے خط دماغ پر جزیرے کا نشان سر درد
اور ڈپریشن کو ظاہر کرتا ہے۔ اور اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ
حامل نشان کا معدہ خراب ہے۔ اور بھوک بھی صحیح نہیں لگتی۔

* چھوٹی انگلی کے نیچے خط دماغ پر جزیرے کا نشان نروس بریک
ڈاؤن کو ظاہر کرتا ہے۔ اور آخری سالوں میں دماغی بیماری

واقع ہو جانے کی نشانی ہے۔

* خط دماغ پر دو جزیروں کا ہونا عقل کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔
اور حامل نشان کی یادداشت بھی کمزور ہوتی ہے۔

* خط دماغ پر 3 یا اس سے زیادہ کراس موروثی دماغی بیماری
کو ظاہر کرتے ہیں۔

* خط دماغ کے شروع میں بہت سے جزیرے سخت شرابی کو
ظاہر کرتے ہیں۔ اور خراب حافظہ اور بے ترتیب سوچ کو
بھی ظاہر کرتے ہیں۔

* اگر خط دماغ پر جزیرے کا نشان درمیانی انگلی کے عین نیچے
دکھائی دے تو ایسا جزیرہ کان اور کان کے اعصاب سے متعلق
خرابی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جن کا تعلق قوت سامعہ سے
ہوتا ہے۔ اس صورت میں احتیاط اور علاج کی ضرورت ہوتی
ہے۔ جو کہ بہت عرصے تک جاری رہنا چاہیئے۔ عموماً یہ صورت
بہرے پن کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے۔ اگر بڑی عمر میں یہ جزیرہ
پایا جائے تو ایک کان سے سننے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔ یہ

نشان آدھے سر کے درد اور شوگر کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

• اگر خط دماغ پر ایسا جزیرہ انگوٹھی والی انگلی کے نیچے ابھار شمس کے نیچے پایا جائے تو یہ آنکھوں کی تکلیف کا پتہ دیتا ہے۔ یعنی نظر کی کمزوری کا اشارہ دیتا ہے۔ بعض اوقات یہی جزیرہ نظر کے زائل ہونے کا بھی عکاس ہوتا ہے۔

• خط دماغ پر کراس کا نشان دماغ، سر پر کسی ایسے حادثے کا خدشہ بتاتا ہے۔ جو جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔ اس علامت کے ہوتے ہوئے کسی ایسے پر خطر کام یا جگہ پر جانے سے گریز کرنا چاہیئے جس سے حادثہ یا خطرے کا امکان ہو سکتا ہے۔ ایسا نشان اگر ایک ہی ہاتھ میں پایا جائے تو حادثے کا خطرہ تو ہوتا ہے مگر مہلک نہیں ہوتا۔ مگر یہی نشان اگر ایک ہی مقام پر دونوں ہاتھوں میں دکھائی دے تو خطرہ مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔

• خط دماغ پر تارے کا نشان سر پر کاری زخم لگنے کا خدشہ بتاتا ہے۔ اگر یہ ایک ہی ہاتھ میں ہو تو واضح طور پر ناگہانی زخم کا اندیشہ تو ہوتا ہے لیکن جان لیوا نہیں ہوتا۔ جبکہ دونوں ہاتھوں میں

اسکا عین ایک ہی موقع پر پایا جانا از حد خطرناک ہے۔

★ خط دماغ پر چوکور یا مستطیل کا پایا جانا کسی خطرناک حادثے سے بال بال بچ جانے کا اشارہ دیتا ہے۔

★ اگر خط دماغ پر موجود کراس یا تارے کو کوئی چوکور یا مستطیل احاطہ کر دے تو یہ بھی بال بال بچ جانے کی نشاندہی کرتا ہے۔

★ اگر خط دماغ کو پتلی پتلی لکیریں عمود کی طرح کاٹتی دکھائی دیں۔ تو یہ دردِ سر میں مبتلا رہنے کی نشانی ہیں۔ اسکے اعصاب کمزور ہوتے ہیں۔ جلدی تھک جاتا ہے۔ جیسے ہی اُس پر کام کا بوجھ آ جاتا ہے۔ تو سردرد میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

★ خط دماغ پر سالم اور کامل دائرے کا نشان ایک ہاتھ میں بینائی زائل ہو جانے کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر دونوں ہاتھوں میں ایک ہی جگہ پائے جائیں تو ایک آنکھ کی روشنی جاتی رہتی ہے۔ اگر دونوں ہاتھوں میں دو کامل دائرے ایک دوسرے کے قریب قریب یا متصل پائے جائیں تو دونوں آنکھوں کی بینائی جاتے رہنے کا خدشہ لگا رہتا ہے۔

* اگر خط دماغ بالا کی طرح چھوٹے چھوٹے دانوں سے بنی ہوئی ہو یا اُس میں جزیروں کا سلسلہ نظر آئے تو یہ دردِ سر کی مستقل بیماری اور خیالات کے انتشار کا پتہ دیتا ہے۔ اس پیٹرے کے اعصاب و دماغ بھی کمزور ہوتے ہیں۔

* خط دماغ کے آخر میں دُم جیسے کھپے کا نشان چکر آنا، سر درد اور کم بلڈ پریشر کو ظاہر کرتا ہے۔ اور ایسا شخص سروائیکل بون Proliferation کے کیوجہ سے اعصابی دباؤ کا شکار رہتا ہے اور یہ دل کے کمزور ہونے ( Cardianuria ) کی بھی علامت ہے۔

* اگر خط دماغ بہت زیادہ گہری ہو اور ہتھیلی میں کوئی نقش ہو جیسے کسی اوزار سے کھودی گئی ہو تو حامل نشان ازحد دماغی تھکن کے باعث شدید بیماری کے دروازے پر کھڑا ہے۔ ایسے شخص کا اعصابی توازن بگڑ جاتا ہے۔ اور سخت بیمار ہو جاتا ہے۔ اور بہت دنوں تک اچھا ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔

* خط دماغ کا چھوٹا ہونا بے وقوف، روھمی اور ہلکی طبیعت کی نشانی ہے۔

* خط دماغ کا گھوم کر درمیانی انگلی کے جڑ کی طرف چلے جانا سر پر کاری زخم لگنے سے فوری ...... کی نشاندہی کرتا ہے۔

* خط دماغ کا خط زندگی سے ایسا جدا ہونا مسلسل قریب یعنی اس سے کچھ فاصلے پر ایسا دکھائی دینا گویا وہ زندگی کی لکیر کے ساتھ ساتھ جا رہی ہے۔ ایسا شخص جنسی ہوس کا غلام ہوتا ہے۔ اور اُس کی سدھ بدھ ماری جاتی ہے۔ اور اُسے صحیح اور غلط راستے کا امتیاز نہیں ہوتا۔

* دماغ کی لکیر اگر کسی مقام پر ٹوٹ جائے تو زخمی ہو جانے کی علامت ہے۔ ایسا زخم سر یا گردن پر لگتا ہے اور خطرے سے خالی نہیں ہوتا۔

* خط دماغ اگر اپنی روش کے دوران کہیں اس قدر مدھم ہو جائے جیسے مٹ سی رہی ہو تو یادداشت اتنی خراب ہے کہ اہم سے اہم باتیں بھی ذہن سے اتر جاتی ہیں۔ اسکے اعصاب کمزور ہوتے ہیں۔ اور بروقت علاج و معالجہ سے ٹھیک ہو سکتا ہے۔ اسلئے اس نشان کے دیکھتے ہی مریض کا بروقت علاج کرانا چاہیئے۔

* دماغ کی لکیر عرش وسط میں درمیانی انگلی کے نیچے ٹوٹ جائے اور شکستہ ٹکڑے بالکل علیحدہ ہوں مگر ٹوٹے ہوئے سرے لوں واقع ہوں کہ مقام شکستہ پر وہ ایک دوسرے کے برابر گویا متوازی خطوط کا حکم رکھتے ہوں، تو یہ بار بار زخمی ہو جانے کی علامت ہے۔ ایسا شخص کو یا غیر ارادی طور ایسے کام کرتا ہے۔ یا ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔ جسکی وجہ سے وہ چوٹ کھاتا رہتا ہے۔

* خط دماغ اگر انگوٹھی والی انگلی کے نیچے ٹوٹ جائے۔ تو اسکا حامل جو پائے سے زخم کھاتا ہے۔

* خط دماغ پر کالا یا نیلا داغ سنگین دماغی اور اعصابی امراض کی نشاندھی کرتا ہے۔

* خط دماغ کے آخر میں ایک بڑا سا جزیرہ ڈسٹ الرجی کی علامت ہے۔

* ابھار زحل یا ابھار شمس کے عین نیچے خط دماغ کا ٹوٹ جانا آنکھوں کیلئے خطرہ ہے۔

* خط دماغ کے قریب یا ابھار نمبر کے بالکل نیچے کی طرف گھوڑے

کے نعل جیسا نشان ذ یا بیٹلس کو ظاہر کرتا ہے۔

یاد دہانی کے طور پر دوبارہ بتاتا چلوں کہ کبھی بھی صرف ایک

لکیر، ایک علامت یا ایک نشان کو دیکھ کر حتمی حکم نہیں

لگانا چاہیئے۔ بلکہ ایک بار غور سے اور تسلی کے ساتھ پورے ہاتھوں

کا بغور جائزہ لیکر اور مختلف ہوا لشش ذہن میں نوٹ کرکے

آخر میں اُسکا نتیجہ نکالیں تو انشاءاللہ آپکی تشخیص

صحیح اور غلطیوں سے پاک ہوگی۔ پہلے پہل غلطی ہونے کا

امکان رہتا ہے لیکن جوں جوں آپ زیادہ سے زیادہ ہاتھ

دیکھیں گے تو آپ لوگوں کا اعتماد بڑھتا جائیگا اور جھجک

دور ہوتی جائیگی اور آپ کامیاب تشخیص کے قریب سے قریب

تر ہوتے جائینگے۔ یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے بس صرف توجہ

اور شوق ہونے چاہیئے۔ جتنا سیکھنے کیلئے شوق اور جزبہ

زیادہ ہونگے اتنی ہی جلدی آپ اس کو سیکھ جائینگے۔

# دل کی لکیر سے نتیجہ

## ابھار زحل

* دل کی لکیر یعنی ہاتھوں میں درمیانی انگلی کے علاقے سے شروع ہو جاتی ہے۔ یہ تنگ نظری کی نشانی دہی کرتا ہے۔ اور اس نشان والے کا شریک حیات پریشان زندگی گزارتا ہے۔ اور موقع ملتے ہی کسی اور کے ساتھ تعلق بنا لیتا ہے۔ اور اگر اس عورت کو اسکا تعلق والا دوست مکمل مطمئن کرلے تو وہ اپنے شوہر سے طلاق لیکر اس سے جان چھڑا لیتی ہے۔ یہ صورتحال اس وقت آتی ہے جب یہ نشانی مرد کے ہاتھوں میں موجود ہو۔ اور اگر یہی نشانی کسی عورت کے ہاتھ میں پائی جائے تو پھر اسکا شوہر پریشان زندگی سے تنگ آ کر کسی اور کے ساتھ تعلق بنا لیتا ہے اور مکمل مطمئن ہونے کے بعد اپنی بیوی سے بذریعہ طلاق جان چھڑا لیتا ہے۔ اگر عورت کے ہاتھ دراصل نشان پایا جائے تو اسکا شوہر بہت جلد تسکین جسم وجان کیلئے دوسری عورت ڈھونڈھ کر پہلی والی سے جان چھڑا لیتا ہے۔

* اگر یہی لکیر ابھار زحل کے بالائی حصے سے شروع ہو جو درمیانی انگلی کی جڑ سے بہت قریب ہو یعنی ایسا لگے جیسے درمیانی انگلی کی

جڑ سے لکیر نکل رہی ہو تو یہ اور بھی بدتر آغاز ہے۔ اسکا
حامل پرلے درجے کا خود غرض اور ہوس پرست ہوتا ہے۔ وہ
وحشی جانور کی طرح اندھا دھند تسکینِ ہوس کیلئے بڑھتا ہے
اور اُسے ذرہ برابر بھی صنفِ مخالف کے جذبات و احساسات
کا خیال نہیں ہوتا۔

* اگر دل کی لکیر میں شروع سے آخر تک کوئی بھی شاخ نہ ہو بلکہ
وہ ایک سالم خط کی طرح ہی ہو تو ایسے شخص کا دل بنجر زمین
کی طرح ہوتا ہے۔ ایسا مرد یا عورت عموماً بے اولاد ہی ہوتے ہیں۔

* دل کی لکیر اگر زنجیر دار ہو یعنی تسبیح کے دانوں کی طرح ہو تو
اسکا حامل پرلے درجے کا عیاش ہوتا ہے۔ اُسے نہ اپنی عزت کا
خیال ہوتا ہے۔ اور نہ دوسروں کا۔ ایسا شخص بالعموم
اختلاجِ قلب کا مریض ہوتا ہے۔ اور اس عارضے سے بہت دُکھ
اُٹھاتا ہے۔ مگر نہ وہ اپنی حرکتوں سے باز آتا ہے اور نہ ہی
اُسے اس مرض سے چھٹکارا ملتا ہے۔ اگر وہ خود کو ٹھیک کرے

* اگر دل کی لکیر میں سرخ رنگ کا نقطہ نظر آئے تو ایسا شخص کسی حادثے سے بڑی طرح زخمی ہو جاتا ہے۔ سرخ رنگ کا نقطہ بالعموم ہارٹ سرجری کا پتہ دیتا ہے۔

* دل کی لکیر کے نیچے اگر کوئی مثلث اس لکیر کے ساتھ جڑا ہوا ہو تو بھی ہارٹ سرجری یا کسی ایکسیڈنٹ کا پتہ دیتا ہے۔

* دل کی لکیر پر واضح کراس کا نشان کسی سخت مرض یا حادثے کی نشاندہی کرتا ہے۔ جس کا اثر اعصاب اور دل پر ہوتا ہے۔ اور ایسا شخص کم ہی صحت یاب ہو سکتا ہے۔

* دل کی لکیر اگر درمیانی انگلی کے نیچے پہنچ کر ایسے دو ٹکڑوں میں بٹ جائے جو ایک دوسرے سے غیر متصل مگر متوازی یوں واقع ہوں کہ شکستہ مقام سے آگے بڑھ جائیں اور دو علیحدہ لکیروں کا احساس ہو تو یہ ناقص دورانِ خون کی نشانی ہے۔ اور اسکا حامل خون کی کسی سخت بیماری میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ جو اچانک خطرناک صورتحال اختیار کر سکتی ہے۔

* دل کی لکیر اگر درمیانی انگلی کے نیچے محض شکستہ ہی ہو اور خلاء صاف نظر آئے تو اور بات ہے۔ ایسے شخص کی کسی مناسب جگہ منگنی

ہوتی ہے۔ بات بھی طے پا جاتی ہے۔ لیکن سسرال والے منگنی توڑ دیتے

ہیں۔ یہ میڈیکل یا مسٹری کا پوائنٹ نہیں ہے لیکن صرف فرق واضح

کرنے کیلئے بتایا گیا تا کہ تشخیص میں غلطی کا احتمال نہ رہے۔

★ خط دل پر مربع کا نشان ڈپریشن دانزائٹی اور خودکشی کے

خیالات کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسے شخص کا بروقت علاج و معالجہ

کرانا چاہئے تا کہ کسی بڑے نقصان سے بروقت بچا جا سکے۔

★ اگر دل کی لکیر چھوٹی انگلی کے نیچے آخر تک شاخوں سے بھری ہو تو یہ

بے اولاد اور بانجھ پن کی نشانی ہے۔

★ دل کی لکیر پر مثلث کا نشان حادثات اور چوٹ کو ظاہر کرتا ہے۔

★ دل کی لکیر کے آخر میں چھوٹے چھوٹے بہت سے جزیرے بلڈ پریشر کی

کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔

★ زنجیردار دل کی لکیر اور دل کی لکیر پر ابھار شمس کے نیچے ~~[illegible]~~

دائرہ کسی آنکھ کے ضیاع کو ظاہر کرتا ہے۔

★ انگوٹھی والی انگلی کے نیچے دل کی لکیر پر جزیرے کا نشان نظر کی کمزوری

کو ظاہر کرتا ہے۔

- دل کی لکیر اگر ٹوٹ ٹوٹی ہوئی ہو اور ٹوٹی ہوئی جگہ پر خلاء کا نشان صاف نظر آرہا ہو جیسے —— تو یہ خون کی خرابی کو ظاہر کرتا ہے یعنی دورانِ خون میں کوئی مسئلہ ہو سکتا ہے۔
- دل کی لکیر سے ہمیں دل کی ساخت، اُسکے افعال میں خرابی اور اسی طرح دل سے متعلق شکایات کا اندازہ ہوتا ہے۔

# خطِ عیاشی یا لشتہ ہن

+ یہ لکیر خطِ صحت کے متوازی ہتھیلی کی بیرونی جانب اُسکے مقام آغاز کے قریب ہی سے شروع ہوتی ہے۔ اس خط کی پہچان بہت مشکل ہے اور بہت کم ہاتھوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ خط صحت کے ساتھ چلتا ہے، مگر عموماً خط دماغ کو عبور کرتے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ بعض ہاتھوں میں تمام تر خط صحت کے مساوی ہی واقع ہوتی ہے۔ اسکا حامل زانی، بدکار، شرابی اور پرلے درجے کا ہوس کا پجاری ہوتا ہے۔

اگر یہ خط لہر کی شکل میں واقع ہو تو جدور ہم شراب نوشی، بدکاری، عیاشی اور زنا کاری کو ظاہر کرتا ہے۔ مغربی ممالک میں یہ لشتانی مرد و عورت دونوں کے ہاتھوں میں پائی جاتی ہے، جبکہ مشرق میں صرف مردوں کے ہاتھوں پر کہیں کہیں نظر آجاتی ہیں۔ اگر یہاں کسی عورت کے ہاتھ میں یہ لشتانی نظر آئے تو وہ ارباب لشتاط سے تعلق رکھنے والے یا بہت ہی بولڈ اور مغرب زدہ تک آزاد خیالات والے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ اکثر جنسی بیماریوں کے شکار رہتے ہیں اور اپنی صحت تباہ کر لیتے ہیں۔ ایسے مرد قوت باہ کو بڑھانے کیلئے دوائیاں اور کشتے کھا کھا کر خود کو ختم کر لیتے ہیں۔

* اگر خط صورت مراق ہو اور خط عیاشی اُسکے متوازی جا رہے ابھار یعنی ابھار قمر سے شروع ہو کر آگے بڑھے اور نہ تو سالم خط کی صورت میں واقع ہو اور نہ ہی ایک طویل لکیر کی صورت میں، بلکہ چھوٹے چھوٹے نقطوں سے یوں بنا ہو جیسے کہکشاں تو اسکا حامل جنسی اشتعال کا غلام، شرابی، بے شرم، بے حیاء اور عزت و پیسہ برباد کرنے والا ہوتا ہے۔

(تصویر)
2

## (حلقۂ زہرہ سے نشانیاں)

★ حلقۂ زہرہ پہلی اور درمیانی انگلی کے مابین ہتھیلی کے بالائی حصے سے
شروع ہو کر نیچے کی طرف کمان کی صورت میں بل کھاتا ہوا درمیانی
انگلی کے تحتانی ابھار اور تیسری انگلی کے تحتانی ابھار کا احاطہ کرتے ہوئے
اوپر کی طرف قوس کی تکمیل کرتے ہوئے اُس مقام پر پہنچ کر ختم ہو جاتا ہے۔
جو تیسری اور چھوٹی انگلی کے درمیان ہے۔

★ جب یہ لکیر پوری طرح کمان کی طرح نقش ہو جو کہ بہت کم دیکھنے
میں ملتا ہے اور اسکی روش میں کسی کوئی عیب اور سقم نہ ہو تو
یہ طبیعت میں ذوقِ جمال، حساس طبعی اور جذباتی زود حسی کا
پتہ دیتی ہے۔ حامل نشان کی فطرت عیشوں والی ہوتی ہے۔ تو نہ سہی
تو اور سہی اور نہ سہی تو اور سہی کے مصداق۔ اور بالآخر بدنام
ہو کر ہرجائی کہلانے لگتا ہے۔ اور معاشرے میں اور شریف گھرانوں
میں اُس کے آنے جانے کو اچھی نظر سے نہیں دیکھا جاتا۔

★ حلقۂ زہرہ اگر دوہرا ہو یعنی ڈبل ہو خواہ شکستہ خطوط سے
بنا ہو یا سالم خطوط سے۔ اُسکا حامل طبعاً غیر فطری جنسی پرکاریوں
کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اسکے ضمیر میں بے انتہا غیر فطری جنسی بھوک

ہوتی ہے۔ اور وہ اندھا دھند بدکاری کے غار میں جا گرتا ہے۔ ایسا
شخص مقوی باہ ادویہ اور منشیات وغیرہ کے چکر میں اپنی صحت
اور پیسہ برباد کر لیتا ہے۔

• اگر حلقۂ زہرہ بالکل ہی سالم دگہرا واضح اور مکمل پورا پایا
جائے کہ اپنی روش کے دوران خط قسمت اور خط کامیابی کو کاٹتی ہوئی
بڑھے اور ان پر حاوی ہو تو دولت اور آبرو کے نقصان کا شدید خطرہ
ہوتا ہے۔ حامل نشان عورت کو اُسکا محبوب اور حامل نشان مرد
کو اُسکی محبوبہ عزت اور دولت سب کچھ لوٹ کر اُسے دھتکار دیتا ہے۔

• اگر حلقہ زہرہ دہرے سے بھی بڑھ کر تہرا یا چوہرہ ہو جائے تو اسکا
حامل ہر وقت بدکاری کے شغل میں ڈوبا رہتا ہے۔ اور بہت جلد تباہ
ہو جاتا ہے۔

• اگر حلقہ زہرہ اپنی روش کے دوران مڑا مڑا اور ٹوٹا پھوٹا ہو
جیسے لفظوں سے یا چھوٹی چھوٹی لکیروں سے مل کر بنا ہو مگر کمان کی
صورت میں دکھائی دے تو جنسی عیش کوشی کی بے پناہ چاہ کی طرف
اشارہ کرتا ہے۔ ایسا مرد یا عورت غیر معتدل معاملات محبت و

غیر فطری جنسی رویّہ اور غیر فطری مقامات جسم سے لذّت

اندوزی کے ازحد شوقین ہوتے ہیں۔

۱۔ اگر حلقۂ زہرہ عین وسط میں شکستہ ہو یا کٹ جائے تو

یہ ازحد بدکاری کی علامت ہے۔ یہ ہوس پرست شخص کی

نقاب کشائی کرتی ہے۔ اسکا حامل بالعموم زنا کے اڈوں کے

اردگرد ہی دیکھا جاتا ہے۔ جہاں اُسکی جسمانی اور جنسی خواہشات

کیلئے سامانِ تسکین مہیا ہو سکے۔

۱۔ اگر حلقہ زہرہ کے عین وسط میں ایک واضح جزیرے کا نشان

پایا جائے تو اسکا حامل بدکاری کیوجہ سے عموماً "سوزاک"

آتشک جیسی بیماریوں میں گھر جاتا ہے۔ اور اُسکا انجام

نہایت ہی عبرتناک ہوتا ہے۔

# کلائی کی جوڑیوں سے لشتیاں۔

جہاں پر بازو کی حد ختم ہوتی ہے اور ہتھیلی کا علاقہ شروع ہوتا ہے۔ جس مقام پر دونوں حدود یعنی بازو اور ہتھیلی کی سرحدیں متصل ہوتی ہیں یہاں پر عموماً ایک گہری اور واضح لکیر کلائی کے آر پار نقش ہوتی ہے۔ یہ کلائی کی پہلی یا بالائی لکیر کہلاتی ہے۔ اس کے نیچے یکے بعد دیگرے دو مزید ایسی ہی واضح اور گہری لکیریں کندہ ہوتی ہیں۔ یہ دوسری اور تیسری لکیریں کہلاتی ہیں۔ یہ تینوں متوازی لکیریں میڈیکل پامسٹری میں کلائی کی جوڑیوں (کلائی کی لکیروں یا کنگن کے نام سے پہچانی جاتی ہیں۔ اور بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ کیونکہ صحت وتندرستی کے معاملے میں یہ لشتیاں ان کے ضمن میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ عہدِ قدیم میں انہیں راج کنگن یا جادو کی جوڑیاں بھی کہا جاتا تھا۔

* اگر یہ تینوں لکیریں عمدہ حالت میں مکمل نقش ہوں تو یہ صحت مندی کی بہترین علامت ہے۔ لیکن اس حالت میں یہ بہت کم دیکھنے میں آتی ہیں۔

+ عملی زندگی خط زنار سے کلائی کی پہلی لکیر بہت اہم ہے۔ بلکہ اہم ترین ہے
جب یہ لکیر اپنے ہماری مقام سے قوس بناتی ہوئی ہتھیلی کی سطح پر نقش ہو
اور اگر یہ نشانی عورت کے ہاتھ پر پائی جائے تو یہ نسوانی اور اندرونی
مسائل کی نشاندہی کرتی ہے۔ جن کا تعلق حمل، رحم اور زچگی کے
معاملات سے ہوتا ہے۔ ایسی عورت عموماً" اولاد سے محروم رہنے کے خدشے
سے خالی نہیں ہوتی۔ اگر حمل ٹھہر بھی جائے تو بھی اسقاطِ حمل کا خدشہ لگا
رہتا ہے۔ اگر زچگی تک حمل قائم رہ بھی سکے تو بچے کی پیدائش میں ازحد
تکلیف و اندیشہ اور الجھنیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ اور اکثر بچے کی پیدائش
سرجری سے ہی ہوتی ہے۔

+ خط شادی کے اوپر کراس کا نشان قدرتی اپارشن کو ظاہر کرتا ہے۔
اسکی مزید تصدیق ابھار زہرہ پر منفی نشانات سے اور کمزور یا
متاثرہ خط دماغ سے اور کلائی کی پہلی لکیر سے بخوبی اور بغور جائزہ
لینے سے کی جا سکتی ہے۔ اسکے علاوہ اگر خط زندگی اور ابھار مریخ پر
ستارے کا نشان پایا جائے تو بھی یہی مسئلہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے ان
سب مقامات کا بغور جائزہ لینا چاہئے۔

* اگر کلائی کی پہلی بالائی لکیر پر جزیرے کا نشان پایا جائے تو یہ شوقین مزاج ہونے کی نشانی ہے۔ اور یہی شوقین مزاجی اُسکی توانائی کو کم کرکے اُسے کمزور کر دیتی ہے جسمانی طور پر۔

* اگر کلائی کی تینوں لکیروں پر جزیرے موجود ہوں تو ایسے مرد گردے کی بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اور ایسے نشان والی عورتیں دل یا پھیپھڑوں کے شکایات میں مبتلا ہو سکتی ہیں۔ اسلئے ان کو صحت کا خصوصی خیال رکھنا چاہیئے۔

* اگر کلائی کی پہلی لکیر زنجیر دار ہو اور باقی دو لکیریں بھی کمزور ہوں تو اسکا حامل پیٹ، گردے، اور پھیپھڑوں کی شکایات میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ اگر یہی نشانی خواتین میں پائی جائے تو ان کو بے قاعدگی ایام، بچہ دانی کی بیماریاں اور بچوں کی پیدائش کے وقت تکالیف کا سامنا ہو سکتا ہے۔

* اگر کلائی لکیروں پر کراس کے نشانات ہوں تو یہ بھی خراب صحت کی علامت ہیں اور انکا حامل Hypoplasia اور گردوں کی بیماری کا شکار ہو سکتا ہے۔ ایسے لوگوں کے اکثر ہاتھ پاؤں

بگڑے رہتے ہیں۔ اور ایسی نشان والی خواتین ماہواری کی بے قاعدگی کا شکار ہو سکتی ہیں اور حمل کے ٹھہرنے میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

* اگر کلائی کی لکیر میں چوکور کا نشان پایا جائے تو ایسی خواتین کو آنکھوں میں کسی چوٹ کا خدشہ ہوتا ہے۔ اور مردوں میں پھیپھڑوں کی کسی خطرناک بیماری کی علامت ہے۔

* خواتین کے ہاتھوں میں کلائی لکیروں کا ٹوٹ جانا اور اگر تینوں لکیریں لہردار ہوں اور ٹوٹی ہوئی بھی ہوں تو یہ Miscarriage، رحم کی بیماریاں، خون کی کمی اور جسمانی کمزوری کو ظاہر کرتی ہیں۔ اور یہی نشانات مردوں میں گردوں کی خرابی اور تلی کی خرابی کی علامت ہیں۔

~~جن جن لکیروں پر بحث کی گئی ہیں ان سے اور بھی بہت سی چیزوں کا پتہ چلتا ہے لیکن وہ ہمارے میڈیکل یا پامسٹری کا حصہ نہیں ہے اسلئے~~

## بناوٹ و صورت کے لحاظ سے ہاتھوں کی مختلف اقسام :-

ہاتھ کی قسم کے تعین کیلئے ضروری ہے کہ ہاتھوں کی انگلیاں خاص طور پر کیا شکل
و صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ ناخن والی پوروں سے ہر انگلی کی بناوٹ کا درست اندازہ
لگایا جا سکتا ہے۔ بنیادی طور پر انگلیوں کی بھی کئی اقسام ہیں۔ اور بالعموم
جب ساری انگلیاں ایک ہی قسم کی ہوں تو تمام تر ہاتھ بھی اپنے بناوٹ کے لحاظ سے
اُسی ہی قسم کا ہو جاتا ہے۔ لیکن اکثر یہ بھی دیکھا جاتا ہے۔ کہ کچھ لوگوں کے ہاتھوں
میں مختلف قسم کی انگلیاں بھی نظر آ جاتی ہیں۔ یعنی اگر انگلی مربع قسم کی ہے
تو باقی انگلیاں اور انگوٹھا نوکدار ہوتے ہیں۔ بعض ہاتھوں میں ایک ہی ہاتھ کی
دو انگلیاں نوکدار اور باقی چپٹی یا مربع بھی ہو سکتی ہیں۔ یعنی زندگی میں مخلوط
اور ملی جلی انگلیوں والے ہاتھوں سے بار بار واسطہ پڑ سکتا ہے۔ اور ہاتھوں
اور انگلیوں کی اتنی بناوٹ سے کسی انسان کے کردار، مزاج، رویے اور صحت
کے بارے میں بہت کچھ پتہ لگایا جا سکتا ہے۔

**نوکدار یا مخروطی ہاتھ :-** جب ساری انگلیاں جڑوں کے قریب موٹی اور
پُر گوشت ہوں اور پھر رفتہ رفتہ گاجر کی طرح نوکیلی صورت اختیار کر لیں تو ایسا
ہاتھ نوکدار یا مخروطی ہاتھ کہلاتا ہے۔ اور جب انگلیاں خاص طور پر بہت ہی

تنگ اور پتلی ہو جاتی ہیں تو وہ غیر الہامی ہاتھ کہلاتا ہے۔ تو کلدار ہاتھ دیکھنے میں
خوشنما لگتا ہے۔ کلائی کے قریب پورے طور پر گوشت اور کشادہ ہوتا ہے۔ اور جوں
انگلیوں کی طرف بڑھتا ہے۔ تو مخروطی شکل اختیار کرتا جاتا ہے۔ اسکی بناوٹ
میں توازن اور خوشگوار تناسب ہوتا ہے۔ اسکی ہر انگلی جڑ کے قریب موٹی
ہوتی ہے۔ مگر بتدریج اوپر کی طرف جاتے ہوئے نوکیلی ہوتی جاتی ہے۔ ایسے ہاتھ
عام جنس میں لیکن نایاب بھی نہیں ہیں بلکہ اکثر و بیشتر نظر آ ہی جاتے ہیں۔
یہ لوگ حساس طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ فنون لطیفہ، تزئین و آرائش
شعر و شاعری اور رنگینیوں کے شیدائی ہوتے ہیں۔ حسن پرست ہوتے ہیں۔
انکے احساسات نازک اور فیصلے انٹیوشن بہت حد تک درست ہوتے ہیں۔
انکے خیالات میں ایک قسم کی تیز روی پائی جاتی ہے۔ وہ دل کی بات کو وجدانی
طور پر ایسے معلوم کر لیتے ہیں کہ اگلا بندہ حیرت میں ڈوب جاتا ہے۔ نفاست
پاکیزگی اور تہذیب انکے خمیر میں شامل ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں وجدان
کی صلاحیت موجود ہوتی ہے اور اچانک ہی کسی انسان کے بارے میں
بالکل درست رائے قائم کر سکتے ہیں۔ یہ لوگ جلد باز اور بے صبر
ہوتے ہیں۔ اسلئے زیادہ تفصیلات میں جانے سے گریز کرتے ہیں
اور کسی کام کے بارے میں سرسری جائزہ لیکر فوراً ہی فیصلہ کر لیتے ہیں۔

اور جب انکی طبیعت روانی پر ہوتی ہے یعنی موڈ اچھا ہو تو بہت جلد
اپنے کام کو سرانجام دیتے ہیں۔ یہ لوگ بزنس کی دنیا میں اکثر پائے جاتے ہیں
خوبصورت آوازیں جیسے بانسری یا کسی اور ساز کی آواز دلپذیر ہوتی
اور جن ہونٹوں کی کہانیاں انکو بہت پسند ہوتی ہیں۔ انکا جسم زیادہ
مضبوط نہیں ہوتا اسلئے اکثر اعصابی بیماریوں میں اور معدے کی خرابیوں میں
مبتلا نظر آتے ہیں۔ چونکہ یہ لوگ محنت مزدوری کیلئے مناسب اور موزوں
نہیں ہیں۔ اسلئے انکو اگر مجبوراً کبھی کوئی مشقت والا کام کرنا پڑ جائے تو
تو بہت جلد تھک جاتے ہیں۔ اور جلدی ہمت ہار دیتے ہیں۔ آرام پسندی،
رکھ رکھاؤ، دلآویز باتیں، اچھا کھانا پینا اور دلکش ماحول میں
رہنا ان لوگوں کے فطری تقاضے ہیں۔ اور جب یہی چیزیں انکو مل جائیں
تو انکی شخصیت کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ یہ لوگ انتہائی جذباتی ہوتے
ہیں۔ اور اکثر جذباتی سین دیکھ کر رونے لگ جاتے ہیں۔ جب انگلیاں
جڑوں سے دوسری پوروں تک بتدریج مخروطی شکل اختیار کر لیں لیکن وہاں
سے جوں جوں آگے بڑھیں تو بہت ہی تنگ اور پتلی ہو جائیں یا انگلیوں کی
بالائی پتلی ناخن والی پوروں تک پہنچ کر بے حد نوکیلی ہو جائیں یعنی
گاجر کی طرح دکھائی دیں۔ تو یہ ایسے کردار کا پتہ دیتی ہے جو نہ عملی

ہوتا ہے اور ذہن میں اُسے دنیاوی امور سے کوئی دلچسپی ہوتی ہے وہ زیادہ
روحانی امور کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اُسے تصوف سے فطری لگاؤ ہوتا
ہے۔ ایسے لوگ ہمیشہ باطنی تصورات اور مراقبوں میں گم رہتے ہیں۔ وجدان
انکی طبیعت کا نمایاں جز ہوتا ہے۔ بعض اوقات وہ آئندہ کے واقعات کے
بارے میں نہایت حیرت انگیز احکام لگا سکتے ہیں۔ روحانی علاج و معالجہ
کشف وکرامات سے انکو فطری مناسبت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ دنیاوی
کاموں سے بالکل ہی غیر متعلقہ زندگی گزارتے ہیں۔ انکی صحت بھی اچھی نہیں
ہوتی۔ کیونکہ یہ لوگ پیٹ بھر کر کھاتے نہیں۔ ان میں قوت مدافعت بھی
کمزور ہوتی ہے۔ یہ لوگ دنیا وما فیہا سے بے نیاز ہوتے ہیں۔ لیکن پھر بھی
غرض مند لوگ جوق درجوق انکی طرف رجوع کرتے رہتے ہیں۔ گویا یہ لوگ
سچے فقیر ہوتے ہیں۔ اور ذکر و فکر میں اپنے دن رات گزارنے میں خوشی
محسوس کرتے ہیں۔ اگر صرف ایک ہی ہاتھ ایک خاص حد تک نوکدار اور
مخروطی ہو تو ایسے لوگ اچھے اداکار، پروڈیوسر، مصور، شاعر اور
فنون لطیفہ کے ماہر ہوتے ہیں۔ رنگوں کی دنیا کو پسند کرتے ہیں۔ ہر کام میں
رنگوں کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اگر یہ لوگ تھوڑی سی بھی محنت کریں
تو شہرت کی بلندیوں پر جا سکتے ہیں۔ جذباتی ہونے کی وجہ سے یہ لوگ

محنت میں پاگل ہو جاتے ہیں اور اکثر خودکشی کی طرف بھی جا سکتے ہیں۔

**مربع ہاتھ** = اسکی نشانی یہ ہے کہ اسکی ہر انگلی جڑ سے لیکر ناخن والی پور تک ایک جیسی ہوتی ہے۔ یعنی کوئی بھی انگلی کہیں سے بھی غیر معمولی طور پر موٹی یا پتلی نہیں ہوتی۔ بلکہ اگر ہر پور کو علیحدہ علیحدہ دیکھا جائے تو وہ مستطیل شکل کی دکھائی دیتی ہے۔ ناخن والی پور بالخصوص ہر لحاظ سے مستطیل یا مربع کی صورت کی اور ہر اعتبار سے موزوں اور پورے ہاتھ کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہے۔ ایسے ہاتھ کی ہتھیلی مربع یا مستطیل شکل کی ہوتی ہے۔ کلائی کے قریب سے انگلیوں کی جڑوں تک وہ نہ کہیں کم یا زیادہ کشادہ ہوتی ہیں، اور نہ ہی واضح طور پر تنگ ہوتی ہے۔

ایسے لوگ وقت کے پابند اور قانون کا احترام کرنے والے ہوتے ہیں۔ ذمے دار محنتی اور حقیقت پسند ہوتے ہیں۔ سوسائٹی کے اچھے اور معزز لوگ ہوتے ہیں۔ کسی بھی نئی چیز کو اُس وقت تک قبول نہیں کرتے جب تک اُسے اچھی طرح پرکھ نہ لیں۔ ایسے لوگ معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کام کے وقت کام اور آرام کے وقت آرام کرتے ہیں۔ ہر لحاظ سے دنیا دار اور سلیقہ مند ہوتے ہیں۔ اپنی صحت کا خیال رکھنے کی وجہ سے اکثر تندرست رہتے ہیں۔ ایسے لوگ کامرس، ایڈ ایڈمنسٹریشن اور اکاؤنٹس میں کامیاب ہوتے ہیں، اور اکثر اچھی پوسٹوں

بھی نظر آتے ہیں۔ ہر کسی سے جلدی قریب نہیں ہوتے اور آسانی سے گھل
مل بھی نہیں سکتے۔

## چپٹا ہاتھ

بناوٹ کے لحاظ سے یہ ہاتھ ہتھیلی کے قریب تنگ ہوتا ہے۔ اور جوں جوں
آگے بڑھتا ہے۔ تو چوڑا ہوتا جاتا ہے۔ اسکی ہر انگلی بھی جڑ کے قریب کم
موٹی ہوتی ہے۔ مگر ناخن والی پور پر پہنچ کر کافی کشادہ ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اسکی
شکل ایسے چمچے کی طرح ہوتی ہے۔ جو گھیر دار کشادہ اور گول ہوتا ہے۔ ایسے لوگ
بڑے بڑے منصوبے سوچتے ہیں۔ آنکی طبیعت بے حد حوصلہ مند اور بے چین ہوتی ہے
بادشاہی کے خواب دیکھتے ہیں۔ آنکی رگ رگ میں جوش، حوصلہ، سیر و سیاحت اور
نئی نئی دنیائیں بسانے کی آرزو ہوتی ہے۔ آنکی فطرت میں اپنے ماحول سے نکل کر
کہیں اور جانے کی خواہش بہت شدید ہوتی ہے۔ ہر ٹاپک پر بولتے ہیں چاہے
کچھ پتہ ہو یا نہ ہو۔ غصہ جلدی آتا ہے۔ پل میں تولہ پل میں ماشہ۔
ایسے لوگ حرکت میں برکت کے قائل ہوتے ہیں۔ انتہائی محنتی اور جفاکش ہوتے
ہیں۔ اور اکثر بڑے بڑے کام سر انجام دینے کی تلاش میں لگے رہتے ہیں۔
ایسے لوگ انجینئرنگ کی بھی غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اور اگر آنکو

ایسے کو اگر تربیت دی جائے تو اپنا نام کما لیتے ہیں۔ ایسے لوگ ایک جگہ ٹک کر
کام نہیں کر سکتے۔ اور اکثر اپنے آبائی علاقوں کو چھوڑ کر دور دراز جا کے بس جاتے ہیں
ایسے لوگ مضبوط جسم والے اور اچھا کھانا پینا اور اچھا رہن سہن پسند کرتے ہیں
محنت سے نہ ڈرنے والے، دنیا دار گر اور کروفر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ اگر
فارغ بیٹھے رہیں تو انکی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ اسلئے ایسے لوگوں کو ہمیشہ کسی
نہ کسی کام میں مصروف رہنا چاہیئے۔

## مخلوط یا ملا جلا ہاتھ

ایسے ہاتھ نہ تو نوکدار ہوتے ہیں، اور نہ ہی مربع اور نہ ہی چپٹے ہوتے ہیں۔
بلکہ ہو سکتا ہے کہ ہتھیلی مستطیل ہو اور چند انگلیاں مربع ہوں اور باقی چپٹی
یا نوکدار ہوں۔ یعنی مجموعی طور پر پورے ہاتھ کو دیکھ کر ایک مکسچر کا خیال ذہن
میں آجاتا ہے۔ ایسے لوگ ہر ماحول اور ہر قسم کے حالات میں آسانی سے ایڈجسٹ ہونے
والے ہوتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے اکثر کامیاب رہتے ہیں۔ ایسے لوگ دنیا کے ہر طبقے،
ہر معاشرے اور ہر کام میں نظر آتے ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ زندگی کے ہر میدان میں جھنڈے
لگاتے ہیں۔ ایسے لوگ ہرفن مولا قسم کے ہوتے ہیں۔ ڈپلومیسی اور چاپلوسی میں

غیر مدن ہوتے ہیں۔ کسی کو ناراض نہیں کرتے بلکہ حالات کے مطابق اپنی پالیسی بدلتے رہتے ہیں اور سب کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں۔ کوئی کچھ بھی کہے یہ کہتے ہیں کہ آپ بھی ٹھیک ہی کہتے ہو۔

## ابتدائی ہاتھ

کچھ ہاتھوں پر نظر ڈالتے ہی گنوارپن کا احساس ہوتا ہے۔ یہ بے ڈھنگے اور بد وضع ہوتے ہیں۔ نہ تو ان میں توازن کا احساس ہوتا ہے۔ اور نہ ہی انکی بناوٹ سے صفائی، لطافت اور نرمی کا احساس ہوتا ہے۔ ناخن چھوٹے اور تنگ ہوتے ہیں۔ ایسے ہاتھ اکھڑ، بے ڈھب اور اپنی شکل کے اعتبار سے گنوارپن کا پتہ دیتے ہیں۔ نہ تو انکی ہتھیلی سے تناسب کا احساس ہوتا ہے۔ اور نہ ہی انگلیوں کی بناوٹ سے۔ ہتھیلی بد وضع اور ناہموار ہوتی ہے۔ انگلیاں ٹیڑھی، بدنما اور بھاری ہوتی ہیں۔ اور ناخن بدصورت ہوتے ہیں۔ پشت کی طرف سے ایسے ہاتھ بہت کھردرے، بے ڈھنگے اور اکھڑ نظر آتے ہیں۔ اور اپنی وضع قطع کے اعتبار سے غیر مہذب اور گنوار طبیعت کا پتہ بتاتے ہیں۔ انکا حامل ذہنی اعتبار سے نچلے درجے کا ہوتا ہے۔ اور اسکی تمام تر زندگی جسمانی خواہشات اور نفسانی ہوس کے غلبے کے تحت بسر ہوتی ہے۔ ہوموسیکس اور ابنارمل سیکس کے شوقین یہی لوگ ہوتے ہیں۔

روحانیت اور جذبات سے بالکل عاری لوگ - حلال حرام کو کوئی اہمیت نہیں
دیتے۔ انتہائی سود خور ہوتے ہیں۔ اور جلد امیر ہونے کے چکر میں جرائم
میں گر جاتے ہیں۔ ذہنی پسماندگی اور جسمانی قوت اور سختی بڑی ہونے کا
باعث عزت و شہرت کی صلاحیت کے مالک ہوتے ہیں۔ اور محنت مزدوری
اور نچلے درجے کے کاموں جیسے محنت مزدوری وغیرہ میں ہی پائے جاتے ہیں
چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑنے مرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ خوب کھاتے
پیتے ہیں خوب تنومند ہوتے ہیں اور جذبات پر بہت کم قابو رکھتے ہیں۔

## بڑے اور چھوٹے ہاتھ

ہاتھوں کی عمومی جانچ کے بعد یہ دیکھنا چاہیے کہ ہاتھ سائز کے اعتبار
جسم اور ڈیل ڈول سے کس حد تک مطابقت رکھتے ہیں۔ اگر ہاتھ جسم کے دوسرے
اعضاء کے ساتھ بحیثیت مجموعی متناسب ہوں یعنی نہ تو بہت بڑے ہوں اور نہ ہی
بے حد چھوٹے۔ تو ایسے ہاتھ ماحول و سماج۔ اور خاندان وغیرہ سے فطری ہم آہنگی
کی صلاحیت کا پتہ دیتے ہیں۔ مزاج کی نرمی، خوش اخلاقی، اور تحمل ان کا خاصہ ہے۔
ایسے لوگ معاملہ فہم، حکمت عملی والے اور مل جل کر رہنے والے ہوتے ہیں۔
اعتدال پسند اور معاملہ فہم ہوتے ہیں۔ اور اکثر معاملہ فہمی میں بغیر کسی

کے ساتھ کوئی دشمنی بنائے یا کسی کو ناراض کئے اپنا کام نکال لیتے ہیں۔ اور
اگر ہاتھ جسم کی نسبت سب سے بہت بڑے ہوں۔ تو ان کا حامل تفصیلات میں
جانے کا عادی، دکھو۔ کی طبیعت، تجزیہ کار اور تفتیشی طبیعت کا ہوتا ہے
اور چھوٹی چھوٹی باتوں کی پڑتال میں دلچسپی لیتا ہے۔ درحقیقت وہ کسی بھی
معاملے میں سرسری رائے قائم کرنے پر اکتفا نہیں کرتا، بال کی کھال اتارنا، چھوٹے
چھوٹے الفاظ میں لکھنا، خوش خطی کا خیال رکھنے والا اور الفاظ کی بناوٹ
گولائی اور وضاحت و صفائی کا خاص خیال رکھنے والا ہوتا ہے۔
جب ہاتھ قد و قامت کے لحاظ سے بہت ہی چھوٹے ہوں تو یہ طبیعت کا
توازن قائم نہیں رہ سکتا، ان کا حامل خودغرض، بے رحم اور پر انتشار ہوتا
ہے۔ درحقیقت وہ اخلاقی طور پر نچلا ہوتا ہے۔ اور حصولِ مقصد کی راہ میں
ہر حربے کا استعمال جائز سمجھتا ہے۔ اُسے دوسروں لوگوں کے جذبات و احساسات
یا حقوق کا کوئی خیال نہیں ہوتا۔ وہ بڑے بڑے حروف میں لکھتا ہے۔
انتہائی مغرور اور دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھنے والا ہوتا ہے۔
اگر چھوٹے ہاتھ ہلکے پھلکے بھی ہوں یعنی نہ موٹے، نہ طے جوڑ بلکہ بناوٹ
اور حرکات و سکنات سے ہلکے پن اور چابکدستی کا احساس دلاتے ہوں تو یہ کوئی
مجموعہ کردار کی علامت نہیں۔ ایسے ہاتھ دراصل بدچلنی، ہوس اور

دولت کی وافر فراوانی کے آئینہ دار ہیں۔ انکا حامل مقصد برآوری کیلئے
جرات زبانی ہوتا ہے۔ وہ لوگوں کو یوں اپنی باتوں سے ورغلاتا ہے کہ
اُسکی چاپلوسی کی داد دینی پڑتی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہ اخلاقی طور پر
پست ہے لیکن حصولِ مقاصد کیلئے وہ حق و باطل میں کم ہی امتیاز کر سکتا ہے
چھوٹے ہاتھ اگر دبیز لحیم و شحیم اور پر گوشت بھی ہوں تو محنت مشقت سے
گریز کا پتہ دیتے ہیں۔ انکا حامل ہر کام کو جلدی کرنے کی طرف مائل ہوتا ہے صبر
نام کی چیز اُس میں ہوتی ہی نہیں۔ وہ ہر معاملے پر سرسری نگاہ ڈال کر ہی
مطمئن ہو جاتا ہے۔ تفصیلات میں جانا اُسے بالکل گوارہ نہیں۔ وہ طبعاً عیش پرست
آرام پسند اور لذاتِ شہوانی کا دلدادہ ہوتا ہے۔ بے شک اُسکے اولین
تاثرات عموماً درست ہوتے ہیں۔ اور اپنی اس خوبی کے باعث کردار انسانی
اور حالات کی رفتار کو جلدی بھانپ لیتا ہے۔ اور فائدہ اُٹھا لیتا ہے۔
مزاج کی بے صبری اور عیش پرستی کے باوجود وہ اچھا کام کرنے والا اور عمدہ منتظم
ثابت ہوتا ہے۔ اور انتظامی جوہر کے باعث کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ اسکا
باطن میں لیڈری اور اقتدار کی ہوس بھی ہوتی ہے۔

جب ہاتھ جسم کے مقابلے میں بہت ہی لمبے ہوں تو یہ سستی، کبر اور حالات
انسان کا پتہ دیتے ہیں۔ انکا حامل بہت ہی لالچی ہوتا ہے۔ اپنی ہوس کو پورا کرنے

کوئی دوسروں کے معاملات اور رازوں کے سراغ کی ٹوہ میں لگا رہتا ہے اور
لوگوں کی کمزوریوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کیلئے ترکیبیں سوچتا رہتا
ہے۔ یہ بلیک میلر ہوتا ہے۔ اور اسی طرح لوگوں کو بلیک میل کرتا رہتا ہے۔ سخت
ناقابل اعتماد، شاطر اور سنگدل، بدمزاج اور بدتہذیب ہوتا ہے۔
اگر ہاتھ لمبے ہونے کے ساتھ ساتھ دبلے پتلے اور رنگت بھی پیلی ہوں تو یہ خود بینی خود پسندی
اور سفاک طبیعت کا پتہ دیتے ہیں۔ اسکا حامل اس قدر خود پرست ہوتا ہے کہ
اس سے دوستی رکھنے میں بھی ہمیشہ دکھ اور نقصان ہی اٹھانا پڑتا ہے۔ اور اگر بدقسمتی
سے ایسے شخص کے ساتھ زندگی کے دن گزارنے پڑ جائیں تو عزتِ نفس اور آزادی
خیال سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔ اگر یہی ہاتھ لمبے ہونے کے ساتھ ساتھ سخت اور سوکھے بھی
ہوں تو یہ کرخت مزاج انسان کی دلیل ہے۔ انکا حامل جہاں متعصب ہوتا ہے
اور بے ذوق ہوتا ہے وہاں سخت گیر اور بظاہر طاقتور بھی ہوتا ہے۔ لیکن
اسکی ایسی باتوں کے باوجود اسکی دانائی اور فہم کی رسائی میں کوئی شک نہیں۔
وہ درحقیقت بے حد شاطر، ذہین، چالاک اور خود پسند ہوتا ہے۔

## ہاتھوں کی پشت کے بال

ہاتھوں کی پشت کا بھی معائنہ کرنا ضروری ہے۔ اس سلسلے میں بالوں کا

جائزہ لینا لازمی ہے۔ عموماً عورتوں کے ہاتھوں کی پشت پر باریک اور
ملائم بال ہوتے ہیں جن کا رنگ ہلکا ہوتا ہے۔ یہ اس قدر نازک ہوتے ہیں
کہ اگر کچھ فاصلے سے دیکھا جائے تو ان کے وجود کا احساس نہیں ہوتا۔ البتہ نا ...
نرم بال عورتوں میں نسوانی خصوصیات کا پتہ دیتے ہیں۔ ایسی خواتین
نرم دل، جاں نثار، وفادار اور اپنے بچوں اور گھر سے محبت کرنے والی ہوتی
اگر عورت کے ہاتھوں کی پشت پر بال ایسے گھنے ہوں اور زیادہ ہوں کہ دور
سے نظر آئیں تو یہ اچھی علامت نہیں۔ ایسی عورتیں شہوانی جذبات کی غلام
ہوتی ہیں۔ وہ قوی الجثہ اور طاقتور ہوتی ہیں۔ اسکی جسمانی ساخت سے ہم
جسمانی خواہشات کے غلبہ کا پتہ چلتا ہے۔ وہ جنسی بھوک اور ہوس کا
شکار ہوتی ہے۔ ایسی عورت اکھڑ مزاج ہوتی ہے اور اُس میں نسوانی خصوصیات
کی نمایاں کمی ہوتی ہے۔
اگر مردانہ ہاتھوں پر ایسے گھنے ہوں اور کثرت سے
بال پائے جائیں تو ان کا حامل جاہل و گنوار ہوتا ہے۔ نہ تو اُسے کوئی دینی
تہذیب و سلیقے کا خیال ہوتا ہے۔ اور نہ ہی جنسی معاملات میں۔ وہ بالعموم
ان پڑھ، ہٹ دھرم اور کمینہ فطرت ہوتا ہے۔ ایسا شخص سخت ہڈی والا
اور مضبوط ڈیل ڈول کا، بسیار خور، شہوت پرست، جلد باز اور غیر مہذب

اسکی تمام تر دلچسپی جسم و جان کی خواہشات کی تسکین کیلئے وقف ہوتی ہے۔ اکثر گھٹیا قسم کے کاموں میں دیکھا جاتا ہے۔ مزدوری، کاشتکاری اور صنعت و تجارت کے ایسے شعبوں میں تلاش معاش کرتا ہے۔ جہاں اونچی سمجھ بوجھ اور اعلیٰ تربیت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ درحقیقت وہ جسمانی محنت اور مشقت کے بھروسے اپنا پیٹ پالتا ہے۔ اور بوقت ضرورت بڑی جانفشانی اور محنت کر سکتا ہے۔ مگر دماغی صلاحیتوں کی کمی کے باعث ذہنی دباؤ سے بہت گھبراتا ہے۔ اسکا طبعی خوف اسے ایک وحشت زدہ جانور کی طرح بنا دیتا ہے۔ اور وہ بغیر سمجھے حملہ کر دیتا ہے۔ بالعموم تندرست ہوتا ہے۔ گو بسیار خوری اور اشتہائے جنسی کی فراوانی کے باعث ایسی بیماری کا شکار ہو جاتا ہے جن کا تعلق پیٹ اور معدے سے ہوتا ہے۔

اگر ہاتھ کی پشت پر بال تو ہوں اور تاحدے دبیز بھی ہوں مگر جلد نظر آتی ہو تو یہ فرد ان خوبیوں کے آئینہ دار ہیں۔ انکا حامل ذہنی صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے۔ اور اپنی جسمانی خواہشات اور فطری بھوک کو ایک لیول میں رکھتا ہے۔ متوازن مزاج ہوتا ہے اور اخلاقی اقدار والا ہوتا ہے۔ تعلیم و تربیت کا بچپن سے ہی

شوقین ہوتا ہے۔ سائنس دان، طب دان، مفکر، تجارت، سول سروسز،
اور ریسرچ والے شعبہ جات زندگی میں اونچے مقام پر جا سکتا ہے۔ ایسے
لوگ ذہنی محنت کے ساتھ ساتھ اپنی جسمانی صحت کا بھی خیال رکھتے ہیں اور
عموماً تندرست رہتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے وقت پڑنے پر جسمانی محنت و مشقت
سے بھی نہیں گھبراتے۔

مردانہ یا عورتوں کی پشت پر اگر ایسے نرم و پتلے اور ملائم
بال پائے جائیں جو بہت ہی کم ہوں یا از حد کمزور ہوں تو یہ اچھی علامت نہیں۔
ایسے شخص میں مردانہ کمزوری ہوتی ہے۔ اور جسمانی کمزوری بھی ہوتی ہے۔ کمزور
اعصاب کا مالک ہوتا ہے اور دوسروں سے جلد متاثر ہو جاتا ہے۔ ناقابلِ اعتبار ہوتا
ہے۔ بے حوصلہ، بزدل اور غیر ذمہ دارانہ طبیعت کی وجہ سے احساسِ کمتری
کا شکار ہوتا ہے۔ اس میں نہ تو جسمانی اور نہ ہی ذہنی قوتِ مدافعت
ہوتی ہے۔ مگر چالاک اور فریب کار ضرور ہوتا ہے۔ اور موقع دیکھ کر جھوٹ
بول کر اور دھوکہ دیگر حکمتِ عملی سے اپنا کام نکال لیتا ہے۔ خود غرض اور
کمزور ہونے کی وجہ سے لوگ اسے جلدی پہچان لیتے ہیں اور اکثر لوگ اسکو
اچھا نہیں سمجھتے اور اس سے سائیڈ مارتے ہیں۔

مشرقی ممالک میں ہتھیلی کی پشت کے بال کالے اور چمکدار عمدہ علامت ہے۔

مزاج میں توازن و اثر ہے اور اعتدال کی علامات میں۔ اگر یہی بال
بہت ہلکے کالے ہوں یا گہرے کالے ہوں تو اچھی علامت نہیں۔ اگر یہی بال
سرخ یا نارنجی رنگ کے ہوں تو اسکے مزاج میں گرمی تیزی اور خون کی زیادتی ہوتی
ہے۔ اسی وجہ سے ایسا شخص بے حد جذباتی اور جلد بھڑکنے والا ہوتا ہے۔
بالوں کے ساتھ ساتھ ہاتھ کی پشت کی جلد کا بھی معائنہ کرنا ضروری ہے۔
اسکا طریقہ یہ ہے کہ اگر ایک ہاتھ کی ہتھیلی کو دوسرے ہاتھ کی پشت پر دھیرے
دھیرے پھیری جائے تو جلد کی سختی اور نرمی کا صحیح احساس ہو سکتا ہے۔
یہ نرمی اور سختی طبیعت کے خاص عناصر کا پتہ دیتی ہے۔ ہاتھوں کے پشت کی جلد
ریشم کی طرح نرم بھی ہو سکتی ہے۔ اور ایسی ملائم بھی ہو سکتی ہے کہ اس
سے ایک قسم کی نرمی تو محسوس ہو مگر نہ ریشمی احساس ہو اور نہ ہی کھردرا
پن۔ یا پھر بعض اوقات یہ چمڑے کی طرح کھردری اور سخت بھی ہو سکتی ہے۔
اگر یہی جلد مضبوط بناوٹ ہونے کے ~~ساتھ~~ باوجود نرم بھی ہو مگر
ریشم کی طرح بے حد ہموار اور بہت زیادہ نرم نہ ہو تو یہ ایک اچھے انسان
کا پتہ دیتی ہے۔ جو جسمانی اور ذہنی دونوں لحاظ سے اچھا ہوتا ہے۔
لیکن اگر ہاتھ کی پشت ریشم کی طرح ملائم ہو تو یہ فنون لطیفہ کے
ساتھ ذوق و شوق کا پتہ دیتا ہے۔ یہ لوگ بہت ہی مہذب اور
شائستہ

مزاج ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اکثر سست اور بے عملی کا شکار ہو جاتے ہیں

زیادہ تر خیالی دنیا میں رہتے ہیں۔ جسمانی محنت یا کام کرنے پر کم ہی آمادہ

ہوتے ہیں۔ جسم سے زیادہ ذہن کو استعمال کرتے ہیں۔ اور اپنی ذہنی صلاحیتوں

کو استعمال کر کے اپنے ذاتی آرام اور عیش پسندی کیلئے اسباب پیدا کر لیتے ہیں۔ ایسے

لوگ آرائش کام میں بہت کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اور اکثر اپنی ذہنی صلاحیتوں

کی وجہ سے بہت سارا دولت کما لیتے ہیں۔ ایسا شخص عموماً انتہا پسندی کی

طرف بھی مائل ہوتا ہے۔ اسلئے اگر اپنی خواہشات کو ایک حد میں نہ رکھے تو وہ

بڑا عیاش بن جاتا ہے۔ عیش و عشرت، شراب و کباب اور دوسری فضول

خرچیوں میں خود کو اور اپنی دولت کو گنوا دیتا ہے۔ ایسا شخص اگر خود

کو کنٹرول میں رکھے تو فنونِ لطیفہ میں بہت اعلیٰ مقام حاصل کر سکتا ہے۔

اگر خواتین میں ایسی ریشم کی طرح نرم چلن نظر آئے تو اُن سے بچنا ناممکن ہے

بڑی چابکدست اور مکر کی رانی بلکہ شیطان کی نانی سمجھ لیں۔ اپنے حسن و

جمال اور اداؤں سے ایسا لوٹ لیتی ہے کہ بندے کو پتہ بھی نہیں چلتا۔ ایسی

خواتین بہت قیمتی لباس، بیش بہا ہیرے اور شاہانہ آسائش حاصل کرنے کے

چکر میں ہوتی ہیں۔ اور ان چیزوں کو حاصل کر کے ہی دم لیتی ہیں۔ ان کی

بھی کچھ خاص اچھی ایز نہیں ہوتی۔ اور بہت جلد بور ہو جاتے ہیں، اور اس
عورت سے بچنے کے لئے شراب نوشی، منشیات اور اعصاب کو سُلانے والی
ادویات کا استعمال شروع کر دیتے ہیں۔ مہنگے ہوٹلوں میں مہنگی ڈشیں کھانا ان کا
شوق ہوتا ہے۔ حساس طبیعت لیکن ہائی اسٹینڈرڈ۔ اداکاری کے میدان میں
بہت کامیاب ہوتے ہیں۔ اور اکثر اداکاروں کے ہاتھوں میں یہ علامت نظر آجاتا
ہے۔ یہ لوگ ادب و فلم جیسے کاموں میں خوب شہرت اور نام کما سکتے ہیں۔
اگر ہاتھ کی پشت کی جلد چمڑے کی طرح موٹی و کھردری ہو تو جاہل اور گنوار
پینڈو/دیہاتی ٹائپ کا نشان دیتی ہے۔ باڈی بلڈر/ٹائپ کے لوگ کھلی ہوا میں رہنے اور
کام کرنے کے شوقین ہوتے ہیں۔ اور شہروں سے دور دیہاتی زندگی میں خوش رہتے
ہیں۔ شکار اور کاشتکاری کو پسند کرتے ہیں۔ ایسے لوگ خوب کھاتے پیتے ہیں۔
اور ٹینشن فری زندگی گزارنے کی وجہ سے چھوٹے موٹے تکالیف انکے قریب بھی
نہیں آتیں۔

## انگلیاں

ہموار انگلیاں ۔ جب ہر انگلی جڑ سے نوک تک یوں چلی جائے کہ نہ تو کہیں سے
زیادہ موٹی ہو نہ پتلی ہو اور نہ ہی اس میں کہیں گرہ دار صورت نظر آتی ہو بلکہ
صاف اور ہموار [illegible] ہو تو یہ ہموار انگلیاں ہیں۔ اگر تمام انگلیاں ایسی

ہوں تو یہ جذباتی طبیعت کی نشانی ہے۔ ایسے لوگ بہت جلد دوسروں سے متاثر
ہو جاتے ہیں۔ جلد باز ہوتے ہیں۔ اکثر بغیر سوچے سمجھے کسی بھی کام میں ہاتھ
ڈال دیتے ہیں۔ انکے اولین تاثرات بہت اچھے ہوتے ہیں اسلئے جب کسی سے پہلی بار ملتے ہیں یا کسی نئی جگہ پر جاتے ہیں۔ تو لاشعوری طور پر گرد و پیش کا جائزہ
لیکر اپنی جذباتی رائے قائم کر لیتے ہیں۔ بہت بے صبرے، جلد باز اور غیر سنجیدہ
لوگ ہوتے ہیں۔ زیادہ تفصیلات میں نہیں جاتے بس اوپر اوپر سے دیکھ کر فیصلہ
کرتے ہیں۔ حسن پرست، فنون لطیفہ کے شیدائی اور شعر و ادب کے شوقین ہوتے ہیں۔
حساب کتاب میں کمزور اور وقت کی پابندی نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔

## گرہ دار انگلیاں

جب ہر انگلی جوڑ کے مقام پر ہڈیوں ابھری اور پھیلی ہوئی
ہو کہ اس پر گرہ کا گمان ہوتا ہو اور اس گرہ کی وجہ سے اسکے اوپر اور نیچے والی
دونوں پوریں پتلی اور گرہ دار دکھائی دیں تو ایسی انگلی گرہ دار ہوتی ہے۔ بعض
ہاتھوں میں انگلیاں صرف اوپر والی جوڑوں پر گرہ دار ہوتی ہیں اور بعض ہاتھوں
میں صرف نیچے والے جوڑوں میں۔ اور بعض ہاتھوں میں دونوں مقامات پر گرہ دار
ہوتی ہیں۔ یہ سب گرہ دار کی کیٹگری میں آتی ہیں۔ اگر دونوں مقامات پر
گانٹھیں نمایاں ہوں تو ایسے ہاتھ مکمل گرہ دار مانے جاتے ہیں۔ انگلی میں گرہ کا

ہونا، تا اثرات اور خیالات کی روانی میں ایک قسم کی رکاوٹ سمجھی جاتی ہے
ایسے لوگ فلسفیانہ طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ ہر معاملے میں بہت سوچ
سمجھ کر یا تھوڑا الجھے ہیں۔ دوسروں کے کہنے پر عمل نہیں کرتے۔ جب تک خود پوری
طرح سب تفصیلات چیک نہ کر لے۔ اور صرف وہی کام کرتے ہیں جو ان کے منطقی
دماغ کی سمجھ میں آ جائیں۔ جو چیز اسکی سمجھ میں آئے صرف وہی کرتا ہے
سنبھل سنبھل کر قدم اٹھاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ایک کام 5 منٹ میں
کرتا ہے تو یہ وہی کام 10-15 منٹ میں کرتا ہے۔ بال کی کھال اتارنا اسکا دلچسپ
مشغلہ ہے۔ ہر چیز کی تہہ تک پہنچتا ہے۔ یہ وقت کا انتہائی پابند ریاضی اور
حساب وغیرہ میں بہت کامیاب ہو سکتا ہے۔ ایسے کام جہاں تجزیہ، اعداد و شمار
فہرست سازی، لغات، باریک بینی، تحقیق و احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہاں
خوب چمک سکتا ہے۔

## انگلیوں کی پوریں۔

ہر انگلی کی 3 پوریں ہیں۔ پہلی بالائی ناخن والی پور روحانی اور مثالی امور سے
وابستہ ہے۔ دوسری درمیانی پور ذہنی معاملات سے اور تیسری نچلی پور جسمانی
مادی عناصر سے وابستہ ہے۔ جب بالائی اور درمیانی پور سے متوازن جوڑ
گرہ دار ہوں تو ایسے ذہن کا ساتھ دیتے ہیں جو بے حد منطقی اور تجزیہ کار ہوتا

ہیں۔ اور کسی بھی معاملے میں مشکل ہی سے نتیجے پر پہنچ سکتا ہے۔ اور اکثر
اُلجھا ہی رہتا ہے۔ حد سے زیادہ جذباتی اور تجزیہ کار، انتہا درجے کا تشویشی۔
تخلیقی کاموں میں بہت بہتر۔ اعداد و شمار، ڈاکٹر وغیرہ میں بہت کامیاب
ثابت ہو سکتا ہے۔ لیکن گھریلو زندگی میں اسکے عزیز و اقارب اُسکی اس ذہنی
روش سے تنگ آ جاتے ہیں۔ اور اس سے دوری محسوس کرنے لگتے ہیں۔ جسکی
وجہ سے اُسکا اضطراب و ذہنی انتشار اور فکر و تردد کیوجہ سے اسکے معدے کی
خرابی کا باعث بن جاتے ہیں۔ وہ کم خور تو ہوتا ہے۔ لیکن اکثر اُسکے کھانے
~~[illegible]~~ مکھی، پانی میں تنکا وغیرہ کبھی کبھی نکل ہی آتا ہے اور اگر یہ تنکا ہر نہ
بھی آئے تو وہ گویا ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکال لیتا ہے۔ شکی و بدگمان انسان۔
اگر انگلیاں درمیانی جوڑوں یعنی درمیانی اور نیچے والے پوروں کا درمیانی
جوڑ) کے مقامات پر بھی گرہ دار ہوں تو انکا حامل اپنے گرد و پیش کی اشیاء
میں ترتیب اور ضابطے کا حامی ہوتا ہے۔ وہ باقاعدہ سلیقہ مندی اور منظم
طریقۂ کار پر یقین رکھتا ہے۔ اُسے بدنظمی سے نفرت ہوتی ہے۔ وہ ذہنی امور
میں دلچسپی نہیں لیتا۔ مگر اُسکے گھر دفتر لباس وغیرہ میں آرائش و
سلیقے اور ضابطے کا واضح پتہ چلتا ہے۔ وقت کا انتہائی پابند۔ وہ صرف
ایسے کاموں میں دلچسپی لیتا ہے۔ جو کہ اُسکے مادی مقاصد و ضروریات کو پورا

کرسکتے ہیں۔ اعلیٰ ذہنی مشاغل اسکی زندگی کا حصہ نہیں ہوتے۔ محنتی اور تنقیدی طبیعت۔ جو چیز اُسکا ذہن نہ مانے اُسکی طرف قبول کر بھی نہیں جاتا۔ نہ اُسے روحانی اقدار سے دلچسپی ہوتی ہے اور نہ ہی علمی مشاغل سے۔ وہ درحقیقت مادہ پرست ہوتا ہے۔

جب انگلیوں کے تیسرے جوڑ (ہتھیلی اور انگلیوں کو ملانے والے) انکا مشاہدہ ہاتھ کی پشت دیکھنے سے ہی ہوسکتا ہے۔ جب سب ہی جوڑ گرہ دار ہوں تو انکا حامل جسمانی صفائی اور صحت کے معاملے میں بڑا محتاط ہوتا ہے اور ایسے امور کے سلسلے میں ضابطہ اور تکلف پسندی سے کام لیتا ہے۔

جب تیسرے جوڑوں کی گرہیں ایک سطح پر سیدھی لکیر کی طرح واقع ہوں تو انکا حامل ذاتی صفائی اور حفظانِ صحت کے اصولوں کے معاملے میں حد درجہ کا محتاط ہوتا ہے۔ اسے طہارت، جسمانی بدن کی صفائی اور لباس کی پاکیزگی کا ایسا جنون ہوتا ہے کہ ہر دم ہاتھ دھوتا رہتا ہے۔ اور صاف رہنے کا احساس دلاتا ہے۔ وہ اکثر بیٹھے جھاڑ پونچھ میں لگا رہتا ہے۔ لباس کو آراستہ کرتا ہے۔ اور گرد و پیش کی چیزوں کی صفائی کرتا رہتا ہے۔ اور یہ کام ایسے کرتا ہے جیسے کوئی مقدس فریضہ ادا کرتا ہو۔ یہی نہیں بلکہ تندرستی کو بحال رکھنے کیلئے احتیاط کی حد تک بڑھ جاتا ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ وہ اپنے لیل و نہار تن پرستی میں گزار دیتا ہے اور اسکی دنیا

میں بھی کچھ ہوتی ہے۔ بعض ہاتھوں میں پشت کے جوڑ خط مستقیم پر واقع
ہونے کے بجائے ایک دوسرے سے اوپر نیچے دکھائی دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ
برابر سطح پر نہیں رہتے۔ جب انگلیوں کی پشت کی طرف جوڑ ناہموار ہوں
تو ترتیب قائم نہیں رہتی۔ ایسا حامل نہ تو پابندی وقت کا احترام کرتا ہے
نہ ہی اُسے ذاتی صفائی و جسمانی طہارت یا تندرستی کا کوئی احساس ہوتا ہے۔
کھانے پینے، اُٹھنے بیٹھنے، رہنے، سونے جاگنے کا کوئی ٹائم ٹیبل نہیں۔ اکثر
گندہ رہتا ہے۔ سست اور کاہل اور ہر ضابطۂ حیات سے بے نیاز ہوتا ہے۔

**بے عیب انگلیاں:** جب سب ہی انگلیاں بے عیب اور سیدھی
ہوں۔ یعنی نہ تو وہ ایک دوسرے کی طرف جھکی ہوئی ہوں اور نہ ہی آگے
پیچھے، تو یہ کردار صالح کا پتہ دیتی ہیں۔ ایسا حامل درحقیقت سلیقہ مند
و منظم اور دیانت دار ہوتا ہے۔ متوازن کردار کا حامل ہوتا ہے

**جھکی ہوئی انگلیاں:** جب باقی انگلیاں درمیانی انگلی کی طرف جھکی
ہوئی نظر آئیں۔ تو ایسا حامل دل کی بات نہیں بتاتا۔ اسے بات چھپانے کا
جنون ہوتا ہے۔ اکثر محتاط اور تنہائی پسند ہوتا ہے۔ پست ہمت ہوتا ہے
اور کسی کا اعتبار نہیں کرتا۔ یوں سنبھل سنبھل کر ملتا اور بات کرتا ہے جیسے
ہر شخص اُسے نقصان پہنچانے کے درپے ہو۔ [illegible]

سر اٹھا کر چلتا ہے اور اکیلا رہتا ہے۔ اور اپنے اندر الجھا رہتا ہے اور اُسکے خیالات میں وسوسے بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ شک، بدگمان اور غم پسند ہوتا ہے۔ ایسا ہاتھ جب پھیلایا جائے تو انگلیوں کے سرے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

## جڑی ہوئی انگلیاں

عموماً انگلیوں کے درمیان نارمل قدرتی فاصلہ ہوتا ہے۔ لیکن بعض ہاتھوں میں انگلیاں اسقدر ملی ہوئی ہوتی ہیں جیسے گوند سے جوڑ دیے گئے ہوں اگر سبھی انگلیاں جڑی جڑی سی ہوں اور انکی ساری لمبائی کے دوران کوئی فاصلہ نہ ہو تو یہ اچھی علامت نہیں۔ ایسا شخص ماحول اور حالات کا غلام ہوتا ہے۔ کولہو کے بیل کی طرح ہوتا ہے۔ بس حالات کے بندھن میں جکڑ کر زندگی کے شب و روز گزارتا ہے۔

## (انگلیوں کے درمیان فاصلہ)

جب انگلیاں بغیر کسی کوشش کے خود بخود علیحدہ رہیں اور سروں کے قریب ان کا فاصلہ کافی زیادہ دکھائی دے تو یہ طبیعت میں آزادی کی آرزو کا پتہ دیتی ہے۔ اُسے پابندی سے نفرت ہوتی ہے۔ ایسے مائنڈ لوگ ہوتے ہیں۔ اگر پہلی اور درمیانی انگلی کے درمیان فاصلہ دوسری

انگلیوں کی لمبائی زیادہ ہو اور نمایاں ہو تو یہ آزادئ فکر و خیال
کا ترجمان ہے۔ جتنا یہ فاصلہ زیادہ ہوگا اتنا ہی یہ عنصر غالب ہوگا۔
ایسا شخص فکر و نظر کی دنیا میں قیادت و رہنمائی کی صلاحیت لیکر پیدا
ہوتا ہے۔ اسکے برعکس جوں جوں یہ فاصلہ تنگ ہوتا جاتا ہے۔ تو جرأت
خیال میں کمی ہوتی ہے۔ اگر یہ دونوں انگلیاں باہم متصل ہوں تو
جرأتِ فکر و خیال کا قطعی فقدان ہوتا ہے

اگر درمیانی اور تیسری انگلیاں نمایاں طور پر ایک دوسرے سے الگ تھلگ ہوں تو ایسا
فرد حالات و ماحول سے کبھی دب کر نہیں رہتا۔ ایک اچھا سوشل ورکر ہوتا ہے
اسکے کردار و عمل میں جسارت و دلیری پائی جاتی ہے۔ ماحول جتنا بھی ناسازگار
ہو۔ اُسی قدر وہ جرأت و پختگی اخلاق کا ثبوت دیتا ہے۔ اور حوصلہ مندی سے
حالات پر قابو پانے کی صلاحیت کا واضح مظاہرہ کرتا ہے۔

اگر درمیانی اور تیسری انگلی کے درمیان فاصلہ تنگ ہو اور یہ انگلیاں ایک دوسرے
سے جڑی ہوئی نظر آئیں تو ایسا حامل معاشرے اور ماحول کے سامنے جھک جاتا ہے
یعنی وہ ضرورت اور وقت کے تقاضوں کے پیشِ نظر سر تسلیم خم کر دیتا ہے۔
اُسے اصلاحی کاموں سے لگاؤ ہوتا ہے نہ اُس میں جرأتِ کردار ہوتا ہے۔ وہ
عام سطح سے کم ہی بلند ہو سکتا ہے

اگر بنصری اور چھوٹی چھنگلی) انگلیاں فاصلے سے واقع ہوں تو مزاج میں عمل کی حرارت ابھر آتی ہے۔ ایسے فرد میں حریت عمل کا نمایاں جوہر ہوتا ہے۔ وہ جدت پسند، آزادی پسند اور جرأت مند ہوتا ہے۔ بے مثال جرأت اور عملی کردار کے باعث ایسا انسان مشکل حالات سے بھی کامیاب ہو کر نکل جاتا ہے۔ نئے نئے پراجیکٹس سوچتا ہے۔ اور ہمیشہ سرگرم عمل رہتا ہے۔ اگر یہی دونوں انگلیاں متصل ہوں تو ایسا شخص حالات کے آگے ہتھیار ڈال دیتا ہے۔ اور ایسا شخص کم ہمت ہوتا ہے۔

## انگلیوں کی لوریں اور ہتھیلی

ہتھیلی اور انگلیوں میں ایک خاص قسم کا تناسب کا ہونا ضروری ہے۔ جب ان دونوں حصوں میں متوازن تناسب نظر آئے تو یہ ہاتھ کی مجموعی تناسب شرف انسانی کی دلیل ہے۔ حیوانوں کے پنجوں میں یہ تناسب نہیں ہوتی اور یہی وہ نقطہ ہے جو انسان اور حیوان میں ان اعضاء کے اعتبار سے امتیازی علامت ہے۔ جب انگلیوں کے مقابلے میں ہتھیلی نمایاں طور پر ضخیم اور بھاری بھرکم ہو اور ایسا محسوس ہو کہ ہتھیلی سارے ہاتھ اور انگلیوں پر حاوی ہے۔ تو ایسا حامل حیوانی خصائل والا ہوتا ہے۔ تہذیب اور اخلاقی

اقدار سے دور تک کا کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔

اگر ہتھیلی اور انگلیوں کا تناسب مناسب ہو لیکن نہ بے حد چھوٹی اور نہ ہی بڑی ہو بلکہ ہاتھ کو دیکھنے سے ہی ایک نفیس توازن کا احساس ہو تو یہ عمدہ ہونے کی نشانی ہے۔ اگر انگلیوں کی سب سے نچلی پوریں دوسری دونوں پوروں سے طویل تر ہوں تو ایسا شخص خواہشات کا غلام ہوتا ہے۔ اُسے روحانی اقدار کا کوئی خیال نہیں ہوتا ہے۔ وہ اخلاقی اور ذہنی اعتبار سے بہت ہی پست ہوتا ہے۔ نچلے درجے کے کاموں میں پایا جاتا ہے۔ ایک اچھا اور محنتی کاشتکار ہو سکتا ہے۔ خوب کھاتا پیتا ہے۔ ہاضمہ بھی ٹھیک ہوتا ہے۔ جلدی اور جذباتی۔ وقت پڑنے پر دوسروں کے کام آنے والا۔ جلد باز۔ جنسی رغبت کا زیادہ شوقین۔ تنہائی سے گھبراتا ہے۔ مل جل کر رہتا ہے۔ اچھا دوست ہوتا ہے۔ مصروف زندگی گزارنے والا ہوتا ہے۔

اگر سب انگلیوں کی درمیانی پوریں دوسروں کے مقابلے میں طویل تر ہوں تو انکا حامل جسمانی راحت و آرام کا دلدادہ ہوتا ہے۔ سائنس، طب، صنعت و تجارت جیسے شعبوں میں اچھے مقام پر پہنچ سکتا ہے۔ معزز شہری، اچھا دوست اور قابل اعتماد فرد ہوتا ہے۔

اگر بالائی پوریں دوسروں کے مقابلے میں طویل تر ہوں۔ تو ایسا فرد جسمانی

اور مادی خواہشات سے بہت حد پرہیز کرتا ہے۔ روحانی اور باطنی اقدار کا دلدادہ ہوتا ہے۔ دنیاوی معاملات سے دور رہتا ہے۔ مراقبوں میں رہنے والا۔ دنیا و مافیہا سے بے خبر۔ عموماً تنہائی پسند اور حلیم نشین ہوتا ہے اور یادِ الٰہی اور تزکیہ باطن میں اپنے شب و روز گزارتا ہے۔ بہترین مرشد کامل ثابت ہو سکتا ہے۔ لوگوں میں اپنے اعلیٰ کردار اور بلند روحانی اقدار کی وجہ سے تعظیم و تکریم سے دیکھا جاتا ہے۔ جسمانی طور پر کمزور ہوتا ہے۔ بہت کم کھاتا پیتا ہے۔

## (انگلیوں اور ہتھیلی کا تناسب)

اگر ہتھیلی کی لمبائی درمیانی انگلی کی لمبائی سے ½1 انچ زیادہ ہو تو وہ نارمل ہاتھ سمجھا جاتا ہے۔ اور متوازن ہاتھ سمجھا جاتا ہے۔ ایسا متوازن ہاتھ اچھی علامت ہے۔ اور اسکا حامل ہر معاملے میں اعتدال کا مظاہرہ کرتا ہے۔

اگر ہاتھوں کی انگلیاں اس تناسب سے ہتھیلی سے لمبی ہوں تو اسکا حامل باریکیوں اور تفصیلات میں جانے والا کھوجی طبیعت کا ہوتا ہے۔ ہر بات کی جانچ پڑتال کرتا ہے۔ ہر بات پر ٹھنڈے دل سے غور و خوض کرنے والا ہوتا ہے۔ اعلیٰ ذہانت کا حامل ہوتا ہے۔ اگر انگلیاں ہاتھوں کے مقابلے میں بہت ہی زیادہ طویل ہوں تو ایسا شخص بال کی کھال اتارنے والا، تفصیلات میں جانے کا جنون ہوتا ہے۔ طبیعت

میں شک و بدگمانی کی وجہ سے اکثر مشکل میں پڑ جاتا ہے۔ اگر انگلیاں ہتھیلی کے
مقابلے میں واضح طور پر چھوٹی ہوں تو ان کا حامل جلد باز اور بے صبرا ہوتا ہے
اور اسی وجہ سے اکثر نقصان اٹھاتا ہے۔ البتہ جہاں پر تیزی اور عجلت استعمال
ہوتی ہے وہاں پر وہ خوب چمک سکتا ہے۔ ایسا شخص کم وقت میں بہت سا کام
کر دیتا ہے۔ اور دوسروں سے بھی لے لیتا ہے۔ اگر ہتھیلی ہاتھ کے عمومی سائز اور
بناوٹ کے مناسب سے ہو یعنی نہ زیادہ کشادہ اور نہ زیادہ تنگ ہو تو یہ عمدہ
توازن کا پتہ دیتی ہے۔ اسکا حامل ہر کام میں عقل و فکر اور حکمت عملی سے کام
لیتا ہے۔ اور نہایت دانشمندی سے اُسے پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
اگر ہتھیلی تنگ اور لمبی ہو تو یہ خودغرضی اور تنگ نظری کی علامت ہے۔ اسکا حامل
کمینہ فطرت، تنگدست اور کنجوس ہوتا ہے۔ اور اپنے فائدے کیلئے دوسروں کا نقصان
کرتا ہے۔ فراڈی اور دنیا کی ہوس میں مبتلا ہوتا ہے۔ اگر ہتھیلی نمایاں طور پر کشادہ
ہو تو ہمدردی اور انسان دوستی کی علامت ہے۔ دکھ سکھ میں شریک ہونے والا
اچھا ساتھی اور قابل احترام دوست ثابت ہوتا ہے۔ لوگ اُسکی ہمدردی سے غلط
فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے اکثر نقصان اٹھاتا رہتا ہے۔ ایسا شخص لوگوں
کی نظروں میں مقبول ہوتا ہے۔

# انگوٹھا

انگوٹھے کی دو پوریں ہوتی ہیں۔ انگوٹھا ہتھیلی کے ساتھ مل کر ایک زاویہ بناتا ہے۔ اگر یہ زاویہ تنگ ہو تو تنگ نظری کی علامت ہے۔ اور انفرادی صلاحیتوں میں کمی ہے۔ جوں جوں زاویہ تنگ ہوتا جاتا ہے۔ انفرادی صلاحیتوں میں کمی آتی رہتی ہے۔ اگر یہ زاویہ کشادہ ہو اور انگوٹھا ہتھیلی سے پرے واقع ہو اور بالکل علیحدہ نظر آئے تو اسکا حامل پرعزم اور حوصلہ مند ہوتا ہے۔ اگر قائمہ زاویہ بنائے تو اسکا حامل زندگی میں اپنا راستہ خود نکال لیتا ہے۔ وہ عام ڈگر سے ہٹ کر چلتا ہے۔ اور توہم پرستی رسم و رواج کا باغی ہوتا ہے جدت پسند ہوتا ہے۔ لکیر کا فقیر نہیں ہوتا۔ اگر کسی رسم کا اسے یقین ہو جائے کہ یہ معاشرے کیلئے ٹھیک نہیں تو اسکے خلاف آواز اٹھا لیتا ہے۔ وہ لائق نڈر اور بے باک مبلغ ہوتا ہے۔ قابل اعتماد اور دانا دوست ہوتا ہے۔ حق پرست، انصاف پسند اور کمزور کا حامی ہوتا ہے۔ اگر یہ زاویہ بہت ہی تنگ ہو یعنی انگوٹھا کلمے کی انگلی سے جڑا ہوا ہو تو یہ وہمی، شکی اور بدگمان شخص کی علامت ہے۔ اسکا حامل جھوٹے پیروں اور تعویذ گنڈوں کے چکر میں پھنس جاتا ہے۔

## انگوٹھے کی لمبائی

انگوٹھے کی لمبائی کم ہو تو بہت دھیمی دہندی اور بے وقوف ہوتا ہے
جلد بازی اور جلد باز ہوتا ہے۔ اور جلد بازی ضد کی وجہ سے اکثر نقصان اٹھاتا رہتا ہے
انگوٹھے کی لمبائی جتنی زیادہ ہو تو بہت ہی عمدہ علامت ہے۔ قابل اعتماد ذہین
طبیعت دماغ ذکی ذہن عزم اور حوصلہ مند ہوتا ہے۔ اگر انگوٹھے کی لمبائی
درمیانہ ہو تو اسکا حامل عمل پسند سمجھدار معتدل مزاج اور اچھی زندگی گزارنے
کیلئے میانہ روی سے کام لیتا ہے۔

## انگوٹھے کی پوریں۔

انگوٹھے کی 2 پوریں ہوتی ہیں۔ ناخن والی یا بالائی پہلی پور اور نچلی یا دوسری پور۔
پہلی پور کا تعلق عزم و استقلال اور دوسری پور کا تعلق استدلال اور فہم سے ہوتا ہے
اگر یہ دونوں پوریں یکساں لمبائی کی حامل ہوں تو بہت ہی عمدہ علامت ہے
ان کا حامل نادر شخصیت اور غیر معمولی اوصاف کا مالک ہوتا ہے۔ ہر قدم سوچ
سمجھ کر اٹھاتا ہے۔ بلاوجہ ہر کام میں ٹانگ نہیں اڑاتا۔ اور کوئی کام ادھورا بھی
نہیں چھوڑتا۔ ایسا شخص کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ اپنی اعلیٰ ذہانت اور غیر معمولی حوصلہ
مندی سے عظمت اور سربلندی حاصل کر لیتا ہے۔ لاکھوں میں ایک ہوتا ہے۔ اگر انگوٹھے
کی بالائی پور نچلی پور کے مقابلے میں طویل تر ہو تو عزم و ارادہ کے عناصر بڑھ جاتے ہیں۔

اگرچہ اسکا حامل عقلمند ہوتا ہے مگر استدلال سے زیادہ اسکی قوت ارادی ہوتی
ہے۔ وہ کسی بھی معاملے میں عقل کا غلام نہیں ہوتا۔ دھن کا پکا ہوتا ہے اور اپنے عزم
وارادہ کے بل بوتے پر ہر کام کو سرانجام دیتا ہے۔ اسکی خامی یہ ہے کہ زیادہ تفصیل
میں نہیں جاتا۔ اور محض سرسری جانچ پڑتال کے بعد ہی عمل پیرا ہو جاتا ہے۔ اور
اکثر اپنے راستے میں خود ہی رکاوٹیں کھڑی کر دیتا ہے۔ اور اکثر حصول مقصد کی
راہ میں رکاوٹوں کا سامنا ٹھنڈے دماغ یا دلیل و تجربہ سے کام لینے کی بجائے نہایت
بے دردی اور بے پناہ طاقت سے اُسے مٹاتے یا کچلنے میں قطعاً حرج محسوس نہیں
کرتا۔ اور اُسکا اُسے احساس بھی نہیں ہوتا۔ اسکے عزم میں جبر و سختی کے عناصر
چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ بالائی پور جتنی بھی طویل تر ہوگی اسی قدر وہ بے رحم اور
جابر حاکم کا روپ دھار لیتا ہے۔ اسکے برعکس اگر نچلی پور بالائی پور کے مقابلے
میں نمایاں طور پر لمبی ہو تو کمزور قوت ارادی اور ہر بات کو ہر پہلو سے نہایت
احتیاط اور سوچ سے جانچتا ہے۔ کسی بھی معاملے میں قطعی فیصلہ سے گھبراتا ہے
اور عموماً تذبذب اور ہیجان کے عالم میں رہتا ہے۔ اسکے حصے میں فکر زیادہ اور
کام کم ہی ہوتا ہے۔ شیخ چلی بن کے رہ جاتا ہے۔ خیالی دنیا میں رہتا ہے۔
ایک اچھا مشیر [illegible] باتوں میں بڑی تاثیر ہوتی ہے۔ لیکن

صرف باتوں کی حد تک۔ ایسے لوگ تشہیر اور پروپیگنڈے والا کام بہت اچھے سے
کر سکتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی زبان سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ لیکن عملی کام ان کے
حوالے نہ کیے جائیں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ وہ تذبذب میں
ہوتا ہے۔ اور کام وہیں کا وہیں رہ جاتا ہے۔ کہ اگر میں نے یہ کیا تو وہ نہ ہو جائے
یہ نہ ہو جائے وغیرہ وغیرہ۔

## (انگوٹھے کی شکل)

انگوٹھے کی بالائی پور کا تعلق عزم و استقلال سے ہے۔ جب یہ پور مضبوط ہو تو طبیعت
میں عزم استقلال پایا جاتا ہے۔ اگر یہ پور کمزور ہو تو ان میں ترقی اور کامیابی کمی ہوتی ہے
اگر یہ پور مخروطی ہوتے ہوئے نوک دار شکل اختیار کر جائے جیسے گاجر تھا تو ایسی پور ارادے
کی کمی، غیر مستقل مزاجی کو ظاہر کرتا ہے۔ جلد باز، کم حوصلہ اور ڈرپوک ہوتا ہے
مشکل اور مصیبت میں ساتھ چھوڑ کر بھاگ جانے والا ہوتا ہے۔ کم ہمتی کے باعث اکثر
ناکامی کی زندگی گزارتا ہے۔ اگر یہ پور مستطیل یا مربع ہو لمبی اوپر سے نیچے تک برابر ہو
تو یہ قوت اور معقولیت کی نشانی ہے۔ سوچ سمجھ کر پاؤں ڈالتا ہے کسی بات کا
تہیہ کر لے تو اسے پورا کر لیتا ہے۔ مشکلات کو ہمت اور حوصلہ کے ساتھ حل کرکے
ہوشمندی سے اپنا کام نکال لیتا ہے۔ ایک اچھا دوست اور کامیاب بزنس مین
ہوتا ہے۔ اگر انگوٹھے کی بالائی پور ناخن والے حصے کے گرد پھیل کر بتدریج گول اور

Scanned with CamScanner

چوڑی ہوتی ہوئی خانے پر ہولا جیسی شکل اختیار کرلے جیسے چوڑا جسم
جہاں سے بالائی پور نچلی پور سے آگے بڑھتی ہے۔ وہ حصہ لمبا تنگ ہوتا ہے
اور جوں جوں پور آگے بڑھتی ہے ناخن کی طرف، تو آہستہ آہستہ موٹی ہوتی
جاتی ہے۔ اور ناخن پر پہنچ کر نمایاں طور پر چپٹی ہو جاتی ہے۔ ایسی ناخن
والی پور زیریں حصہ میں پتلی اور بالائی حصے میں دبیز اور چوڑی ہوتی
ہے۔ ایسا شخص جس بات کا تہیہ کر لیتا ہے۔ تو حصولِ مراد کے بغیر
دم نہیں لیتا۔ اور ناقابلِ شکست اور نڈر ہوتا ہے۔ اپنے راستے کی رکاوٹوں
کو بے دردی سے ہٹاتا ہے۔ بے رحم اور سفاک ہوتا ہے۔ رعب اور دبدبے کے زور
پر چیزیں حاصل کر لیتا ہے۔ اور اسی تشدد اور جارحانہ رویے کی وجہ سے اپنے لئے
بہت الجھنیں اور مصیبتیں پیدا کر لیتا ہے۔ کسی بات پر اڑ جائے تو ذرہ برابر
پیچھے نہیں ہٹتا۔ اور اگر شکست کھائے تو قطعی طور پر ختم ہو جانے کیلئے تیار ہوتا ہے۔

(انگوٹھے کا جھکاؤ)

انگوٹھا اگر سیدھا واقع ہو اور ادھر ادھر نہ جھکے تو یہ علامت ہے
ایسے انگوٹھے میں لچک نہیں ہوتی۔ اور اگر ہوتی ہے تو وہ [illegible]
لچک پیدا نہیں کرتی۔ ایسا انگوٹھا ہمت اور اولوالعزمی کا پتہ دیتا ہے
اپنا حاصل [illegible] ارادے کا مالک ہوتا ہے۔ عمل اپنے اندر دھن

کا دکھاوا خود نمائی اور خم ٹھونک کر مقابلے کی حوصلہ ہمت رکھنے والا ہوتا ہے

ظلم و جبر سے نفرت کرنے والا زبان اور وعدے کا پکا دغاباز لوگوں کا دشمن

ہوتا ہے۔ کمزور کی حمایت کرتا ہے۔ اگر ساتھ میں انگوٹھا طویل تر بھی ہو تو یہ خواص

اور بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اگر انگوٹھا ہتھیلی کی جانب اندر کی طرف جھکتا ہوا نظر آئے

تو ایسے انگوٹھے میں ایک قسم کی سختی کا احساس ہوتا ہے۔ اسکا حامل

خود پرست ہوتا ہے۔ جائز و ناجائز طریقوں سے ذاتی مفاد کو پورا کرتا رہتا ہے

خودغرض، ظالم اور جابر حاکم ثابت ہوتا ہے۔ مال و زر جمع کرتا رہتا ہے۔ لوگ

اسکی سخت گیری سے ڈرتے ہیں کیونکہ اندر اندر اس سے نفرت کرتے ہیں اور ایسے

لوگ اکثر اپنی انہی عادتوں کی وجہ سے کیفرِ کردار تک پہنچ جاتے ہیں۔ انگوٹھے کے اس

جھکاؤ کو غور سے دیکھنا چاہیے کہ کس قدر ہتھیلی کی طرف مڑا ہوا ہے۔ اگر کم

جھکا ہوا ہو تو ان خرابیوں میں کمی اور اگر زیادہ جھکاؤ ہو تو انتہا پسندی اور

جابرانہ شروع ہوگی۔ اگر درمیانہ جھکاؤ ہو تو پرکرداری میں اعتدال سے زیادہ

اضافہ ہو سکتا ہے۔ اسکے برعکس اگر انگوٹھا ہتھیلی سے دور باہر کی طرف جھکا ہو تو

ایسا بیرونی جھکاؤ والا دوسروں کیلئے قربانی دینے والا ہوتا ہے۔ جلد باز اور

جذباتی ہوتا ہے۔ دوسروں پر خرچ کرنے والا سخی ہوتا ہے۔ کیونکہ اسکے مزاج

عموماً دکھاوے کی بھی خواہش ہوتی ہے۔ اگرچہ جھوٹا دکھاوا اور کم نمایاں ہوتا ہے۔ تو یہ جائز فراخدلی اور مہمان نوازی کی علامت ہے۔ اور حسبِ توفیق ان کی اچھی خدمت کرتا رہتا ہے۔ اگر انگوٹھا باہر کی طرف واضح طور پر یوں جھکا ہوا ہو کہ یہ قوس یا کمان کی صورت اختیار کر جائے تو یہ اعتدال سے تجاوز کی نشانی ہے۔ اسکا حامل فضول خرچ اور دکھاوے اور نمائش والا ہوتا ہے۔ اکثر لیڈر ہوتے ہیں۔ اپنی استطاعت سے زیادہ خرچ کرکے اکثر مقروض ہی رہتا ہے۔ اور مالی مشکلات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ وہ فطرتاً نرم دل اور ہمدرد ہوتا ہے۔ اور اتنا جذباتی ہوتا ہے۔ کہ اکثر جذبات میں آ کر دوسروں کا مال بھی اٹھا کر دینے سے گریز نہیں کرتا۔ مہمان نواز اور رحم دل ہوتا ہے۔ حلقہ احباب اکثر وسیع ہوتا ہے۔ لوگوں کی نظروں میں اچھا ہوتا ہے۔ اور اکثر لوگ مشکل کے وقت میں اس سے رجوع کرتے ہیں۔ معاشرے میں اپنی سخاوت کی وجہ سے مشہور ہو جاتا ہے۔ سماجی کاموں اور خدمتِ خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ ایک اچھا سماجی کارکن ہوتا ہے۔

## انگوٹھا اور لوریں (لوریں)۔

عملی تربیت اور اعلیٰ عبادت کی راہ میں نمایاں کردار ادا کرسکتا ہے۔ اور اگر
دو خطوط ایک ساتھ ہوں تو ان خصوصیات میں اور بھی زیادتی آجاتی ہے۔
اسکا حامل ریاضت، عبادت اور مراقبہ وغیرہ کا بہت اہتمام کرتا ہے۔

اگر اسی پورے میں کراس کا نشان پایا جائے جو سالم اور واضح ہو تو اسکا حامل
ناقابل علاج ذہنی مریض ہوتا ہے۔ اُسکے خیال میں اُسے کچھ چیزیں نظر آتی ہیں۔
جو کہ حقیقت میں اُسکے اپنے ذہن و خیال کی پیداوار ہوتی ہیں۔ اسے اپنے افعال و خیالات
پر قطعی قابو نہیں ہوتا۔ اور اکثر اپنے خیلی تصورات کے باعث ایسے اقدام پر
مائل ہو جاتا ہے کہ اپنے ہی ہاتھوں اپنی بربادی کا باعث بن جاتا ہے۔

اگر اسی بالائی پورے میں تکون کا نشان نظر آئے تو اسکا حامل علوم باطنیہ میں
ید طولیٰ رکھتا ہے۔ اسکی قوت تسخیر بے پناہ ہوتی ہے۔ اسکی نگاہ میں جادو
ہوتا ہے۔ عالم باعمل، صوفی روشن ضمیر اور حقیقی فقیر ہوتا ہے۔ اسکے ماننے
والوں کا حلقہ بہت وسیع ہوتا ہے۔ اور جب اس دار فانی سے کوچ کر جاتا ہے
تو اُسکے مزار پر میلے لگتے ہیں۔ اور لوگ وہاں جا کر مرادیں مانگتے ہیں۔

اگر اسی بالائی پورے میں مربع یا چوکور کا سالم نشان پایا جائے تو اسکے حامل
نشان کو جادو ٹونے یا عملیات سے گزند نہیں پہنچ سکتا۔ ایسا شخص ایک اکسیر

عامل اور دل کش ہوتا ہے۔ اور خطرات کا چیلنج بھی کر لیتا ہے اور ان چیزوں
اور کاموں کیلئے پیسہ بھی بے دریغ خرچ کرتا ہے۔ وہ اپنے عملیات سے کسی کو
نقصان نہیں پہنچاتا۔ وہ ہمیشہ ایک طرح سے حصار میں رہتا ہے۔ گویا وہ حفاظت
الٰہی میں ہوتا ہے۔ اگر اسی پور میں دائرے کا نشان پایا جائے تو بہت ہی نیک نیت
اور سچا دوستوں والا ہے۔ غیر متزلزل قوت ایمانی کی دلیل ہے۔ اور اسکا حامل
اپنی باطنی اور روحانی عقیدے سے آگ کے دریا کو بھی پار کر لیتا ہے۔ گرد و پیش کے
خوف و خطرات سے بے نیاز ہوتا ہے۔ صاحب دل اور روشن ضمیر ہوتا ہے۔
ظالم حکمران کے خلاف حق بات کہنے والا کسی بھی طاقت سے نہ دبنے والا۔
اسی پور میں جالی کا نشان کٹر اور مذہبی جنون کی نشانی ہے بے لچک اور
اعتدال و رواداری سے دور۔ اسکا حامل روح مذہب سے شاید آگاہ نہ ہو لیکن
شرع کے قاعدوں اور مذہبی رسوم کا پکا ماننے والا ہوتا ہے۔ اور ان سے ذرہ
برابر انحراف اسکی نگاہوں میں ناقابل معافی گناہ تصور کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی
شخص اسکے اصول کے مطابق مذہبی امور کی سختی اور حرف بہ حرف اطاعت
نہ کرے اور یہ بات اسکو پتہ چل جائے تو وہ اسے سخت سزا کا حقدار سمجھتا
ہے۔ اکثر حجرہ نشین ہوتا ہے۔ اور تنہائی میں رہتا ہے۔ اسی وجہ سے اپنی

عبادات کی تقلید کیلئے دوسروں پر جبر روا رکھتا ہے۔ تو اربابِ اقتدار سے
بغاوت کے باعث جیل کی ہوا کھانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ دل سے شرعی اور
کا ماننے والا ہوتا ہے۔ اور احکام ظاہری کی پابندی میں اپنا سب کچھ صرف
کر دیتا ہے۔ اسکے باطن میں اگرچہ روح مذہب کا اثر کم ہی پہنچتا ہے۔ اور
وہ غالباً روحانی اقدار کو سمجھنے سے قاصر ہوتا ہے۔ مگر پھر بھی اپنی حد
کا لحاظ اور رسوم و آداب شرع کا دل و جان سے بجا لانے والا ہوتا ہے
اگر اسے احساس ظاہری کے ساتھ ساتھ احساس باطنی کا بھی کچھ ادراک
حاصل ہو جائے تو بہت کام کا آدمی ثابت ہو سکتا ہے۔

## (کلمے کی انگلی کی دوسری پور)

اگر کلمے کی انگلی کی دوسری پور پہلی اور تیسری کے مقابلے میں طویل تر ہو تو یہ اعلیٰ
حوصلہ مندی، بلند نظری اور اولوالعزمی کی دلیل ہے۔ جسکو کسی بھی رکاوٹ یا
چیلنج سے ڈر نہیں ہوتا۔ ہوشمندی سے اپنے ٹارگٹ تک پہنچ جاتا ہے۔
اگر یہ پور دوسروں کے مقابلے میں چھوٹی ہو تو اسکا حامل پست ہمت، کم حوصلہ
اور تنگ نظر ہوتا ہے۔ اور اکثر ناکام و نکما زندگی گزارتا ہے۔ اگر یہ پور طویل تر
... ہو تو یہ لازوال عظمت اور ناموری کی

## (۲) انگلیاں اور انکی پوریں

+ انگشت شہادت :- اس انگلی سے مذہبی رجحان، غرور، آرزو، مملکت اور حکومت کی خواہش، رموز علوم، جادو جنات اور توہمات جیسے امور پر روشنی پڑتی ہے۔ پہلی پور :- اگر اسکی پہلی پور دوسرے دونوں پوروں سے طویل تر ہو تو یہ گہرے روحانی شغف کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس میں کشف کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اسکے اولین تاثرات بالعموم درست ہوتے ہیں۔ اعلیٰ اخلاقی اقدار کا مالک اور روحانی طور پر زبردست شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔

اگر یہی پور دوسروں کے مقابلے میں بہت چھوٹی ہو تو اسکا حامل بدگمان، شکی مزاج اور مادہ پرست ہوتا ہے۔ دین و مذہب سے دور ہی رہتا ہے۔ اگر یہ پہلی پور پتلی اور ہلکی ہوئی نظر آئے تو یہ کٹر مذہبی شخص کی علامت ہے۔ اسکا حامل روزہ و نماز، جادو رہ اور طریقہ میں اپنے لیل و نہار گزارتا ہے۔ بہت ہی کم خور ہوتا ہے۔ اور ارکان دین کی سختی سے پابندی کرتا ہے۔ اسکے انداز و کردار میں انتہا پسندی اور بیہودہ حرکتیں تعصب بھی پایا جاتا ہے۔ اگر یہی بالائی پور دبیز اور پر گوشت ہو تو اسکا حامل عیش و عشرت کی دنیا کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اور عیش و عشرت کی ہر اس چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ جو اس دنیا میں مل سکے۔ اگر اس پور میں ایک گہرا عمودی خط پایا جائے تو یہ مذہبی اور روحانی رجحانات کی

برقرار باطنی خواہش کا پتہ دیتا ہے۔ اسکا حامل معراج کمال کا متمنی ہوتا ہے بلا

حوصلہ مند ہوتا ہے اور دلوں پر راج کرتا ہے۔ اور بہت جلدی اثر و رسوخ، مال و دو

اور شہرت حاصل کر لیتا ہے۔ زندگی کی دوڑ میں کبھی پیچھے نہیں رہتا۔ مگر یہ سب کچھ اس

ذاتی صلاحیتوں اور اقبال مندی محنت کا ثمر ہوتا ہے۔ اگر یہی پور دبیز او

پرگوشت ہو تو یہ آرام پسند طبیعت کا پتہ دیتی ہے۔ اسکا حامل لذائذ ذاتی کا

غلام ہوتا ہے۔ عظمت دولت اور دنیاوی وقار کا دلدادہ ہوتا ہے۔ اور ان تمام چیزو

اور سہولیات کو حاصل کرنے کے منصوبے سوچتا رہتا ہے۔ لیکن ان پر عمل پیرا

ہونے کی ہمت اس میں نہیں ہوتی۔ اس انگلی کی اسی پور میں ایک گہرا عمود

خط اقبال مندی کی سچی اور بے عیب اندرونی خواہش کا پتہ دیتا ہے۔ اعلیٰ اخ

اقدار کا حامل ہوتا ہے۔ اپنے اعلیٰ مقاصد کے حصول کیلئے نیک نیتی سے سرگرم عمل

ہوتا ہے۔ اور حسن کارکردگی اور اخلاقی اقدار کے باعث دنیا میں بڑی ترقی او

نام و دولت پیدا کر لیتا ہے۔ اور لوگ اُسکے ساتھ اپنے رابطہ و تعلق کو قابل فخ

سمجھتے ہیں۔ اگر اسی پور میں آڑی گہری لکیر یا کثرت سے آڑے خطوط ابھری

ابھرے دکھائی دیں تو ایسے شخص کے راستے میں مسلسل ناقابل عبور رکاوٹیں

پیدا ہوتی چلی جاتی ہیں۔ اور

میں دوچار ہوتا ہے۔ اسکے مزاج میں جلن اور حسد بہت ہوتی ہے۔ اور

اپنے مفادات کے حصول کیلئے قریب کا راستہ حربے استعمال کرنے کی طرف مائل رہتا ہے۔

دوسروں کی ترقی سے جلتا ہے اور انہیں گراتے اور نقصان پہنچانے کے منصوبے

سوچتا رہتا ہے۔ یہ بلیک، دھوکہ بازی اور دوسرا قسم کے اعمال سے کام لیتا

ہے۔ اسلئے لوگ اس سے بدگمان ہو کر اس پر اعتبار نہیں کرتے اسکی سب

سے بڑی خامی اسکی تنگ نظری ہوتی ہے۔ اگر اسی پور میں سالم واضح اور

گہرا جرمی کا نشان نقش ہو تو یہ غیر معمولی ادبی صلاحیتوں کی ضمنی

نشاندہی کرتا ہے۔ اسکے باطن میں تخلیقی ادب کا ایسا جوہر ہوتا ہے۔

جو جلد ہی چمک اٹھتا ہے۔ بہت جلد ادبیات میں ایک خاص مقام پیدا

کر لیتا ہے۔ اتنی شہرت اور کامیابی مل جاتی ہے کہ لوگ حیران رہ جاتے ہیں

ایسے صاحب طرز ادیب یا شاعر کو بڑے بڑے فنون لطیفہ والوں کی سرپرستی

اور دوستی بھی حاصل ہوتی ہے۔ اگر یہ کراس کا نشان اُس خط سے منسلک

ہو جو پہلی اور دوسری پور کو ملاتا ہے تو یہ اور بھی اچھی علامت ہے

ایسا شخص بڑی محنت سے اپنے شاہکار کو مکمل کرکے ارباب ذوق کے سامنے

پیش کرتا ہے [illegible] وائرل ہو جاتا ہے۔ اور اسکے ساتھ

والا اس کی آؤ لیطین کرتا رہتے ہیں۔ اسی پور کی عین وسط میں ایک واضح ستارے کا
نشان ازحد شریف النفس انسان کا نشان ہے۔ نیک باطن اور خدا ترس
ہے منزہ عبادت، خدمت خلق، فقر و قناعت اور بہترین بزرگ، اور دار فانی
سے جانے کے بعد انکے مزار مرجع خلائق بنے رہتے ہیں۔ اسی پور میں تکون کا چھوٹا
سا واضح نشان سیاسی شعور، سفارتی چالاکی، اور بے پناہ خواہش
اقتدار کا پتہ دیتا ہے۔ اسکا حامل فطرتاً سیاسی جوڑ توڑ، تنظیمی صلاحیتیں
اور پیچیدہ مسائل کے سلسلے میں نہایت مہارت سے معاملہ فہمی کا مظاہرہ
کرتا ہے۔ اور کامیاب سیاستدان، سفیر اور مقبول عام لیڈر ثابت ہوسکتا ہے
اگر اسی پور میں ایک مکمل مربع کا نشان پایا جائے تو اسکا حامل ہمت اور
بلند حوصلہ کے بل بوتے پر بہت آگے بڑھ جاتا ہے۔ ہر قدم نہایت احتیاط اور
سوچ کے ساتھ اٹھاتا ہے۔ اسی پور میں دائرے کا نشان حامل نشان کی
کامیابی کی دلیل ہے۔ ایسے شخص کی ہر مراد پوری ہوتی ہے۔ اور خوش و خرم
زندگی گزارتا ہے۔ اس پور میں جالی کا نشان نحوست، ناکامی و بدنصیبی
معاشی تنگی کا پتہ دیتا ہے۔ ایسا شخص ہر معاملے میں غلط قدم اٹھاتا ہے۔
فراڈی ہوتا ہے۔ ہمیشہ

انکا تاثر خوشنما ہوتا۔ دوسروں کو اعتماد دلوانے اور انکو متاثر کرنے کیلئے بڑی نرمی اور خوش گفتاری سے کام لیتا ہے۔ لیکن منافق۔ اور اگر نرمی سے کام نہ نکل سکے تو ڈرانے دھمکانے پر آجاتا ہے۔ بے مروت ذلیل اور کمینہ فطرت ہوتا ہے۔

(کلمے کی انگلی کی تیسری پور)

اگر یہ پور باقیوں سے طویل تر ہو تو یہ گہرائی کی غیر محدود ہوس کی نشانی ہے۔ اسکا حامل اس میں مغرور اور دوسروں کو نیچا دکھانے والا ہوتا ہے۔ ذاتی عیش و عشرت حاصل کرنے کا جنونی ہوتا ہے۔ اگر یہی پور باقیوں کے مقابلے میں اس چھوٹی ہو تو اسکا حامل اپنی حیثیت اور قسمت پر صابر و شاکر ہوتا ہے۔ سادہ زندگی گزارتا ہے۔ اپنے کام سے کام رکھتا ہے۔ اسکی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اسے اسکے حال پر رہنے دیا جائے۔ اگر یہ پور باقیوں سے طویل تر ہونے کے ساتھ ساتھ پر پور دبیز اور پر گوشت بھی ہو تو یہ خود غرضی اور خود بینی کی علامت ہے۔ عیش پرست دیہوس اور بھوک جسمانی عیش اور ہوس ناکی اور غیر معمولی لالچ کا بدترین نمونہ ہوتا ہے اسی پور میں عمودی خط کا حامل بدکردار اور بدکار ہوتا ہے۔ اور معاشرے میں ... نالائق و کمینہ ذہنیت دیو اخلاق

اور محض جسمانی مزدوروں کا غلام ہوتا ہے۔
اس پوزیشن میں کامل ستارے کا نشان نحوست، بے حیائی اور بے غیرتی کی علامت
ہے۔ برائی کے اطوار، بے شرم، جرائم پیشہ اور بڑے درجے کا ظالم ہوتا ہے۔ اُسکا یہ
معاشرے کیلئے خطرہ ہوتا ہے۔ بدمعاش، عیاش اور عزتیں لوٹنے والا ہوتا
ہے۔ بدکار اور جرائم پیشہ ہوتا ہے۔ اس پوزیشن میں تکون کا نشان ہو تو ایسے
شخص سے بچ کر رہنے میں ہی عافیت ہوتی ہے۔ معصومیت کا لبادہ اوڑھ کر
لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے۔ اگر اسکی خواہشات کی تکمیل میں رکاوٹ آ جائے تو
بے دردی سے اُنھیں ہٹا دیتا ہے۔ دوسروں کی عزت جان و مال کا اُسے قطعی
خیال نہیں ہوتا۔ اُسے محض اپنی خواہشات کا ہی خیال ہوتا ہے۔
اس پوزیشن میں مربع کا واضح نشان کا حامل بے دھڑک، دلیر و تشدد اور
بدکردار ہوتا ہے۔ اپنی مرضی منوانے کیلئے لوگوں کو ڈراتا دھمکاتا ہے۔ ڈاکو، بدمعاش
اور حرام خور ہوتا ہے۔ اور لوگ اُس سے ڈرتے ہیں۔ اسی پوزیشن میں دائرے کا
واضح نشان اچھے بندے کی نشانی ہے۔ اپنے کام میں منزل مقصود تک پہنچنے کیلئے
محنت اور لگن سے کام کرتا ہے۔ اور کامیاب ہو جاتا ہے۔ اسی پوزیشن میں جالی
نشان نحوست اور بد اثرات کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسکا حامل بدکرداری کا
مجسمہ بن جاتا ہے۔ جتنی نحوست کہا جائے کم ہوتا ہے ... ۱۰۔ کیلئے مکاری ...

ہوتا ہے کیونکہ وہی ظالم اور لڑائی کرتا ہے۔ مجرمانہ اور غلط کاموں میں ملوث

ہوتا ہے کرتا ہے۔ اور دوسروں کو ورغلا کر مجرمانہ سرگرمیوں کی طرف مائل

کرتا ہے۔ ایسا شخص اکثر قانون کی گرفت میں آ بھی جاتا ہے۔ اور اسکی

زندگی کا زیادہ تر حصہ اکثر جیلوں میں ہی گزر جاتا ہے۔

(کالی کی انگلی کی نوک)

اگر یہ انگلی نوکدار شکل اختیار کرے یعنی جڑ کے قریب موٹی اور تدریجاً

پتلی ہوتی جائے اور اختتام پہ جوڑ کے مقابلے میں تنگ اور نوکیلی نظر آئے تو

ذہن کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس پر وجدان اور حال کی کیفیت

طاری ہو سکتی ہے۔ مگر اسکی طبیعت میں وقت کی پابندی کا اصول نہیں ہوتا۔

وقت کی پابندی اور قواعد و ضوابط کا خیال نہیں رکھتا۔ روحانی امور کی

طرف راغب ہوتا ہے۔ مگر شرعی لوازمات کی پابندی سے گریز کرتا ہے۔ اگر نوک بہت

زیادہ تنگ ہو تو مذہبی یا روحانی امور کی طرف نمایاں طور پر مائل ہوتا

ہے اور مراقبہ و مجاہدہ کرتا ہے اور قلندرانہ مزاج والا ہوتا ہے۔

اگر نوک مستطیل یا مربع ہو تو حقیقت شناس اور اصول پسند ہوتا

ہے [illegible]

تو یہ جواب دے سکتا ہے۔ اگر یہ نوک جیسی صورت اختیار کرلے اور چھوٹی

طرح دکھائی دے تو طبیعت میں گہرائی کی خواہش ہے۔ اسکا حامل بڑی مرکزی

عقیدے اور مذہب میں کشش ہوتا ہے۔ اسکی انتہا پسندی اُسے متعصب بنا دیتی

ہے۔

## (کلمے کی انگلی کی لمبائی)

یہ انگلی انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے بڑی ہوتی ہے۔ اور درمیانی انگلی سے چھوٹی ہوتی ہے

میں کلمے کی انگلی اور تیسری انگلی برابر ہوں تو شہرت کی بے پناہ خواہش ہے۔ اور

زندگی میں کامیابی کی خواہش اور اسکے لئے جدوجہد کی نشانی ہے۔ اگر کلمے کی انگلی

تیسری انگلی کے مقابلے میں چھوٹی ہو اور ایک ہی نظر میں واضح ہو جائے تو اسکے راستے میں

اگر کوئی روک آ جائے تو اسکا حامل تشدد سے بھی گریز نہیں کرتا۔ گرم مزاج اور جلد باز ہوتا

ہے۔ اگر اسکی خواہش بلا روک ٹوک پوری نہ ہو تو وہ تکبر کا شکار ہوتا ہے۔ اور احساس

کمتری کا شکار ہوتا ہے۔ اگر کلمے کی انگلی درمیانی انگلی کے برابر ہو تو دوسروں پر رعب

ڈالنے حکومت کرنے کی خواہش ہے۔ ظالم جابر بے درد اور سخت گیر ہوتا ہے۔

اقتدار کیلئے ہر حربہ استعمال کرتا ہے۔ لوگ اس سے ڈرتے ہیں اگر اسکے راستے میں

روڑے اٹکائے جائیں تو اسے ختم کرنے کیلئے عجلت اور بے دردی سے کام لیتا ہے۔ عیش

پرست، بے شرم، بے حیا ... رہتا اور دھوکہ باز

۔۔۔ دولت، حکومت اور علم و شہرت حاصل کرکے ہی دم لیتا ہے۔

(درمیانی انگلی کی پہلی پور)

یہ پور باقی دونوں سے لمبی ہو تو یہ غم پسندی، توہم پرستی، دہشت زدہ، بزدلی
اور بے حسی کی نشانی ہے۔ اگر یہ پور باقیوں سے چھوٹی ہو تو قناعت پسندی
کی علامت ہے۔ جو ملے جتنا ملے خوشی سے قبول کرتا ہے۔ اگر مسلسل کوشش
کے بعد بھی اُسے کچھ زیادہ نہ ملے تو پھر بھی شکوہ نہیں کرتا۔ اگر یہ پور دبیز
اور پر گوشت ہو چاہے لمبی ہو یا چھوٹی، تو اکھڑ مزاج، ڈھیٹ، بے مروت اور
بد اخلاق ہونے کی علامت ہے۔ اگر یہ پور پتلی اور ہلکی ہو اور دبلی
ہو تو شک و بدگمانی میں مبتلا رہتا ہے۔ عملیات وغیرہ سے بہت دلچسپی
رکھتا ہے۔ لیکن اندرونی ڈر خوف سے ان کو کر نہیں سکتا۔
اس پور میں ایک گہری عمودی لکیر حامل نشان کو بزدلی کی طرف لے جاتا
ہے۔ اسکے اندر ایک خوف ہوتا ہے۔ جو اُسے خودکشی کی طرف لے جاتا ہے۔
ایسے شخص کے دل و دماغ میں بے حد مایوسی اور چیزوں سے بیزاری اور
نا امیدی ہوتی ہے۔ اور وہ اسقدر بزدل ہو جاتا ہے کہ اُسے خودکشی
۔۔۔ سے

زیادہ ہوں تو اور بھی خطرناک علامت ہے۔ اسی طور میں ایک واضح کراس
کا نشان توہم پرستی کی علامت ہے، مجرمانہ حرکات کرتا ہے، گناہ جرائم اور
توہم پرستی میں پڑ جاتا ہے۔ اور ناکامیوں سے دلبرداشتہ ہو کر خودکشی کی
طرف چلا جاتا ہے۔ اسی طور میں ستارے کا نشان ایسے مقدر کی نشاندہی
کرتا ہے۔ کہ کوئی عظیم طاقت اسکے حامل سے ایسے کام لے لیتا ہے کہ زمانہ
اسکو یاد رکھتا ہے۔ اسی طور میں تکون کا واضح نشان کے حامل کی شخصیت
و کردار میں ایسی جاذبیت ہوتی ہے۔ جیسے وہ معصوم انسانوں کو راہ راست
سے گمراہ کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ اور انھیں بدکرداری اور گناہ میں ملوث
کر دیتا ہے۔ جھوٹا عامل بن کر لوگوں کو بھٹکاتا ہے۔ عیاش و مکار اور
پرلے درجے کا بدمعاش ہوتا ہے۔ اسی طور میں مربع کا نشان کے حامل
عموماً ایسے واقعات و حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جو اسے براہ راست
ہلاکت تک لے جاتے ہیں۔ اسی طور میں جالی کا نشان بدکرداری کیوجہ
جنسی بیماریوں میں مبتلا ہونے کی نشانی ہے۔ اسکا انجام
عبرتناک ہوتا ہے۔ اور اسے خودکشی میں ہی نجات نظر آتا ہے

# درمیانی انگلی کی دوسری پور

اگر پور باقی دونوں سے طویل ہو تو اسکا حامل فن زراعت اور
باغبانی کا شوقین ہوتا ہے۔ لیکن اگر اسکے ساتھ ساتھ اسکی انگلیاں
گرہ دار بھی ہوں تو حساب الجبرا اور اکاؤنٹس وغیرہ جیسے کاموں میں
دلچسپی اور کامیابی کی نشانی ہے۔ اور اگر یہ پور طویل تر ہو اور
اسکی انگلی ہموار ہو اور اس میں کسی بھی گرہ دار صورت نہ ہو تو یہ علوم مخفیہ
سے پائیدار اور گہرے رابطے کی نشانی ہے۔ پوشیدہ علوم، نجوم، کیمیا
جادو وغیرہ سے دلچسپی کی نشانی ہے۔ اگر یہ پور دوسروں سے چھوٹی
ہو تو کند ذہن، بے علم اور بے کار انسان کی دلیل ہے۔ ناکام انسان،
ناکام زندگی اور وقت کو برباد کرنے والا ہوتا ہے۔ اگر یہ پور دبیز اور
پرگوشت ہو تو فن زراعت میں کامیابی کی دلیل ہے۔ اگر یہ پور پتلی تنگ اور
نوکیلی ہوتی ہو تو سائنسی دلچسپیوں، علم الحساب، الجبرا اور اعداد و شمار میں
عبور حاصل کرنے کی نشانی ہے۔ اس پور میں واضح عمودی خط علوم باطنیہ اور
رموز و اسرار سے گہرا لگاؤ، ان کا ~~[illegible]~~ سائنٹفک انداز سے جائزہ لینا
اور ان میں نمایاں مقام حاصل کرنے کی دلیل ہے۔ اگر ایسا شخص [illegible]

میں کہ اس کا انسان خطرناک مہمات اور چیلنجوں کو قبول کرنے، خطروں میں
کودنے کی نشانی ہے۔ اسی طور پر یہ ستارے کا نشان خطرناک حادثے میں
مبتلا ہونے کی نشانی ہے۔ اس کا حامل مجرمانہ زندگی کی طرف بڑھتا ہے۔ آگ،
فتنہ فساد، قتل و غارت گری جیسے جرائم میں گھِر کر اپنی ہلاکت کو خود دعوت
دیتا ہے۔ اور عموماً کسی بم دھماکے یا آتشیں اسلحہ قسم کے حادثے میں گھِر جاتا
ہے۔ اسی طور میں اگر واضح تکون کا نشان پایا جائے تو اس کا حامل علوم مخفیہ
کے حصول کے سلسلے میں بڑی محنت و تحقیق سے کام لیتا ہے۔ اور کسی نہ کسی شعبہ
مرموز میں مہارت حاصل کر لیتا ہے۔ اور کردار انسانی کے رازوں سے آگاہی حاصل
کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ وہ وجدان اور کشف کی طرف مائل لیکن ہوتا وہ
عالمانہ طریقوں سے مستقبل شناسی اور کردار شناسی کا خواہاں ہوتا ہے۔ اور اپنے
کو علم اور تجربے کی بنیاد پر حاصل کر لیتا ہے۔ اور بہت ترقی اور شہرت حاصل کر لیتا ہے
اسی طور میں واضح چوکور کا نشان ہو تو اس کا حامل اپنے خطرناک اور ہلاکت آور
مشاغل میں بہت دلچسپی لیتا ہے۔ ایسے ایسے مشاغل کرتا ہے۔ جس میں جان کا
خطرہ ہوتا ہے۔ پہلے پہلے تو اُسکی بچت ہو بھی جاتی ہے۔ لیکن اگر وہ مسلسل ایسے
کام کرتا رہے تو بالآخر

اسی پور پر دائرہ کا حامل نشان بڑا دانشمند، تجزیہ کار اور
علم الاعداد اور مخفی علوم میں دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ اور اس پر
ستارہ کا حامل کر کے ہی دم لیتا ہے۔ نیک انسان ہوتا ہے۔ اور کامیاب لوگوں
میں شمار کیا جاتا ہے۔ اسی پور میں جالی کا نشان کا حامل مجرم، بدکردار،
اور ذلیل ہوتا ہے۔ قابل نفرت اور بالآخر اپنے کئے کی سزا پا لیتا ہے۔

(درمیانی انگلی کی تیسری پور)

اگر یہ پور باقی دونوں سے طویل تر ہو تو خراب طبیعت کا پتہ دیتا ہے۔ ایسا
شخص لالچی، ہوس پرست ہوتا ہے۔ اور حصول مراد کیلئے اخلاقی قدروں کی بھی
پرواہ نہیں کرتا۔ بے حیا، تنگ نظر اور سخت دل ہوتا ہے۔ اور عموماً جلد ہی اپنے
اعمال کی وجہ سے بدنام ہو جاتا ہے اور لوگوں کے طعنے سننے پڑتے ہیں۔ اگر یہی پور
دوسروں سے بہت چھوٹی ہو تو کفایت شعاری کی علامت ہے۔ نہ تو فضول خرچ
ہوتا ہے۔ اور نہ ہی کشادہ دست۔ نہایت سمجھداری سے اخراجات میں بچت
کرتا ہے۔ روزانہ بچت کے نئے نئے طریقے نکالتا رہتا ہے۔ اور کسی حد تک کنجوس
بھی ہوتا ہے۔ اگر یہی پور دبیز پر گوشت اور موٹی ہو تو فطرتاً ملنسار اور
میل جول کی زندگی گزارنے والا، عزت دار لوگوں سے میل جول رکھنے والا ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

تنہائی سے بہت بھاگتا ہے۔ اور سوشل زندگی گزارتا ہے۔ اگر یہی پور انگلی دبلی
اور تنگ ہو تو اسکا حامل لوگوں سے علیحدہ اور غیر متعلق رہتا ہے۔ اور لوگوں
سے میل جول نہیں رکھتا۔ اور اسی وجہ سے زندگی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتا ہے اور
نتیجتاً بزدل اور مغموم ہی رہتا ہے۔ اسی انگلی کی نوک اگر مربع یا چوکور ہو
تو دانش اور مذہبی امور میں سختی سے پابندی کا اشارہ ہے۔ طبعاً متفکر و
دانشور ہوتا ہے۔ اگر یہ نوک چپٹی ہو اور چمچے کی شکل اختیار کرلے تو اسکا
حامل اپنے افکار و اعمال میں بہت ہی کم لیڈر ہوتا ہے۔ اور ہر کام میں موت و غم
اور سوگ کے اثرات پیدا کرنے کی طرف مائل ہوتا ہے۔ ایسا شاعر درد جگر رقت
اور غم کے مضامین باندھنے میں عمر گزار دیتا ہے۔ درمیانی انگلی کی اسی پور میں
عمودی گہرا خط نقش ہو تو اسکا تعلق فوجی اور عسکری امور سے ہے۔ یہ فوجیوں
کے ہاتھوں پر نظر آتا ہے۔ اور کامیابی کی حتمی دلیل ہے۔ ایسا شخص میدان جنگ میں
فتح حاصل کر لیتا ہے۔ بہادر اور قوم کا ہیرو ہوتا ہے۔ اعزازات، ناموری اور دولت
کا سچا حقدار ہوتا ہے۔ اسی پور میں اگر عمودی کی بجائے ترچھا خط ہو تو یہ بھی
بہادری اور یادگار کارناموں کی نشانی ہے۔ شہادت کا رتبہ پاتا ہے۔ اور بعد از
مرگ بڑے بڑے اعزازوں سے سرفراز کیا جاتا ہے۔ شعراء اسکی شان میں

لائنیں اکٹھی ہیں - اور حکومت وقت اسکی یادگار قائم کرتی ہے۔ اس پورے
اگر دونوں ہاتھوں میں واضح کراس کا نشان ہو تو یا تخت رنج کی علامت ہے۔ یہ رنج اور
پریشانی کسی قربانی کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر یہی علامت مردوں کے ہاتھ میں پائی جائے
تو یہ نامردی کی نشانی ہے۔ ~~[illegible]~~
~~[illegible]~~
~~[illegible]~~
اگر نامرد نہ بھی ہو تو پھر بھی اس میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی
اس پورے میں تارے کا واضح نشان کا حامل غیر ارادی طور پر قاتلانہ حملے کا
شکار ہو سکتا ہے۔ اگر ہتھیلی کے دوسرے حصوں اور نشانات سے اس
نشان کی تائید ہو سکے تو ایسا شخص ایسے حالات و واقعات سے دوچار
ہو جاتا ہے۔ کہ اُسے سیلف پروٹیکشن میں کسی پر حملہ کرنا پڑ سکتا ہے۔ اور
اس سے دوسرے کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ حقیقت میں حامل نشان کے
باطن میں کچھ عجیب قسم کا ذوق موجود ہوتا ہے۔ جو عام زندگی میں تو
دبا ہوا رہتا ہے مگر ہنگامی یا خطرناک حالات میں وہ یوں ابھر آتا ہے۔
کہ ہلاکت آفرین ثابت ہو جاتا ہے۔ اسکے حامل کو اگر ایمان و کردار کی
پختگی حاصل ہو سکے تو ایسا حامل جرم سے بچنے کے بہت قوی امکانات ہو

سکتے ہیں۔ اس پور پر ان لکیروں کا واضح نشان پایا جائے تو اسکا حامل بیو

اور بدکرداری کی ایسی راہ اختیار کر لیتا ہے جس کا انجام تباہی ہوتا ہے

اسی پور میں واضح مربع کا نشان ہو تو حامل نشان مادہ پرست اور دنیا

سے محبت والا ہوتا ہے۔ حصول زر و مال کی تلاش میں رہتا ہے۔ مال بلے جائز

کسی بھی طریقے سے ملے۔ لوگوں کو لوٹنے کیلئے جال بچھاتا ہے اور خود لیسے سانپ

کی طرح بیٹھ جاتا ہے۔ سنگدل، کنجوس دیمر مر کے ہیرا پھیری کرکے روپیہ پیسہ جمع کرتا ہے

نہ اچھا کھاتا ہے نہ پہنتا ہے۔ بے رحم اور سنگدل ہوتا ہے۔ اسکے بیوی بچے بھی اُس کی

موت کی دعائیں مانگنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

(تیسری انگلی کی پہلی پور)

تیسری انگلی ہمیشہ درمیانی انگلی سے چھوٹی اور چھوٹی انگلی سے طویل تر ہوتی ہے

اگر اس انگلی کی پہلی پور باقی دونوں سے طویل تر ہو تو اسکا حامل فکر و تخیل کی دنیا

میں حسن و بلندی کا دل سے متلاشی ہوتا ہے۔ وہ بلند نظر، اعلیٰ ذوق والا اور حس

ہوتا ہے۔ اگر یہ پور بہت ہی زیادہ طویل ہو تو مزاج میں بگڑھا پن اور کج

کا پتہ دیتا ہے۔ اسکا حامل ذہنی ریاضت کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اُس میں

صنعتی جمالیاتی ذوق ...

انسان پر بھی ذوقِ جمال کی جھوٹی نمائش کرتا رہتا ہے۔ لیکن ارباب ذوق جلد
ہی اس کے کھوکھلے پن سے آگاہ ہو جاتے ہیں۔ اور وہ ایک قسم کا نکھٹو ارتش
بن کر رہ جاتا ہے۔ اگر پہلی پور باقی دونوں سے چھوٹی ہو تو اسکا حامل نہ تو
اعلیٰ اقدار کا متلاشی ہوتا ہے۔ اور نہ ہی بلند خیالات کا حامل ہوتا ہے
سادہ کردار والا ہوتا ہے۔ عام فہم زبان میں بات کرنے والا سادہ انسان
اگر یہ پور دبیز اور پر گوشت ہو پھر پور ہو لا حتوا معلوم ہو یا چھوٹی ہو تو
حسن پرستی کی علامت ہے۔ اسکا حامل جسمانی حسن اور رعنائی کا بے حد
دلدادہ اور حد لطیف لذات ہوتا ہے۔ وہ محض پیکر انسانی کے حسن و
نگار میں جاذبیت کا قائل ہوتا ہے۔ اور جنسی لذت کا دلدادہ ہوتا ہے
اگر یہ پور دبلی پتلی اور تنگ ہو بے گوشت ہو تو ایسا شخص ویران
اور روحانیت کا قائل ہوتا ہے۔ مادہ پرست اور پیکر پرست نہیں ہوتا۔
جسمانی یا مادی حسن کو نچلے درجے کا سمجھتا ہے۔ ہر قسم کی مادہ پرستی
سے گریز کرتا ہے۔ اور فطرتاً الٰہیات کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اسی
پور میں اگر کئی عمودی لکیریں پائی جائیں تو اسکا حامل ہر فن مولا
[illegible]

پیدا ہو جانا۔ جس کی وجہ سے اُسکے ذہن میں ایک خلفشار اور عدم اعتماد
پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسکی سنجیدگی اور کردار غیر متوازن ہو جاتا ہے
اور وہ مسلسل ناکامیوں کی وجہ سے وہ نفسیاتی مریض بن سکتا ہے۔ اگر اسی پور
2 - 3 ایسی گہری لکیریں نقش ہوں جو عمودی ہونے کی بجائے آڑی ہوں اور پور
پور کو کاٹیں تو اُسکے حامل کے دل و دماغ میں ہیجان آور کیفیت پیدا ہو سکتی
ہیں۔ اسکا حامل اپنے مقصد کی طرف غلط طریقۂ کار سے بڑھتا ہے جس کی وجہ
سے بار بار رکاوٹوں اور ناکامیوں سے دوچار ہوتا ہے۔ اور مسلسل ناکامیوں سے
بالعموم خلل دماغ کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسی پور میں جالی کا نشان بیمار
ذہنیت کی نمائندگی کرتا ہے۔ یعنی فکر و سوچ والا ذہنی بیمار۔ نفسیاتی مریض ہو

(چھوٹی انگلی کی پہلی پور)

اگر چھوٹی انگلی کی پہلی پور دوسروں کے مقابلے میں طویل تر ہو تو اُسے دلسر[illegible]
تحقیق اور مطالعہ کا طبعی ذوق ہوتا ہے۔ اور اپنے افکار و خیالات کی سہر[illegible]
سے اظہار کر سکتا ہے۔ وہ صاحب طرز مقرر ثابت ہوتا ہے۔ اور بے مثال انشا
پرداز بن سکتا ہے۔ اگر یہی پور چھوٹی ہو تو اسکا حامل طبعاً کاہل اور کند
ہوتا ہے۔ بے علم اور جاہل [illegible]

ہوتا عموماً جھوٹا ہو تو اسکا حامل بے وقوف و غیر مہذب اور اکثر ہوتا ہے
نئے روحانی اور اخلاقی اقدار کا بہت ہی کم احساس ہوتا ہے۔ عموماً
قوار دار ذرہ اور احمق ہوتا ہے۔ جب یہی پور پتلی دبلی اور
بے گوشت سی ہو تو اسکا حامل خوش ذوق و تیز دماغ و موثر مقرر
اور گفتار کا غازی ثابت ہوسکتا ہے۔ اسکے انداز بیان میں جاذبیت
ہوتا ہے۔ تحریر و تقریر سے وابستہ کاموں میں خوب چمک سکتا ہے
نیز سفارتی کاموں کی بڑی اچھی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسی پور میں
ایک عمودی لکیر مضبوط خط خوش بیانی کی حتمی علامت ہے۔ اسکا
حامل اپنے انداز بیان سے وہ سحر پھونک سکتا ہے کہ سننے والے
دیوانہ وار جھومنے لگتے ہیں۔ اور اسکے اشارے پر آمادہ بہ عمل
ہو جاتے ہیں۔ اسکے باطن میں علوم مخفیہ کی طرف طبعی رجحان ہوتا
ہے۔ اور اپنی حساس طبعی کے آئینے میں بہت کچھ دیکھ سکتا ہے۔
اگر اسی پور میں آڑی ترچھی لکیریں پائی جائیں تو اسکا حامل
ناقابل اعتبار، باتونی، بے معنی اور لغو بکواس کرنے والا اور اتنا
... ہیں

چور اور مکروہ اخلاق کے نشانات ہیں۔ ایسا شخص ناقابلِ اعتبار

جھوٹا اور فریبی ہوتا ہے۔ اگر اس پور میں واضح جزیرے کا نشان پایا جائے

تو حامل نشان کے مالی نقصان کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ اور مال و متاع

چوری ہو جانے کی دلیل ہے۔ اس پور میں جالی کا نشان بد عادتوں کا شو

دیتی ہے۔ ایسا شخص چور دھوکے باز اور فریب کار ہوتا ہے۔ ایسا شخص

جادو ٹونے اور کالے جادو کا بہت دلدادہ ہوتا ہے۔ اور چوری ڈاکہ ڈالنے

میں ہزاروں پر منتیں مانگتا ہے۔ ایسے شخص کو شکست کا بھی اندیشہ ہوتا ہے

اگر یہ جالی بہت گہری اور واضح ہو تو شکست کی تکلیف سے نجات نہیں پا سکتا۔

## (چھوٹی انگلی کی دوسری پور)

اگر یہ پور دبیز اور پر گوشت ہو موٹی ہو تو انویسٹر کی علامت ہے۔ اور

انویسٹمنٹ کے گر جانتا ہے۔ اور خوب پیسہ کماتا ہے۔ بڑا ہی چالاک و

بکھاری اور سود کے لین دین میں ماہر۔ براہ راست تجارت میں نہیں البتہ

دوسروں کے اوپر پیسہ لگاتا ہے۔ اسی پور میں کھڑی دراڑیں موٹی شکل

عمودی لکیر ہو اچھی علامت نہیں۔ اپنے آپ کو دھوکہ دیتا ہے۔ اور اکثر دوسروں

کو بھی دھوکہ دینے کی طرف مائل رہتا ہے۔ اس پور میں واضح کراس کا نشان

شرمناک کاروائیوں اور مجرمانہ ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اسکو سمجھا جاتا

ذلیل ہوتا ہے۔ اور اکثر اسی وجہ سے قانون کی گرفت میں آجاتا ہے۔

اگر اسی پور میں تارے کا نشان ہو تو اسکا حامل بدمعاشی دھوکہ بازی

اور فراڈ والے کاموں میں حصہ لیتا ہے۔ اور سخت بدنام ہو جاتا ہے۔ ایسا

شخص شاطر دھوکہ باز منافق بدکردار ہوتا ہے۔ اسی پور میں تکون کا

واضح نشان علوم مخفی میں دلچسپی اور مہارت کا سبب دیتا ہے۔

اس پور میں مستطیل کا نشان اچھے ذہن اور سمجھدار انسان کی علامت ہے۔ لیکن

ان ذہنی صلاحیتوں کو غلط کاموں میں استعمال کرکے بدکردار بن جاتا ہے۔ اور

اکثر قانون کی گرفت میں آجاتا ہے۔ اسی پور میں یا تیسری پور میں جالی کا نشان

بھی چوری اور فریب کاری اور دھوکہ دہی کی نشانی ہے۔ اور اکثر قانون کی گرفت

میں آجاتا ہے

## (چھوٹی انگلی کی تیسری پور)

اگر یہ پور باقی دونوں سے طویل تر ہو تو اسکا حامل شاطر ذہن رکھنے والا

دھوکہ باز دھنی جھوٹا ہوتا ہے۔ جیسے ہی موقع ملتا ہے جال میں پھنسا کر

لوٹ لیتا ہے۔ اور آخر کار بدنام ہو کر کیفر کردار تک پہنچ جاتا ہے۔ اگر یہ پور

باقی دونوں سے جو الگ ہو تو سادہ لوح، بے وقوف، دیر دھوکہ اور اکثر لوگوں پر

کہا جاتا ہے۔ اگر یہ اور موٹی دبیز اور پرگوشت ہو دائری الٹی ہو تو

بے حیائی کی علامت ہے۔ بے حد مادہ پرست، عیاش اور بدکار ہوتا ہے۔ لوگوں

کے مال اور عزتیں لوٹنے والا اور اکثر اسی وجہ سے قانون کی گرفت میں آ جاتا

جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی ڈھیٹ ہی رہتا ہے۔ اُسے اپنے کرتوتوں پر شرمندگی

ندامت نہیں ہوتی۔ اسی طرح میں ایک موٹی عمودی لکیر کا حامل جائز و ناجائز

ذرائع سے اپنے بینک بیلنس کو بڑھاتا رہتا ہے۔ دھوکہ باز، چور بازار اور

دوسروں کا حق مارنے والا ہوتا ہے۔ اگر اسی طرح میں لہردار پتلی موٹی کی ا

عمودی لکیریں ہوں تو یہ چور اور اٹھائی گیرے کی علامت ہیں۔ دھوکہ فریب

سے اپنا کام نکالنے والا اور بہت جلد بدنام ہو جاتا ہے۔ اسی طرح میں ایک یا کئی

لکیریں آر پار نقش ہوں تو یہ بھی چوری کی علامت ہے۔ اسی طرح میں

کراس کا نشان بھی غیر ارادی طور پر لوگوں کے حقوق دبا بیٹھنے اور املاک

پر قبضہ کرنے کی نشانی ہے۔ بلا سوچے سمجھے جو کچھ سامنے آ جائے ہڑپ کر جاتا

اور بالعموم قانون کی گرفت میں آ کر کیفر کردار تک پہنچ جاتا ہے۔ اسی طرح میں دا

دائرے کا نشان [illegible]

ہے۔ ماسٹر مائنڈ ہوتا ہے۔ لیکن صرف خیالی طور پر۔ اس میں اتنی
جرأت ارادی نہیں ہوتی کہ ان منصوبوں کو عملی جامہ پہنا سکے۔ ایسا شخص جاسوسی
اور جرائم سے متعلق ناول لکھنے میں کامیاب رائٹر بن سکتا ہے۔ اسی پور
میں جالی کا نشان بے وقوف چور کی نشانی ہے۔ جو بار بار احمقانہ طریقوں
سے چوری کرنے پر پکڑا جاتا ہے۔ اور واپس آکر بھی پھر وہی کام شروع
کر دیتا ہے۔ اُسے چوری کا مرض لاحق ہوتا ہے۔ اور ذہنی مریض بھی ہوتا ہے۔

(انگوٹھا)

ح

انگوٹھے کی پہلی پور میں عمودی خط مضبوط قوت ارادی کی دلیل ہے۔ عمودی
لکیریں 2 یا 3 ہوں تو اور بھی اچھی علامت ہے۔ لیکن اگر کثرت سے عمودی لکیریں
پائی جائیں تو قوت ارادی کو بیک وقت مختلف کاموں میں لگاتا رہتا ہے اور
ہر فن مولا بننے کے چکر میں اکثر ناکام رہتا ہے۔ اسی پور میں کراس کا نشان
بدکرداری کی علامت ہے۔ پاکیزگی اُس کے پاس سے بھی نہیں گزرتی۔ اسی پور میں
جالی کا نشان ہو تو حامل نشان کو اپنے شریک حیات سے زندگی کا خطرہ
لاحق ہوتا ہے۔ ایسے شخص کی بیوی یا ایسی بیوی کا شوہر اپنے شریک حیات

کو مار تک کر مفاد کے لیے سوچتا رہتا ہے۔ اور موقع ملتے ہی وار کر جاتا ہے

انگوٹھے کی دوسری پور جبکہ اس کا نشان ہو تو ایسا شخص ملاوٹ

خورش اور جالاکی نا راضی ہوتا ہے۔ یہاں کی بات وہاں اور وہاں کی بات یہاں

پہنچاتا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں میں دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی

پورے میں جالی کا نشان بدکرداری کی نشانی ہے۔

## (ہتھیلی کے اُبھار)

* انگشت شہادت کا ابھار: اگر یہ ابھار اپنے مرکزی مقام پر نمایاں طور پر موجود ہو

تو اس کا حامل باشعور، باحساس، بلند آرزوؤں والا، دوسروں کا احترام کرنے والا

اعزاز و نمود کا متمنی، شمع محفل بننے کا خواہشمند، بہترین مقرر، سوشل ورکر

اور قدرے خوشامد پسند ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے کبھی کبھی نقصان بھی اٹھاتا

ہے۔ بالعموم اعلیٰ ظرف، حوصلہ مند اور اچھی زندگی گزارتا ہے۔ اگر یہ ابھار زیادہ

لمبا چوڑا ہو اور دوسری انگلی یا انگوٹھے کی طرف یا ہتھیلی کی بیرونی طرف بڑھا ہوا ہو

تو اس کا حامل بے حد مغرور ہوتا ہے۔ اور اپنی خواہشات کے راستے میں آنے والوں

کو بے دردی سے ہٹا دیتا ہے۔ اگر یہ ابھار غائب ہو تو اس کا حامل سست مزاج

عادل، بردبار، دانا اور پرکردار ہوتا ہے۔

* درمیانی انگلی کا ابھار :- اگر اپنی جگہ پر مناسب ہو تو اعتدال پسندی
کی نشانی ہے۔ مرموز علوم کا دلدادہ، گوشہ نشین، خاموش زندگی گزارنے
والا، تنہائی پسند، پست ہمت اور بزدل ہوتا ہے۔ اگر یہ ابھار غیر معمولی
طور پر ضخیم ہو تو غم پسندی کی علامت ہے۔ اندر ہی اندر الجھتا رہتا ہے،
ناامید، مایوس، بے حد تنہائی پسند اور خودکشی کی طرف مائل ہو سکتا
ہے۔ اگر یہ ابھار غائب ہو اور وہاں ہلکا سا گڑھا بنا ہوا ہو تو دال
روٹی پر گزارہ کرنے والا، از حد ڈرپوک اور بے حس، فضول زندگی گزارنے والا
ہوتا ہے۔ اس ابھار کے نیچے خط دماغ پر جزیرے کا نشان بہرے پن کی علامت ہے۔

* تیسری انگلی کا ابھار :- اگر اپنے مقام پر مناسب موجود ہو تو شعر و ادب
اور فنون لطیفہ میں کامیابی کی دلیل ہے۔ عظیم فنکار، مہذب و شائستہ
خود اعتماد اور کامیاب زندگی گزارنے والا ہوتا ہے۔ اگر یہ ابھار زیادہ ہی
بلند ہو اور آس پاس کے علاقہ پر محیط ہو تو انتہائی مادہ پرست،
اور ڈھیروں دولت پانے کا خواہشمند، فضول خرچ، نمود و نمائش کا شوقین
[illegible] سمجھتا

جو کہ وہ ایک عظیم انسان ہے۔ لیکن کسی نے اسکو پہچانا ہی نہیں۔ اگر یہ ابھار

غائب ہو تو یہ تنگ نظر، تنگ سوچ، محدود ذہن والا، دکھوں کا منبع

ہوتا ہے۔ اس ابھار کا نیچے لٹکنا نشان نظر کی کمزوری کی علامت ہے۔

★ چھوٹی انگلی کا ابھار = اگر مناسب اور متوازن ہو تو سائنس میں کا

اچھا مقرر و خطیب، سیر و سیاحت کا شوقین، علوم مخفیہ کا شیدائی ہوتا ہے

اگر معمول سے بڑا ہوا اور آس پاس کے علاقے پر پھیلا ہوا ہو اور لحیم و شحیم

ہو تو مکاری کی علامت ہے۔ مغرور، کم ظرف، دھوکہ باز، جھوٹا فراڈی

خود کو بڑا عامل سمجھتا ہے۔ اور لوگوں پر اپنی فرضی پوشیدہ قوتوں کا

رعب جھاڑتا ہے۔ اور روحانی قوتوں کا ڈھونگ رچا کر سادہ لوح لوگوں کو

بہروپیا، مکار، لوگوں کی عزتیں لوٹنے والا ہوتا ہے۔ اگر یہ ابھار غائب ہو تو

پست ہمت اور تنگ نظری کی علامت ہے۔

★ منفی مریخ کا ابھار = یہ خط زندگی اور خط دماغ کے درمیان انگوٹھے کی

جڑ کی طرف واقع ہے۔ خط تقدیر ہتھیلی کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ انگوٹھے

کی طرف والا بالائی حصہ مثبت ابھار اور نچلا حصہ منفی کہلاتا ہے۔ جو کہ یہ ابھار

[illegible]

اور مناسب ہو تو اسکا حامل طاقت سے نہیں دبتا اور نرمی حالات کے ساتھ
سمجھوتا کرتا ہے۔ ضبط و حوصلہ کے ساتھ ہر آزمائش کا مقابلہ کرتا ہے۔ اگر یہ ابھار
حد سے زیادہ بڑھا ہوا ہو اور آس پاس کے علاقے پر حاوی ہو تو طبیعت
میں تشدد، [illegible] اور بے رحمی کا پتہ دیتا ہے۔ سرکش، گستاخ اور نافرمان
مغرور، بے دھڑک خطرات میں کود پڑنے والا اور عیش و عشرت کی طرف مائل
ہوتا ہے۔ اگر یہ ابھار غائب ہو تو بزدلی کی علامت ہے۔ بچگانہ مزاج،
اور دماغی طور پر کمزور، جلد باز اور حالات کے سامنے جھکنے والا ہوتا ہے۔

**ابھار قمر**: منفی مریخ کے نیچے ہتھیلی کی بیرونی سمت ایک بڑا ابھار چاند
کا ابھار یا ابھار قمر کہلاتا ہے۔ اسکی حد ہتھیلی کا باہر والا پرگوشت حصہ اور
کلائی کی پہلی لکیر ہوتی ہے۔ یہ کلائی کے خاص پر حاوی ہوتا ہے۔ دماغ کی لکیر اسکے
اوپر کی طرف حد بندی ہوتی ہے۔ اگر یہ مناسب اور متوازن ہو تو پاکیزگی، طہارت
باطنی امور کی طرف مائل، گوشہ نشینی کا شوقین، [illegible] طبیعت، سیاحت کا
شوقین، ذکر و فکر کرنے والا، خاموشی پسند، بے حد حساس اور سچے خواب اور
تعبیر کا ماہر ہوتا ہے۔ اگر یہ ابھار حد سے زیادہ بڑا ہو اور ہتھیلی کے درمیانی
[illegible] اور

ڈر و خوف کے عالم میں رہتا ہے۔ اگر یہ ابھار غائب ہو تو یہ لڑکی زندگی گزارنے والا

حیوان نما انسان کی علامت ہے۔

ابھار زہرہ = ابھار قمر کے مقابل انگوٹھے کی جڑ پر ہتھیلی کے مثبت حصہ

ایک پر گوشت حصہ ابھار زہرہ کہلاتا ہے۔ ابھار قمر اور ابھار زہرہ دونوں ہتھیلی

زیریں حصے میں واقع ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کے بالمقابل اور دماغ کی لکیر

واقع ہوتے ہیں۔ اگر یہ بھرپور اُبھا ہوا ہو تو ایک اچھے انسان کی علامت ہے

اگر یہ ابھار حد سے زیادہ اُبھا ہوا ہو تو ٹکسرا اور عیاشی کی علامت ہے۔ شرابی و کباب

عشق پرستی دہرلے درجے کا بے حیاء۔ دھوکہ باز بے شرم دہریا، خود پرست اور

اپنے برا اعمال پر فخر کرنے والا ہوتا ہے۔ اگر یہ ابھار پست یا غائب ہو تو نامردی

کم حوصلہ، خودغرض، مطلب پرست اور خشک مزاج ہونے کی علامت ہے۔

مثبت مثلث کا ابھار =

ابھار زہرہ کے عین اوپر اور خط زندگی کا قوس کے اندر

ایک چھوٹا سا ابھار، انگشت شہادت کے ابھار کے نیچے واقع ہوتا ہے۔ اگر متوازن اور

مناسب ہو تو جرأت عمل، آگے بڑھنے کی طاقت، مشکلات سے نہ ڈرنے والا ہے

اگر یہ اعتدال سے زیادہ بڑا ہو اور بہت ابھرا ہوا دکھائی دے تو اسکا حامل گستاخ

جاری ہونے کی ایک والا اور لشتد دیر اتر آنے والا ہوتا ہے ۔ بے رحم جابر
ظالم اور دوسروں پر ظلم کرنے والا اور حیثی خواہشات سے مغلوب ہونے
والا ہوتا ہے ۔ اگر یہ ابھار غائب ہو تو بالکل سا گڑھا سا ہو تو یہ سوچ
ناکام اور گھٹیا درجے کی زندگی گزارنے کی علامت ہے

نوٹ :

جتنا مجھ سے ہو سکا میں نے کر دکھایا باقی میرے
پاس کوئی کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ یا کوئی دیگر ایسی
سہولت موجود نہیں کہ میں مزید اسکو لکھا سکوں ۔

طالب دعا

حکیم سبحان اللہ (فاضل الطب والجراحت)
کرنل شیر خان کلے (صوابی) ۔
0313-5352452